جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب — روح القرآن (جلد دوّم)

مؤلف — مولانا غیاث احمد رشادی

تقدیم — فقیہ ملت محدث جلیل، امیر شریعت، خطیب بے مثال
حضرت مولانا مفتی محمد اشرف علی صاحب دامت برکاتہم

ٹائٹل و کمپیوٹر کمپوزنگ — محمد مجاہد خانن، رشادی کمپیوٹر سنٹر، قدیم ملک پیٹ،
حیدرآباد۔

صفحات — ... ٣٥٦ ...

سن اشاعت دوّم — ٢٠٠٧ء

تعداد اشاعت — گیارہ سو (١١٠٠)

قیمت — Rs. 125/-

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح، ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن ۔ رجسٹرڈ ۔

٦٧٥

ملنے کے پتے

- مکتبہ سبیل الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد — فون:040-24551314
- رشادی بک سنٹر، منزل چیمبر، نزد جیا بھوشن ہاسپٹل، مہدی پٹنم، حیدرآباد
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد
- ہندوستان پیپر ایمپوریم مچھلی کمان، حیدرآباد۔
- حسامی بک ڈپو، مچھلی کمان، حیدرآباد۔
- کلاسیکل آٹوموٹیو، 324 C.M.H. Road، اندرانگر، بنگلور۔
- ھدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد۔

- کمرشیل بک ڈپو، چارمینار، حیدرآباد۔
- محمد مجاہد خان، روبرو، ایم۔ایس کریٹیو اسکول، اکبرباغ، ملک پیٹ، حیدرآباد، 9985359583

انتساب

احقر اپنی اس تالیف کو

مقتدائے جنوبی ہند، امیر شریعت، استاذ الاساتذہ

حضرت مولانا ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کے نام منسوب کرتا ہے

جن کی ذات میں سادگی، استغنائیت، قناعت، توکل، استقامت، اور ملت کا درد بدرجۂ اتم موجود تھا۔

جنہوں نے تادمِ آخر دعوت وتبلیغ، تعلیم وتربیت اور اصلاحِ قلوب جیسے اہم میدانوں میں جنوبی ہندوستان کے مسلمانوں کی سرپرستی اور رہنمائی فرمائی۔

اور

اپنی زندگی کی ہر سانس کو مادر علمی

دار العلوم سبیل الرشاد

کی تعمیر وترقی کیلئے واقف کردیا

عاجز وعاصی

غیاث احمد رشادی

۱۲ر شوال المکرم ۱۴۱۶ھ

مولفِ روح قرآن کے نام

مولانا عتیق الرحمن ارشد رشادی بلنجپوری

کی تحریر کردہ نظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موجِ دریا ابرِ باراں روحِ قرآں مرحبا
سازِ دلکش سوزِ پنہاں روحِ قرآں مرتبا

قلبِ عاشق ذکرِ احمد قلبِ مضطر یادِ حق
فیضِ احمد فضلِ رحماں روحِ قرآں مرحبا

نورِ منزل نورِ منزل اور منزل نور ہے
نورِ احمد نورِ یزداں روحِ قرآں مرحبا

قابلِ رشکِ فراواں ہیں غیاثِ ذواقلم
سعیِ پیہم سے درخشاں روحِ قرآں مرحبا

ایک رشادی عرصۂ تالیف میں ہیں گامزن
نقشِ اول نقشِ تاباں روحِ قرآں مرحبا

صاحبِ تالیف ہونا ہو مبارک اے غیاث
ارشد اب ہے شاد و فرحاں روحِ قرآں مرحبا

روح قرآن علماء کرام کی نظر میں

حضرت مولانا انظر شاہ کشمیری دامت برکاتہم تحریر فرماتے ہیں۔

خطباء واعظین کیلئے روحِ قرآن ایک نادر تحفہ ہے جس سے ہر مضمون کے تحت بغیر تلاش کے تمام آیتیں یکجا مل جاتی ہیں۔

حضرت امیر شریعت مولانا ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔

اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کیلئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی ندوی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

گلبرگہ حاضری کے موقع پر برادر محترم مولانا غیاث احمد رشادی نے اپنی علمی کاوش روح قرآن حصہ دوم کا مسودہ اس ہیچمدان کو دکھایا اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبولیت و نافعیت سے نوازے اور آئندہ زندگی میں مزید علمی و دینی کاموں کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری دار العلوم دیوبند فرماتے ہیں۔

ہمیں اُمید ہے کہ یہ (روح قرآن) قرآن کریم کے طالب علموں کیلئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا محمد حنیف ملی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

مولف موصوف کی اس کام میں پذیرائی اور قدر افزائی اس لئے بھی علمی حلقوں کی طرف سے ہونی چاہئیے کہ اس اہم کام کی نسبت بہت اعلیٰ ہے، اللہ تعالیٰ مولانا سے علومِ قرآنی کے اور میدانوں میں بھی کام لے۔آمین۔

حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں۔
مولانا غیاث احمد رشادی ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مضامین قرآن پر اپنی یہ کتاب تیار کی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی یہ خدمت قبول فرمائے۔

حضرت مولانا محمد حمید الدین عاقل حسامی صاحب بانی دارالعلوم ، حیدرآباد نے جلسہ رسم اجراء میں یوں فرمایا۔

مولف مولانا غیاث احمد رشادی نے مضامین قرآن کو نئے انداز میں ترتیب دے کر قرآن مجید کی بہت ہی اونچی خدمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا رضوان القاسمی بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل السلام نے جلسۂ رسم اجزاء میں یوں فرمایا۔

روح قرآن دراصل مولف کے عزم، ہمت، حوصلہ اور توفیق ایزدی کا نتیجہ ہے، میں مولف کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

حضرت مولانا سید اکبر الدین قاسمی صاحب، ناظم ریاض الاسلام نے فرمایا۔

روح قرآن اچھوتے انداز میں مرتب ہونے کی وجہ سے اپنی طرز کا منفرد کام ہے جو لائق صد تحسین و باعثِ ہمت افزائی ہے۔

حضرت مولانا عبدالقوی صاحب ناظم اشرف العلوم و مدیر ماہنامہ اشرف العلوم نے فرمایا۔

روحِ قرآن اہل علم کیلئے ایک بڑا عطیہ ہے، مولفِ روح قرآن قابل مبارک باد ہیں۔

حضرت مولانا ریاض الرحمن رشادی خطیب و امام جامع مسجد بنگلور تحریر فرماتے ہیں۔

روح قرآن مقررین و واعظین کیلئے ایک تحفۂ گرانمایہ ہے قرآن کریم سے متعلق ہر قدم قابل قدر، دنیا میں سعادت اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کی اس علمی کاوش کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

روح قرآن سے قرآنیات کے طالب علم بطورِ خاص فائدہ محسوس کریں گے۔احقر نے اس کو مفید اور نافع پایا، اللہ تعالیٰ حسن قبولیت سے نوازے۔

حضرت مولانا صدر الحسن صاحب مدرسہ کاشف العلوم اورنگ آباد تحریر فرماتے ہیں۔

اس جاں گداز اور جاں گسل محنت پر میں لائق مولف کو مبارک باد دیتا ہوں اور ان سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس تصنیف وتالیف کے سلسلے کو جاری رکھیں گے۔

حضرت مولانا مفتی بشیر احمد صاحب مہتمم دار العلوم کوثریہ گرگیسوری کرناٹک تحریر فرماتے ہیں۔

دار العلوم سبیل ارشاد کے جواں سال فارغ التحصیل مولانا غیاث احمد رشادی نے عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت ومتفرقات پر مشتمل مختلف مضامین کے تحت آیات قرآنی کو یکجا فرما کر یقیناً اہم علمی کارنامہ انجام دیا ہے۔اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔

مولانا سید ظفر ندوی مترجم النیابۃ العامہ دبئی متحدہ عرب امارات تحریر فرماتے ہیں۔

روح قرآن موضوع مواد اور ترتیب میں نہایت عمدہ ہے، مدارس کے طلبہ کیلئے خصوصاً ایک گراں قدر تحفہ ہے۔

حضرت مولانا سید احمد اللہ بختیاری مبعوث السعودیۃ العربیۃ تحریر فرماتے ہیں۔

آپ کا بھیجا ہوا علمی تحفہ (روح قرآن) ملا جسے دیکھتے ہی اس قدر خوشی ہوئی جو ناقابل بیان ہے۔دل سے بے اختیار دعا نکلی۔

حق گو واعظ حضرت مولانا پی۔ایم۔زکریا والا جاہی بنگلوری فرماتے ہیں۔

آپ نے اپنی کم عمری میں جس عرق ریزی واخلاص کے ساتھ جس جدید طرز کی کوشش قرآن کریم کے افہام وتفہیم واستفادہ کیلئے کی ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کن الفاظ میں داد تحسین ومبارک باد دوں۔

مولانا عبدالقدیر العزیز العمری جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا تحریر فرماتے ہیں۔

انتہائی خوشی ومسرت کے ساتھ یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ آپ کی جانب سے روانہ کردہ ''روح قرآن موصول ہوئی۔ ماشاء اللہ بہت شاندار ٹائٹل بہت خوبصورت طباعت ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کارنامہ کوشرف قبولیت سے نوازے اور اُمت کو فائدہ پہنچے۔

مولانا شبیر احمد رشادی مہتمم جامعہ عائشہ نسوان تحریر فرماتے ہیں۔

مولف روح قرآن نے آیت قرآنی کو مضامین کے تحت جمع فرما کر واعظین وخطباء پر بڑا احسان فرمایا ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ آمین۔

مولانا شکیل احمد رشادی مدرس کاشف الھدیٰ تحریر فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے وہ وقت لایا جس کا انتظار شدت سے تھا یعنی آپ کی گراں قدر محنت کا کتابی شکل میں آنا۔ روح قرآن کو دیکھ کر خوش کی انتہاء نہ رہی۔

/ / / / /

اِفتتاحیہ

تمام تعریف اس پاک پروردگار عالم کیلئے جس نے بنی نوعِ انسانی کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد مصطفی ا پر نازل فرمایا۔

درود وسلام رسولِ رحمت ا پر جن کی ترسٹھ (۶۳) سالہ زندگی اس مقدس آفاقی پیغام کی ترویج اور اُمت کی تعلیم وتربیت میں گزری۔

اس وقت جب کہ روحِ قرآن کی دوسری جلد طباعت کیلئے جارہی ہے میرے دل ودماغ پر صرف ایک ہی کیفیت چھائی ہوئی ہے کہ میں کس طرح اپنے پروردگار کا شکر ادا کروں۔ اللہ کے عاجز بندوں کے نزدیک سوائے اعترافِ فضلِ خداوندی کے اور کوئی صورت نہیں ہے۔

ان افتتاحی کلمات کے تحریر کرتے ہوئے میرے خیالات پر وہ منظر غالب ہے، جب کہ مادر علمی دارالعلوم سبیل الرشاد، بنگلور میں فقیہِ ملت حضرت شیخ الحدیث مولانا مفتی اشرف علی صاحب عمت فیوضہم کی نگرانی میں امیرِ شریعت حضرت العلامہ ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جمیع معلمین و متعلمین وعمائدین شہر کی موجودگی میں روح قرآن (جلد اول) کا رسم اجراء انجام دیتے ہوئے اس کتاب کی مقبولیت ونافعیت کیلئے رقت انگیز دعاء فرمائی تھی۔ اس پر رونق مختصر سی مجلس میں شیخ الحدیث مولانا مفتی اشرف علی صاحب عمت فیوضہم، رئیس الخطباء حضرت مولانا ریاض الرحمن رشادی مدظلہ، قاضی حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مدظلہ نے اپنے اپنے انداز میں روح قرآن کی اہمیت، ضرورت، افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مجھ حقیر کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

ادھوری آرزو

بتاریخ ۲۷ رفروری، ۱۹۹۶ء روح قرآن جلد دوم کا افتتاحیہ دل میں یہ آرزو لئے ہوئے لکھ

رہا تھا کہ جس طرح جلد اول کی رسم اجراء امیر شریعت کے دست مبارک سے انجام پائی دوسری جلد بھی آپ ہی کے دست مبارک سے انجام پائے مگر بادیدۂ نم بے انتہا افسوس ناک اطلاع ملی کہ ہم سب تشنگانِ علوم کا بے نظیر سایہ، دعوت و تبلیغ کے بے مثال رکن، مادر علمی دار العلوم سبیل الرشاد کے بانی، ہزاروں عقیدت مندوں کے دلوں کے بادشاہ، ان گنت علماء و فضلاء کے حقیقی رہبر، لاتعداد مدارس و مکاتب کے سرپرست، بے شمار تنظیموں کے مشیر و معاون، استقامت، توکل، قناعت، سادگی، تقویٰ جیسے عمدہ عادات و اخلاق کے حامل حضرت امیر شریعت مولانا الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے چاروں جگر پاروں اور بے حساب روحانی فرزندوں کو بادیدۂ نم چھوڑ کر سفرِ آخرت فرما گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

بے رونقی جمود تعطل سکوت مرگ
ایسا ہے کائنات کا نقشہ تیرے بغیر

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اونچا مقام و مرتبہ عطا فرمائے۔

اللہ کے فضل و کرم سے روح قرآن ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے علاوہ بیرونی ممالک تک پہنچی، ابوظہبی، شارجہ، العین، دبئی، عمان میں اس کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا گیا اور ہر ایک نے حوصلہ افزائی فرمائی، اور مطالعہ کے شوقین احباب کی طرف سے کافی خطوط موصول ہوئے، جس میں انہوں نے اس محنت پر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد دی۔

روح قرآن کے بارے میں اکثر احباب کا بعد مطالعہ یہ مطالبہ رہا جس کی طرف مولانا انظر شاہ کشمیری صاحب نے بھی اِشارہ فرمایا تھا کہ ان آیات قرآنی کی تشریح ہو تو انسب و احسن ہے۔ احقر اس سلسلہ میں مشورہ کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ روح قرآن کو تو اسی انداز پر مکمل کر لیا جائے جس انداز میں پہلی جلد طبع ہوئی ہے تا کہ اس کی ضخامت بے حد نہ رہے، اس لئے کہ بہت زیادہ ضخیم کتابوں کو لوگ اتنی آسانی سے خرید نہیں پاتے۔ چنانچہ اس مسئلہ کے حل

کیلئے ایک صورت ذہن میں یہ آئی کہ ہر مضمون پر بالتدریج ایک ایک کتاب جو سو صفحات سے کم ہو شائع کی جائے، جس میں ایک ہی موضوع پر قرآن حکیم اور احادیث شریفہ اور اقوال اسلاف کو عام فہم انداز میں اس طرح پیش کیا جائے کہ خریدنے میں بھی سہولت رہے اور سمجھنے میں بھی آسانی رہے۔ چنانچہ اس اِرادہ سے تین کتابیں اب تک طبع ہو چکی ہیں۔ اِرادہ ہے کہ اس قسم کی اور متعدد کتابیں اب طبع ہو چکی ہیں۔ اِرادہ ہے کہ اس قسم کی اور متعدد کتابیں شائع کئے جائیں۔ الحمدللہ ان اِرادوں کے پیش نظر حیدرآباد میں ایک اشاعتی اِدارہ قائم کیا گیا، جس کا نام "مکتبہ سبیل الفلاح" رکھا گیا، انشاء اللہ اسی مکتبہ کے تحت دیگر کتابوں کی اشاعت ہوگی۔

روح قرآن کی طباعت میں جن لوگوں نے میرا تعاون کیا، اور جس حیثیت سے بھی مجھے سہارا دیا میں ان کا عمیق قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں، نیز اگر میں متحدہ عرب امارات میں مقیم ہندوستانی باشندوں کا شکریہ ادا نہ کروں تو یقیناً احسان فراموشی ہوگی کہ جنہوں نے ہر اعتبار سے میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ پاک ان کے اس مخلصانہ تعاون کو قبول فرمائے اور ان کے جائز مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ میں ان تمام خیر خواہوں کا بھی ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے روح قرآن کی اشاعت پر دل کی گہرائیوں سے خوشی و مسرت کا اظہار فرمایا اور بالراست مبارکبادی دی، اللہ تعالیٰ مریری اس کاوش کو قبولیت و نافعیت سے نوازے اور میرے لئے یہ تالیف میری مغفرت، رحمت برکت کا باعث بن جائے۔ آمین۔

عاجز و عاصی

غیاث احمد رشادی

فہرست مضامین

اعمال

۱۔ وبشرالذین امنوا وعملوا الصلحت أن لھم جنت تجری من تحتھا الأنھار ○ (البقرہ :۲۵)

اورخوشخبری سنادیجئے آپ اے پیغمبر! ان لوگوں کوجوایمان لائے اورکام کئے اچھے اس بات کی کہ ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں۔

۲۔ ان الذین امنوا والذین ھادوا والنصری والصابئین من آمن باللّٰہ والیوم الاخر وعمل صالحا فلھم اجرھم عند ربھم ۔ الخ ○ (البقرہ :۶۲)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اورنصاریٰ اورفرقہ صائبین (ان سب میں) جوشخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھے کرے ایسوں کیلئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اورکسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں اُن پر اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۳۔ وما اللّٰہ بغافل عما تعملون ○ (البقرہ :۷۴)

اورحق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔

۴۔ بلی من کسب سیئۃ واحاطت بہ خطیئتہ فاولئک اصحب النار (البقرہ:۸۱)

کیوں نہیں؟ جوشخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اوراس کو اس کی خطا احاطہ کرلے سوایسے

لوگ دوزخی ہوتے ہیں۔

۵۔ والذین امنوا و عملوا الصلحت اولئک اصحب الجنۃ ، هم فیها خلدون O (البقره :۸۲)

اور جولوگ ایمان لاویں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہلِ بہشت ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۶۔ تلک امۃ قدخلت O لها ماکسبت ولکم ما کسبتم O ولا تسئلون عما کانوا یعملون O (البقره :۱۴۱)

یہ ان بزرگوں کی ایک جماعت تھی جوگذر گئی ان کے کام ان کا کیا ہوا آوے گا اور تمہارا کام تمہاری کیا ہوا آوے گا اور تم سے ان کے کئے کی پوچھ بھی تو نہ ہوگی۔ □

۷۔ ولنا اعمالنا ولکم اعمالکم ۔ الخ O (البقره :۱۴۹)

اور ہم کو ہمارا کیا ہوا ملے گا اور تم کو تمہارا کیا ہوا ملے گا۔

۸۔ کذلک یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم ۔ الخ O (البقره:۱۶۷)

اللہ تعالیٰ یوں ہی ان کی بداعمالیوں کو خالی ارمان کر کے ان کو دکھلا دینگے۔

۹۔ وما تفعلوا من خیر فان الله بہ علیم O (البقره :۲۱۵)

اور جونسا نیک کام کروگے اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

۱۰۔ ومن یرتد منکم عن دینہ فیمت وهو کافر فاولئک حبطت اعمالهم فی الدنیا والاخرۃ ۔ الخ (البقره:۲۱۷)

اور جوشخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں۔

۱۱۔ واتقوا اللّٰہ واعلموا ان الله بما تعملون بصیر O (البقره:۲۳۳)

اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۱۲۔ واللہ بما تعملون خبیر O (البقرہ :۲۷۱)

اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۱۳۔ ثم توفی کل نفس ماکسبت وھم لا یظلمون O (البقرہ:۲۸۱)

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا (بدلہ) پورا پورا ملے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۱۴۔ لھا ماکسبت وعلیھا مااکتسبت ۔ الخ O (البقرہ :۲۸۶)

اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو اِرادے سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو اِرادے سے کرے۔

۱۵۔ یوم تجد کل نفس ماعملت من خیر محضر او ما عملت من سوء ۔ الخ O (آل عمران :۳۰)

جس روز کہ ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو سامنے لایا ہوا پائے گا اور اپنے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی

۱۶۔ واما الذین امنوا وعملوا الصلحت فیوفیھم اجورھمO (آل عمران :۵۷)

اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو اُن کو اللہ تعالیٰ ثواب دینگے

۱۷۔ وما یفعلون من خیر فلن یکفروہ O (آل عمران :۱۱۵)

اور یہ لوگ جو نیک کام کریں گے اس سے مرحوم نہ کئے جاویں گے

۱۸۔ ان اللہ بما یعملون محیط O (آل عمران :۱۲۰)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں

۱۹۔ وللہ بما تعملون بصیر O (آل عمران :۱۵۶)

اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں

۲۰۔ وللہ بصیر بما یعملون O (آل عمران :۱۵۷)

اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے ہیں ان کے اعمال کو

٢١۔ واللّٰہ بما تعملون خبیر O (آل عمران :١٨٠)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں

٢٢۔ ونقول ذوقوا عذاب الحریق O ذالک بما قدمت ایدکم(آل عمران: ١٨١)

اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب یہ اُن (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سمیٹے ہیں

٢٣۔ فاستجاب لھم ربھم انی لا اضیع عمل عامل منکم من ذکر او انثی O (آل عمران :١٩٥)

سو منظور کر لیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کرنے والا ہو، اکارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت

٢٤۔ ان تجتنبوا کبئر ما تنھون عنہ نکفر عنکم سیاتکم وند خلکم مدخلا کریما O (النساء :٣١)

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے اُن میں جو بھاری کام ہیں اگر تم اُن سے بچتے رہو تو ہم تمہاری ہلکی برائیاں تم سے دور فرما دیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کر دیں گے۔

٢٥۔ والذین اٰمنوا وعملوا الصلحت سند خلھم جنت تجری من تحتھا الانھر O (النساء :٥٧)

...تفصیل گزر چکی...

٢٦۔ واللّٰہ ارکسھم بما کسبوا O (النساء :٨٨)

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اُلٹا پھیر دیا ان کے عمل بد کے سبب

٢٧۔ ومن یفعل ذالک ابتغاء مرضات اللّٰہ فسوف نؤتیہ اجرا عظیماO(النساء :١١٤)

اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۲۸۔ والذین امنوا وعملوا الصلحت سند خلھم جنت۔ الخ (النساء:۱۲۲)

(آیت ترجمہ گزر چکا)

۲۹۔ ومن یعمل من الصلحت من ذکر او انثی وھو مؤمن فاولئک یدخلون الجنۃ ولا یظلمون نقیرا ٥ (النساء :۱۷۳)

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

۳۰۔ فاما الذین أمنوا وعملوا الصلحت فیو فیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ٥ (النساء :۱۷۳)

پھر جو لوگ ایمان لائے ہونگے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہونگے تو ان کو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے

۳۱۔ ومن یکفر بالایمان فقد حبط عملہ ٥ (المائدہ :۵)

اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جائے گا

۲۳۔ خبطت اعمالھم فاصبحو اخسرین ٥ (المائدہ :۵۳)

ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے ناکام رہے

۳۴۔ لبئس ما کانوا یعملون ٥ (المائدہ :۶۲)

واقعی ان کے یہ کام بہت برے ہیں، (سیاق وسباق دیکھئے)

۳۵۔ وکثیر منھم ساء ما یعملون ٥ (المائدہ :۶۶)

اور زیادہ ان میں ایسے ہی ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں

۳۶۔ ان الذین أمنوا والذین ھادوا والصابئون والنصری من آمن

باللہ والیوم الاخر وعمل صالحا فلا خوف علیھم ولاھم یحزنون O (المائدہ :۶۹)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی ارفرقہ صائبین اور نصاریٰ میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روزِ قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۳۷۔ واللہ بصیر بما تعملون O (المائدہ :۷۱)

اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والے ہیں

۳۸۔ کانوا لایتناھون عن منکر فعلو ۔ لبئس ما کانوا یفعلون (المائدہ:۷۹)

جو بُرا کام انہوں نے کر رکھا تھا اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے واقعی ان کا فعل برا تھا

۳۹۔ لیس علی الذین امنوا وعملوا الصلحت جناح فیما طعموا اذا ما اتقوا وامنوا وعملوا الصلحت ثم اتقو و امنوا ثم اتقو واحسنوا O الخ (المائدہ :۹۳)

ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے ہوں۔

لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں، اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہوں۔

۴۰۔ انہ من عمل منکم سوء بجھالۃ ثم تاب من بعدہ واصلح فانہ غفور رحیم O (الانعام :۵۴)

جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے تو وہ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

۴۱۔ ثم الیہ مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعملون O (الانعام :۶۰)

پھر تم کو اسی کی طرف جانا ہے پھر تم کو بتلادئے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے

۴۲۔ اولئک الذین ابسلوا بما کسبوا ۔ لھم شراب من حمیم و عذاب الیم (الانعام :۷۰)

یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے، ان کیلئے نہایت کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی

۴۳۔ ولو اشرکو لحبط عنھم ما کانوا یعملون O (الانعام :۸۸)

اور اگر یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ (اعمال کیا) کرتے تھے اُن سب سے اکارت ہوجاتے۔

۴۴۔ ثم الی ربھم مرجعھم فینبئھم بما کانوا یعملونO(الانعام : ۱۰۸)

پھر اپنے رب کے پاس ہی ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلادے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے

۴۵۔ کذالک زین للکفرین ماکانوا یعملون O (الانعام :۱۲۲)

اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے معلوم ہوا کرتے ہیں

۴۶۔ لھم دارالسلام عند ربھم وھو ولیھم بما کانوا یعملون (الانعام :۱۲۷)

ان لوگوں کے واسطے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے...

۴۷۔ ولکل درجت مما عملوا ۔ وما ربک بغافل عما یعملون(الانعام:۱۳۲)

اور ہر ایک کیلئے درجے ہیں ان کے اعمال کے سبب اور آپ کا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

۴۸۔ انمآ امرهم الى الله ثم ينبئهم بما كانوا يفعلون O (الانعام : ۱۵۹)

۴۹۔ والذين امنوا وعملوا الصلحت لا نكلف نفسا الا وسعها(الاعراف:۴۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں دیتے۔

۵۰۔ ان هؤلاء متبر ما هم فيه وبطل ما كانوا يعملون O (الاعراف:۱۳۹)

یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یہ (منجانب اللہ) تباہ کیا جاوے گا اور اُن کا یہ کام محض بے بنیاد ہے۔

۵۱۔ والذين كذبوا باياتنا ولقاء الاخرة حبطت اعمالهم O (الاعراف:۱۴۷)

اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش نظر کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے۔

۵۲۔ والذين عملوا السيات ثم تابوا من بعدها وامنوا ۔ ان ربك من بعدها لغفور رحيم O (الاعراف :۱۵۳)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

۵۳۔ فان انتهوا فان الله بما يعملون بصير O (الانفال :۳۹)

پھر اگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

۵۴۔ اشتروا بايت الله ثمنا قليلا فصدوا عن سبيله ۔ انهم ساء

ماکانوا یعملون O (التوبہ :۹)

انہوں نے احکام الہیہ کے عوض متاع ناپائیدار کو اختیار کرر کھا ہے، سو یہ لوگ اس کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں

۵۵۔ واللّٰہ خبیر بما تعملون O (التوبہ :۱۶)

اور اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے تمہارے سب کاموں کی

۵۶۔ اولئک حبطت اعمالھم ۔ وفی النارھم خلدون O (التوبہ :۱۷)

ان لوگوں (مشرکوں) کے سب اعمال اکارت اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے

۵۷۔ ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون(التوبہ:۹۴)

پھر ایسے (خدا) کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلا دے گا جو جو کچھ تم کرتے تھے

۵۸۔ واخرون اعتر فوابذنوبھم خلطوا عملا صالحا واخرسیئا ۔ الخ

(التوبہ :۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کا اقرار کر گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے۔۔۔

۵۹۔ وقل اعملوا فیسری اللہ عملکم ورسولہ والمؤمنون وستردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون O (التوبہ :۱۰۵)

اور آپ کہہ دیجئے کہ (جو چاہو) عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھ لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اہل ایمان، اور ضرور تم کو اس کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے، سو وہ تم کو تمہارا کیا ہوا سب بتلا دے گا۔

۶۰۔ ولا ینالون من عدو نیلا الا کتب لھم بہ عمل صالح O

(التوبہ:۱۲۰)

اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لے ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا(تفسیر دیکھئے)

۶۱۔ ان الذین امنوا وعملوا الصلحت یھدیھم ربھم بایمانھم O)۹ : یونس)

(اور) یقینا جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کے مقصد تک پہنچا دے گا

۶۲۔ کذالک زین للمسرفین ماکانوا یعملون O (یونس :۱۲)

اُن حد سے نکلنے والوں کے اعمال (بد) ان کو اسی طرح بھلے معلوم ہوتے ہیں

۶۳۔ ثم جعلنکم خلئف فی الارض من بعدھم لننظر کیف تعملون O (یونس :۱۴)

پھر ان کے بعد ہم نے دنیا میں بجائے ان کے تم کو آباد کیا تا کہ ہم دیکھ لیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔

۶۴۔ ثم الی مرجعکم فنبئکم بما کنتم تعملون O (یونس :۲۳)

سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے

۶۵۔ ان رسلنا یکتبون ما تمکرون O (یوس :۲۱)

بالیقین ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں

۶۶۔ ھنالک تبلوا کل نفس ما اسلفت O (یونس :۳۰)

اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کا امتحان کرے گا

۶۷۔ وان کذبوک فقل لی عملی ولکم عملکم ۔ انتم بریئون مما اعمل وانا بری ء مما تعملون O (یونس :۴۱)

اور اگر آپ کو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو اور تمہارا کیا ہوا تم کو، تم میرے

کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں

۶۸۔ هل تجزون الا بما كنتم تكسبون O (یونس :۵۱)

تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۶۹۔ وما تكون فى شان وما تتلوا منه من قرآن ولا تعملون من عمل الا كنا عليكم شهودا اذ تفيضون فيه O (یونس :۶۱)

اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو بھی کام کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو

۷۰۔ وهوالذى خلق السموت والارض فى ستة ايام وكان عرشه على المآء ليبلوكم ايكم احسن عملا O (هود :۷)

اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن کی مقدار میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزماتے کہ تم میں اچھے عمل کرنے والا کون ہے

۷۱۔ الا الذين امنوا وعملوا الصلحت ۔ اولئك لهم مغفرة واجر كبيرO (هود :۱۱)

مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

۷۲۔ ان الذين امنوا وعملوا الصلحت واخبتوا الى ربهم ۔ اولئك اصحب الجنة O (هود :۲۳)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں۔

۷۳۔ ويٰقوم اعملوا على مكانتكم انى عامل ۔ سوف تعلمون ۔الخ (هود:۹۳)

اور اے میری قوم! تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں (تفسیر دیکھئے)

۷۴۔ انہ بما تعملون بصیر O (ھود :۱۱۲)

یقیناوہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے

۷۵۔ وقل للذین لایؤمنون اعملوا علی مکانتکم ۔ انا عملونO(ھود:۱۲۱)

اور جولوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

۷۶۔ الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت طوبٰی لھم وحسن مابO (الرعد:۲۹)

جولوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کیلئے خوشحالی اور نیک انجامی ہے

۷۷۔ مثل الذین کفرو بربھم اعمالھم کرماد ن اشتدت بہ الریح فی یوم عاثف لایقدرون مما کسبوا علی شئی O (ابراھیم :۱۸)

جولوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اُڑا لے جائے، ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے اُن کا کوئی حصہ اُن کو حاصل نہ ہوگا

۷۸۔ وادخل الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتھا الانھر(ابرھیم ۲۳)

اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہری اور جاری ہوں گی۔

۷۹۔ ولا تحسبن اللہ غافلا عما یعمل الظلمون O (ابراھیم :۴۲)

اور جو کچھ یہ ظالم لوگ کرر ہے ہیں اس سے خدا تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھ

۸۰۔ فاصابھم سیاٰت ماعملوا O (النحل :۳۴)

اوران کے اعمال بد کی اُن کو سزائیں ملیں

۸۱۔ فوربک لنسئلنھم اجمعین O عما کانوا یعملونO الحجر:۱۹۲)

سوآپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے

۸۲۔ یخافون ربھم من فوقھم و یفعلون ما یؤمرون O (النحل : ۵۰)

وہ (فرشتے) اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ اُن پر بالادست ہے اوران کو جو کچھ حکم کیا جاتا ہے وہ اس کو کرتے ہیں

۸۳۔ من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مؤمن فلنحیینہ حیوۃً طیبۃً ۔ ولنجزینھم اجرھم باحسن ماکانوا یعملون O (النحل :۹۷)

جوشخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہوتو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اوران کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے

۸۴۔ یوم تاتی کل نفس تجادل عن نفسھا وتوفی کل نفس ما عملت وھم لا یظلمون O (النحل :۱۱۱)

جس روز ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اوران پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

۸۵۔ ثم ان ربک للذین عملوا السوء بجھالۃ ثم تابوا من بعد ذالک واصلحوا ان ربک من بعدھا لغفور رحیم O (النحل :۱۱۹)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کرلیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اوراپنے اعمال درست کرلئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۸۶ ان أحسنتم أحسنتم لانفسکم و ان أساتم فلھا O (بنی اسرائیل:۷)

"اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کروگے اوراگر (پھر) بُرے کام

کروگے تو بھی اپنے ہی لئے...

۸۷۔ ویبشرالمؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا(بنی اسرائیل :۹)

اوران ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں (یہ قرآن) خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

۸۸۔ ومن اراد الاخرۃ وسعی لھا سعیھا وھو مؤمن فاولئک کان سعیھم مشکورا o (بنی اسرائیل :۱۹)

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی کوشش کرنا چاہئے ویسی کوشش بھی کرے گا، بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کی یہ کوشش مقبول ہوگی۔

۸۹۔ قل کل یعمل علی شاکلتہ فربکم اعلم بمن ھو اھدی سبیلا (بنی اسرائیل:۸۴)

آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے اس کو جو زیادہ ٹھیک راستہ پر ہو۔

۹۰۔ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجر احسنا o (الکھف :۲)

اور اُن اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں (یہ قرآن) خوش خبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا

۹۱۔ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت انا لانضیع اجر من احسن عملا o (الکھف :۳۰)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کریں گے

۹۲۔ تاللہ لقدارسلنا الی ام من قبلک فزین لھم الشیطن اعمالھمo

(النحل :۸۳)

بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال بھلے کر کے دکھلائے

۹۳۔ ولتسئلن عماکنتم تعملون ○ (النحل :۹۳)

اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پُرس ہوگی

۹۴۔ ان الذین أمنوا وعملوا الصلحت کانت لھم جنت الفردوس نزلاً ○ (الکھف :۱۰۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے اسی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہونگے

۹۵۔ فمن کان یرجو القاء ربہ فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا ○ (الکھف :۱۱۰)

سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۹۶۔ الا من تاب وأمن وعمل صالحا فاولئک یدخلون الجنۃ ولا یظلمون شیئا ○ (مریم :۶۰)

ہاں مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاوینگے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوئے گا۔

۹۷۔ ویزید اللہ الذین اھتدوا ھدی والبٰقیت الصٰلحت خیر عند ربک ثوابا و خیر مردّا ○ (مریم :۷۶)

اور اللہ تعالیٰ ہدایت والوں کو ہدایت بڑھاتا ہے اور جو نیک کام ہمیشہ کیلئے باقی رہنے والے ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں

۹۸۔ ان الذین أمنوا وعملوا الصلحت سیجعل لھم الرحمن

ودا(مریم:۹۶)

بلا شبہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے خدائے رحمن ان کیلئے محبت پیدا کرے گا۔

۹۹۔ ومن یعمل من الصلحت وھو مؤمن فلا یخٰف ظلماً ولا ھضماً(طہ:۱۱۲)

اورجس نے نیک کام کئے ہونگے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۱۰۰۔ فمن یعمل من الصلحت وھو مؤمن من فلا یخف کفر ان لسعیہ وانالہ کاتبون O (الانبیاء :۹۴)

سو جوشخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں

۱۰۱۔ ان اللہ یدخل الذین أمنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتھا الانھر ۔ الح O (الحج :۱۴)

۱۰۲۔ فالذین أمنوا وعملوا الصلحت لھم مغفرۃ ورزق کریمO (الحج:۵۰)

سو جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے

۱۰۳۔ فالذین أمنوا وعملوا الصلحت فی جنت النعیم O (الحج :۵۶)

سو جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے وہ چین کے باغوں میں ہونگے

۱۰۴۔ یایھا الرسل کلو امن الطیبت واعملوا صالحا ۔ انی بما تعملون علیم (المؤمن :۵۱)

اے پیغمبرو! تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو اور میں تم سب کے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں

۱۰۵۔ لعلی اعمل صالحا فیما ترکت کلا انها کلمة هو قائلها(المؤمن :۱۰۰)

تا کہ جس دنیا کو چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جا کر نیک کام کروں، ہرگز نہیں! یہ ایک بات ہی بات ہے جس کو یہ کہے جا رہا ہے

۱۰۶۔ یوم تشهد علیهم السنتهم وایدیهم وارجلهم بما کانوا یعملون ○ (النور :۲۴)

جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے

۱۰۷۔ والذین کفروا اعمالهم کسراب بقیعة یحسبه الظمان ماءً(النور :۳۹)

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں چمکتا ہوا ریت کہ پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے

۱۰۸۔ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنم فی الأرض کما استخلف الذین من قبلهم ○ (النور :۵۵)

تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا، جیسا اُن سے پہلے لوگ کو حکومت دی تھی ۔ (اور آگے بھی دیکھئے تفصیل ہے)

۱۰۹۔ ویوم یرجعون الیه فینبئهم بما عملوا ○ (النور : ۶۴)

اور اس دن کو جس میں سب اس کے پاس لائے جاویں گے پھر وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ

انہوں نے کیا تھا۔

۱۱۰۔ وقد منا الی ماعملوا من عمل فجعلنہ هبآء منثورا O (الفرقان :۲۳)

اور ہم اس روز ان کے یعنی کفار کے نیک کاموں کی طرف جو کہ وہ دنیا میں کر چکے تھے متوجہ ہوں گے سو ان کو ایسا بیکار کر دیں گے جیسے غبار...

۱۱۱۔ ومن تاب وعمل صالحا فانہ یتوب الی اللّٰہ متابا O (الفرقان : ۷۱)

اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ بھی عذاب سے بچا رہے گا کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے خاص طور پر رجوع کر رہا ہے

۱۱۲۔ قال ربی اعلم بما تعملون O (الشعرا :۱۸۸)

شعیبؑ نے کہا کہ تمہارے اعمال کو میرا رب ہی خوب جانتا ہے

۱۱۳۔الا الذین آمنوا وعملوا الصلحت وذکروا اللّٰہ کثیرا۔ الخO (الشعرا :۲۲۷)

ہاں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا

۱۱۴۔ والذین أمنوا وعملوا الصلحت لنکفرن عنهم سیاتهم ولنجز ینهم احسن الذی کانوا یعملون O (العنکبوت :۷)

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن کے گناہ اُن سے دور کر دیں گے اور ان کو اُن کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دیں گے

۱۱۵۔ والذین امنو وعملوا الصلحت لندخلنهم فی الصلحین (العنکبوت:۹)

اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہونگے ہم اُن کو نیک بندوں میں داخل کر دیں گے۔

۱۱۶۔ والذین أمنوا وعملوا الصلحت لنبوئنهم من الجنة

غرفاتجری من تحتها الانهر خلدین فیها ۔ نعم اجرا العلمین O (العنکبوت :۵۸)

اور جولوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم اُن کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نیک کام کرنے والوں کا اچھا اجر ہے۔

۱۱۷۔ فاما الذین أمنو وعملوا الصلحت فهم فی روضة یحبرون(الروم :۱۵)

پس جولوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہونگے

۱۱۸۔ ومن عمل صالحا فلا نفسهم یمهدون O لیجزی الذین أمنوا وعملوا الصلحت من فضله O (الروم :۴۴)

اور جو نیک عمل کر رہا ہو سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے گا جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

۱۱۹۔ ظهر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس لیذیقهم بعض الذی عملوا لعلهم یرجعون O (الروم :۴۱)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چھکا دے تا کہ وہ باز آجائیں۔

۱۲۰۔ ان الذین أمنوا وعملوا الصلحت لهم جنت النعیم O (لقمان:۸)

البتہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش کی جنتیں ہیں

۱۲۱۔ ثم الی مرجعکم فأنبئکم بما کنتم تعملون O (لقمان : ۱۵)

(سلسلہ ۱۴۱ ملاحظہ ہو)

۱۲۲۔ یبنی انھا ان تک مثقال حبۃ من خردل فتکن فی صخرۃ او فی السموت او فی الارض یات بھا اللّٰہ ○ (لقمان :۱۶)

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمان کے اندر ہو یا وہ زمین کے اندر ہو تب بھی اس کو اللہ تعالیٰ حاضر کر دے گا

۱۲۳۔ وان اللہ بما تعملون خبیر ○ (لقمان :۲۹) (ترجمہ گذر چکا)

۱۲۴۔ ربنا ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا انا موقنون (السجدہ :۱۲)

اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے، سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کریں گے۔

۱۲۵۔ اما الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت فلھم جنّٰت الماوی ۔ نزلا بما کانوا یعملون ○ (السجدہ :۱۹)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں

۱۲۶۔ ان اللہ کان بما تعملون خبیرا ○ (الاحزاب :۲)

بے شک تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالیٰ پوری خبر رکھتا ہے

۱۲۷۔ اولئک لم یؤمنوا فاحبط اللہ اعمالھم ○ (الاحزاب : ۱۹)

یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام اعمال بے کار کر رکھے ہیں

۱۲۸۔ وکان اللّٰہ بما تعملون بصیرا ○ (الاحزاب :۹)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے ہیں۔

۱۲۹۔ ومن یقنت منکن للہ ورسولہ و تعمل صالحا نؤتھا

اجرھا مرتین O (الاحزاب :۳۱)

اوجو کوئی تم میں اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک کام کرے گی تو ہم اس کو اس کا ثواب دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کیلئے ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے

۱۳۰۔ لیجزی الذین أمنوا اوعملوا الصلحت ۔ اولئک لھم مغفرۃ ورزق کریم O (سبا :۴)

تا کہ ان لوگوں کو حوصلہ دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ایسے لوگوں کیلئے مغفرت اور (بہشت میں) عزت کی روزی ہے

۱۳۱۔ ان اعمل سبغٰت وقدر فی الشر دواعملوا صالحا O (سبا :۱۱)

کہ تم پوری زرہیں بناؤ اور جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو

۱۳۲۔ قل لا تسئلون عما أجرمنا ولا نسئل عما تعملون O (سبا :۲۵)

آپ فرما دیجئے کہ اگر ہم مجرم ہیں تو تم سے ہمارا جرائم کی باز پرس نہ ہوگی اور ہم سے تمہارے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی (تفسیر دیکھئے)۔

۱۳۳۔ وما اموالکم ولا اولادکم بالتی تقربکم عند ناز لفی الا من آمن وعمل صالحا۔ فاولئک لھم جزاء الصعف بما عملوا وھم فی الغرفٰت آمنون(سبا:۳۷)

تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دوہرا صلہ ہے اور وہ بالا خانوں میں چین سے ہوں گے

۱۳۴۔ والذین امنوا وعملوا الصلحت لھم مغفرۃ واجرکبیرO (الفاطر:۷)

اور جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے، ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے

۱۳۵۔ الیہ یصعدالکلم الطیب والعمل الصالح یرفعہ O

(الفاطر :۱۰)

اچھا کلام اُسی تک پہنچتا ہے اور اچھے کام اس کو پہنچا تا ہے۔

۱۳۶۔ ربنا اخرجنا نعمل صالحا غیر الذی کنا نعل O

(الفاطر :۳۷)

(دوزخیوں کی پکار) اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے نکال لیجئے ہم اب خوب اچھے اچھے کام کریں گے۔

۱۳۷۔ والا تجزون الا ماکنتم تعملون O (یس :۵۴)

اور تم کو بس انہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے

۱۳۸۔ لمثل ھذا فلیعمل العٰملون O (الصفت :۶۱)

ایسی ہی کامیابی کیلئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے

۱۳۹۔ وان کثیر امن الخلطاء بعضھم علی بعض الا الذین

أمنوا وعملوا الصلحت وقلیل ماھم O (ص :۲۴)

اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جولوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں

۱۴۰۔ ثم الی ربکم مرجعکم فینبئکم بما کنتم تعملون O

(الزمر :۷)

پھر اپنے پروردگار کے پاس تم کو لوٹ کر جانا ہو گا سو وہ تم کو تمہارے سب اعمال جتلا دے گا

۱۴۱۔ لیکفر اللہ عنھم اسوء الذی عملوا ویجریھم اجرھم

باحسن الذی کانوا یعملون O (الزمر :۳۰)

تا کہ اللہ تعالیٰ اُن سے اُن کے بڑے عملوں کو دور کر دے اور اُن کے نیک کاموں کے عوض

اُن کو اُن کا ثواب دے۔ (تفسیر دیکھئے)

۱۴۲۔ قل یقوم اعملوا علی مکانتکم انی عامل ۔ فسوف تعلمون O (الزمر :۳۹)

آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں سو اب تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔

۱۴۳۔ وبدالھم سیات ماکسبوا وحاق بھم ما کانوا بہ یستھزء ون O (الزمر:۴۸)

اور ان کو تمام اپنے بُرے اعمال ظاہر ہو جاویں گے اور جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ اُن کو آ گھیرے گا۔

۱۴۴۔ و وفیت کل نفس ما عملت وھو اعلم بما یفعلون O (الزمر:۷۰)

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے

۱۴۵۔ الیوم تجزی کل نفس بما کسبت ۔ لا ظلم الیوم O (المومن :۱۷)

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

۱۴۶۔ ومن عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مؤمن فاولئک یدخلون الجنۃ (المومن :۴۰)

اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے

۱۴۷۔ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت لھم اجر غیر ممنون (حم السجدہ :۸)

جو لوگ ایمان لے آئے اور انھوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف

ہونے والا نہیں۔

۱۴۸۔ ومن احسن قولا ممن دعا الی الله وعمل صالحا وقال اننی من المسلمین O (حم السجده :۳۳)

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو خدا کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں

۱۴۹۔ من عمل صالحا فلنفسہ ۔ ومن اساء فعلیھا O (حم السجده :۴۶)

جو شخص نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے اور جو شخص بُرا عمل کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا

۱۵۰۔ الله ربنا وربکم ۔ لنا اعمالنا ولکم اعمالکم O (الشوریٰ :۱۵)

اللہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے، ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے...

۱۵۱۔ والذین اٰمنوا وعملوا الصلحت فی روضت الجنت O (الشوریٰ:۲۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے

۱۵۲۔ وما اصابکم من مصیبة فبما کسبت أیدیکم ویعفوا عن کثیرO (الشوریٰ :۳۰)

اور تم کو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں سے اور بہت سے تو در گزر ہی کر دیتا ہے۔

۱۵۳۔ وان تصبھم سیئة بما قدمت ایدیھم فان الانسان کفور(الشوریٰ :۴۸)

اور اگر لوگوں پر ان کے ان اعمال کے بدلہ میں جو پہلے اپنے ہاتھوں سے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۱۵۴۔ وتلک الجنۃ التی او رثتمو ھا بماکنتم تعملونO(الزخرف :۷۲)

اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو اپنے نیک اعمال کے عوض میں۔

۱۵۵۔ من عمل صالحا فلنفسہ ۔ ومن اساء فعلیھا O (الجاثیہ :۱۵)

سو اپنے ذاتی نفع کیلئے ہر شخص بُرا کام کرتا ہے اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے۔

۱۵۶۔ وخلق اللہ السموت والارض بالحق والتجزی کل نفس بما کسبت وھم لا یظلمون O (الجاثیہ :۲۲)

اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا تا کہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دیا جاوے اور اُن پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

۱۵۷۔ الیوم تجزون ماکنتم تعملون O (الجاثیہ :۲۸)

آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا

۱۵۸۔ فاما الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت فیدخلھم ربھم فی رحمتہ O (الجاثیہ :۳۰)

سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

۱۵۹۔ اولئک اصحب الجنۃ خلدین فیھا ۔ جزاء بما کانوا یعملون O (الاحقاف :۱۴)

یہ لوگ اہلِ جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے بعوض ان کاموں کے جو وہ کرتے تھے

۱۶۰۔ قال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت ان

اعمل صالحا ترضہ علی و علی الدی ۔ الخ (الاحقاف :۱۵)

کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

۱۶۱۔ ولکل درجت مما عملوا O (الاحقاف :۱۹)

اور ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کی وجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے

۱۶۲۔ الذین کفروا وصدو اعن سبیل الله اضل اعمالهم O (محمد :۱)

(اگلی آیت بھی دیکھئے)

۱۶۳۔ والذین کفروا فتعسالهم واضل اعمالهم O (محمد : ۸)

اور جو لوگ کافر ہیں اُن کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالیٰ کالعدم کردے گا۔

(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

۱۶۴۔ ان الله یدخل الذین أمنوا وعملوا الصلحت جنت تجری ۔الخ (محمد:۱۲)

بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

۱۶۵۔ یایها الذین أمنوا اطیعوا الله واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم O (محمد :۳۳)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو

۱۶۶۔ والله معکم ولن یترکم اعمالکم O (محمد :۳۵)

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کرے گا

۱۷۷۔ ولا تجهروالہ بالقول کجهر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم O (الحجرات :۲)

اور نہ اُن سے (پیغمبر سے) ایسے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو، کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو

۱۷۸۔ ام حسب الذین اجترحوا السیات ان نجعلهم کالذین اٰمنوا وعملوا الصلحت سوآء محیاهم ومماتهم O (الجاثیہ :۲۱)

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے

۱۷۹۔ انما تجزون ما کنتم تعملون O (الطور :۱۶)

جیسا تم کرتے تھے ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا

۱۸۰۔ وما التهم من عملهم من شیئی کل امرئ بما کسبت رهین(الطور:۲۱)

اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں مقید رہے گا۔

۱۸۱۔ وکل شیئی فعلوه فی الزبر O (القمر :۵۲)

اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے

۱۸۲۔ فی جنت النعیم O جزاء بما کانوا یعملون O (الواقعہ :۱۲)

(جنت کی بیش بہا نعمتیں)

۱۸۳۔ یوم یبعثهم الله جمیعا فینبئهم بما عملوا احصٰہ اللّٰہ ونسوهO (المجادلہ :۶)

جس روز ان سب کو اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کرے گا، پھر ان سب کا کیا ہوا ان کو بتلا دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وہ محفوظ کر رکھا ہے اور یہ لوگ اس کو بھول گئے۔

۱۸۴۔ ثم ینبئهم بما عملوا یوم القیمۃ O (الجمادلہ :۷)

(ترجمہ آچکا ہے)

۱۸۵۔ واللّٰہ بما تعملون خبیر O (المجادلہ :۱۱) (ترجمہ آچکا ہے)

۱۸۶۔ یایها الذین أمنوا لم تقولون مالا تفعلون O (الصف : ۲)

اے ایمان والو ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔

۱۸۷۔ مثل الذین حملوا التورة ثم لم یحملوها کمثل الحمار یحمل اسفارا O (الجمعہ :۵)

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اُس گدھے کی سی ہے جو بہت سے کتابیں لادے ہوئے ہے (بے عمل کی بے نظیر مثال)

۱۷۸۔ واللّٰہ خبیر بما تعملون O (المنافقون :۱۱)

اور اللہ کو تمہارے کاموں کی پوری خبر ہے

۱۷۹۔ واللّٰہ بما تعملون بصیر O (التغابن :۲)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے

۱۸۰۔ قل بلی وربی لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم O (التغابن :۷)

آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں؟ واللہ دوبارہ ضرور زندہ کئے جاؤ گے جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب جتلا دیا جائے گا۔

۱۸۱۔ ومن یؤمن باللّٰہ ویعمل صالحا یکفر عنہ سیاتہ ویدخلہ جنت تجری من تحتها الانهر ۔ الخ O (التغابن :۹)

جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا اور نیک کام کرتا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دور کردے گا اور اس کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۱۸۲۔ ومن یؤمن باللّٰہ ویعمل صالحا یدخلہ جنت الخO (الطلاق:۱۱)

(ترجمہ گذر چکا)

۱۸۳۔ الذی خلق الموت والحیٰوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا O)۲:الملک)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔

۱۸۴۔ کلوا واشربو اھنیئا بما اسلفتم فی الایام الخالیۃ O (الحاقۃ :۲۴)

(اور حکم ہوگا کہ) کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزشتہ دنوں میں کئے تھے۔

۱۸۵۔ وما تقدمو الانفسکم من خیر تجدوہ عنداللّٰہ ۔ الخ O (مزمل:۲۰)

اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر پاؤ گے۔

۱۸۶۔ کل نفس بما کسبت رھینۃ O (مدثر :۳۸)

ہر شخص اپنے اعمال کفریہ کے بدلہ میں دوزخ میں مقید ہوگا

۱۸۷۔ علمت نفس ما احضرت O (التکویر :۱۴)

ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے

۱۸۸۔ علمت نفس ما قدمت و اخرت O (الانفطار :۵)

ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لے گا

۱۸۹۔ کلابل ران علی قلوبھم ماکانوا ایکسبون O (المطففین :۱۴)

ہرگز ایسا نہیں بلکہ اصل وجہ ان کی تکذیب کی یہ ہے کہ ان کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال کا زنگ بیٹھ گیا ہے

۱۹۰۔ واللّٰہ اعلم بما یوعون O (الانشقاق :۲۳)

اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کرر ہے ہیں۔

۱۹۱۔ الا الذین آمنوا وعملوا الصلحت لھم اجر غیر ممنون(الانشقاق:۲۵)

ترجمہ گذر چکا ہے۔

۱۹۲۔ یقول یٰلیتنی قدمت لحیاتی O (الفجر :۲۴)

کہے گا کاش میں اس زندگی کیلئے کوئی عمل آگے بھیج لیتا (مراد نیک عمل)

۱۹۳۔ الا الذین أمنوا وعملو الصلحت فلھم اجر غیر ممنون O (التین :۶)

لیکن جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے تو ان کیلئے موقوف نہ ہونے والا ثواب ہے

۱۹۴۔ ان الذین أمنوا وعملوا الصلحت اولئک ھم خیر البریۃ O (البینۃ :۷)

بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں

۱۹۵۔ یومئذ یصدوالناس اشتاتا لیروا اعمالھم O فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرایرہ O ومن یعمل مثقال ذرۃ شرایرہ O (الزلزال :۶)

اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہو کر واپس ہوں گے تا کہ اپنے اعمال کو دیکھ لیں، سو جو شخص

دنیا میں ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ وہاں اس کو دیکھ لے گا اور جو شخص ذرہ برابر بدی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

۱۹۶۔ فاما من ثقلت موازینہ فھو فی عیشۃ راضیۃ O (القارعۃ :۶)

پھر وزنِ اعمال کے بعد جس شخص کا پلّہ بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا

۱۹۷۔ الا الذین اٰمنوا وعملوا الصلحٰت وتوا صوا بالحق و تو اصوا بالصبر (العصر:۳)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقادِ حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے

۱۹۸۔ اعملوا آل داود شکرا O (سبا :۱۳)

اے داؤد کے خاندان والو تم سب شکریہ میں نیک کام کیا کرو

۱۹۹۔ ویستجیب الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت ویزیدھم من فضلہ O (الشوریٰ :۲۶)

اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور دیتا ہے۔

۲۰۰۔ و ان تطیعوا اللّٰہ ورسولہ لا یلتکم من اعمالکم شیئا(الحجرات :۱۴)

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرلو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا۔

۲۰۱۔ واما من اٰمن وعمل صالحا فلہ جزاء الحسنی وسنقول لہ من امرنا یسرا O (الکھف : ۸۸)

اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے آخرت میں بھی بھلائی ملے گی

اور ہم دنیا میں بھی اپنے برتاؤ میں اس کو آسان اور نرم بات کہیں گے۔

۲۰۲۔ ومن یاتہ مؤمنا قد عمل الصلحت فاولئک لھم الدرجت العلیO (طہ :۷۶)

اور جو شخص رب کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کئے ہوں سوایسوں کیلئے بڑے اونچے درجے ہیں

عبادت اور عابد

۱۔ ایاک نعبد وایاک نستعین O (الفاتحہ :۴)

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد کی درخواست کرتے ہیں۔

۲۔ یآیھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرا:۲۱)

اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، عجیب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔

۳۔ صبغۃ اللّٰہ ومن احسن من اللّٰہ صبغۃ ونحن لہ عبدون(البقرہ: ۱۳۸)

ہم اس حالت پر ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے رنگ دیا ہے اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے بہتر ہو اور اسی لئے ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں

۴۔ ان اللّٰہ ربی وربکم فاعبدوہ O (آل عمران :۵۱)

بے شک اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی سو تم لوگ اس کی عبادت کرو

۵۔ قل یااھل الکتب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللّٰہ O (آل عمران :۵۱)

آپ فرما دیجئے کہ اے اہلِ کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں

۶۔ ومن یستنکف عن عبادتہ ویستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعا(النساء:۱۷۲)

اور جو شخص خدا تعالیٰ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو خدا تعالیٰ ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کریں گے۔

۷۔ وقال المسیح یبنی اسرائیل اعبدوا اللہ ربی وربکم ۝ (المائدہ:۷۲)

حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے۔

۸۔ قل اتعبدون من دون اللہ مالا یملک لکم ضرا ولا نفعا(المائدہ:۷۶)

آپ فرما دیجئے کہ کیا خدا کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو کہ تم کو نہ کوئی ضرر پہنچانے کا اختیار رکھتا ہو اور نہ نفع پہنچانے کا۔

۹۔ خالق کل شیئی فاعبدوہ ۝ (الانعام :۱۰۳)

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اس کی عبادت کرو

۱۰۔ لقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال یقوم اعبدوا اللہ مالکم من الہ غیرہ ۝ (الاعراف :۵۹)

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں

۱۱۔ والی عاد اخاھم ھودا قال یقوم اعبدوا اللہ مالکم من الہ غیرہ ۝ (الاعراف :۶۵)

اورہم نے قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہار معبود نہیں۔

۱۲۔ والی ثمود اخاھم صلحا قال یقوم اعبدوا اللہ ما لکم من الہ غیرہ O (الاعراف :۷۳)

اورہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہار معبود نہیں

۱۳۔ والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدو اللہ مالکم من الیہ غیرہ O (الاعراف :۸۵)

اورہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

۱۴۔ ان الذین عند ربک لا یستکبرون عن عبادتہ و یسجونہ ولہ یسجدون (الاعراف :۲۰۶)

یقیناً جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۱۵۔ التآئبون العابدون الحامدون السائحون الراکعون الساجدون O (التوبۃ :۱۱۲)

وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں اور اللہ کی عبادت کرنے والے اور حمد کرنے والے (وغیرہ وغیرہ)

۱۶۔ ذالکم اللہ ربکم فاعبدوہ O (یونس :۳)

ایسا اللہ تمہارا رب حقیقی ہے سو تم اس کی عبادت کرو

۱۷۔ ویعبدون من دون اللہ مالا یضرھم ولا ینفعھم O (یونس :

۱۸)

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں۔

۱۸۔ قل یایها الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون الله ولکن اعبد الله الذی یتوفکم O (یونس :۱۰۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف شک میں ہو تو میں ان معبدوں کی عبادت نہیں کرتا، جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جانوں کو قبض کرتا ہے۔

۱۹۔ الا تعبدوا الا الله O (هود :۲)

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو

۲۰۔ أن لا تعبدوا الا اللّٰہ O (هود ، ۲۶)

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو

۲۱۔ والی عاد اخاهم هودا ۔ قال یقوم اعبدوا اللّٰہ O (هود :۵۰)

سلسلہ نمبر ۱۱ دیکھئے

۲۲۔ والی ثمود اخاهم صلحا ۔ قال یقوم اعبدو اللّٰہ O (هود : ۶۱)

سلسلہ نمبر ۱۲ دیکھئے

۲۳۔ والی مدین اخاهم شعیبا ۔ قال یقوم اعبدوا اللّٰہ O (هود : ۸۴)

سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے

۲۴۔ فلا تک فی مریة مما یعبدو هؤلاء ما یعبدون الا کما یعبد اباؤهم من قبل O (هود :۱۰۹)

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا یہ لوگ بھی اسی طرح عبادت کررہے ہیں جس طرح ان کے قبل ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

۲۵۔ فاعبدوہ وتوکل علیہ O (ھود :۱۲۳)

تو آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ کیجئے

۲۶۔ ماتعبدون من دونہ الا اسماء سمیتموھا انتم و اٰباء کم O (یوسف:۴)

تم لوگ تو خدا کے سوا چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرالیا ہے۔

۲۷۔ قل انمآ امرت أن اعبد اللّٰہ O (الرعد :۳۶)

آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

۲۸۔ تریدون ان تصدونا عما کان یعبد اباؤ نا فاتونا بسلطن مبین O (ابراھیم :۱۵)

تم چاہتے ہو کہ ہمارے آباء جس چیز کی عبادت کرتے تھے اس سے ہم کو روک دو، سو کوئی صاف معجزدلاؤ۔

۲۹۔ واعبد ربک حتی یاتیک الیقین O (الحجر :۹۹)

اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ آپ کو موت آجاوے

۳۰۔ ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا أن اعبدوا اللّٰہ O (النحل :۳۶)

اور ہم ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو

۳۱۔ ویعبدون من دون اللّٰہ مالا یملک لھم رزقا من السموت والارض شیئا ولا یستطیعون O (النحل :۷۳)

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے جو ان کو نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

۳۲۔ وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاہ O (بنی اسرائیل :۲۳)

اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ بجز اس کے کسی کی عبادت مت کرو

۳۳۔ وان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ O (مریم :۳۶)

اور بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی سو، صرف اس کی عبادت کرو

۳۴۔ واعتزلکم وما تدعون من دون اللہ وادعوا ربی O (مریم : ۴۸)

اور میں تم لوگوں سے اور جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کر رہے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور علیحدہ ہو کر اپنے رب کی عبادت کروں گا۔

۳۵۔ رب السموت والارض وما بینھما فاعبدہ واصطبر لعبادتہ (مریم :۶۵)

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں پس تو اس کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہو

۳۶۔ اننی انا اللہ لا الہ الآ انا فاعبدنی O (طہ :۱۴)

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو

۳۷۔ ومن عندہ لا یستکبرون عن عبادتہ ولا یستحسرون O (الانبیاء:۱۹)

اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں

۳۸۔ ومآ ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیہ انہ لا الہ الا انا فاعبدون (الانبیاء :۲۵)

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہیں بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

۳۹۔ قال افتعبدون من دون اللّٰہ مالا ینفعکم شیئا ولا یضرکم(الانبیاء :۶۶)

حضرت ابرہیمؑ نے فرمایا : تو کیا تم خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ کچھ نفع پہنچا سکے اور نہ کچھ نقصان پہنچا سکے۔

۴۰۔ ان ھذہ امتکم امۃ واحدۃ وانا ربکم فاعبدون ○ (الانبیاء : ۹۲)

یہ ہے تمہارا طریقہ اور وہ ایک ہی طریقہ ہے، اور میں تمہارا رب حقیقی ہوں سو تم میری عبادت کیا کرو

۴۱۔ انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جھنم ○ (الانبیاء :۹۸)

بلاشبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب دوزخ میں جھونکے جاؤ گے

۴۲۔ ان فی ھذا لبلغا لقوم عبدین ○ (الانبیاء :۱۰۶)

بلاشبہ اس قرآن میں ہدایت کا کافی مضمون ہے ان لوگوں کیلئے جو بندگی کرنے والے ہیں

۴۳۔ ومن الناس من یعبد اللہ علے حرف ۔ فان اصابہ خیر ںطمان بہ ۔ وان اصابتہ فتنتہ ںنقلب علے وجھہ ۔ الخ ○ (الحج :۱۱)

اور بعض آدمی اللہ کی عبادت اس طور پر کرتے ہیں جیسے کسی چیز کے کنارے کھڑے ہوں پھر اگر اس کو کوئی دنیوی نفع پہنچ گیا تو اس کی وجہ سے ظاہری قرار پالیا اور اگر اس کی کچھ آزمائش ہوگئی تو منہ اٹھا کر کفر کی طرف چل دیا (تفسیر دیکھئے)

۴۴۔ یایھا الذین أمنوا ارکعوا واسجد واو اعبدو اربکم ○ (الحج : ۷۷)

اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو

۴۵۔ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال یقوم اعبدوا اللّٰہ ○ (الحج :

(۲۳

سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے

۴۶۔ فارسلنا فیھم رسولا منھم ان اعبدواللّٰہ مالکم من الہ غیرہ(الحج :۳۳)

پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان میں کے ہی تھے انہوں نے کہا کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔(مراد حضرت ہودں یا صالحں)

۴۷۔ ومن یدع مع اللہ الھا أخر لا برھان لہ بہ فانما حسابہ عند ربہ(الحج:۱۱۷)

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا۔

۴۸۔ ویعبدون من دون اللّٰہ مالا ینفعھم ولا یضرھم O (الفرقان : ۵۵)

اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔

۴۹۔ قال أفرء یتم ماکنتم تعبدون O (الشعراء :۷۵)

ابراہیمں نے فرمایا کہ بھلا تم نے ان کو دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کیا کرتے ہو

۵۰۔ وقیل لھم اینما کنتم تعبدون O (الشعراء :۹۲)

اور اُس روز دوزخیوں سے کہا جاوے گا کہ وہ معبود کہاں گئے جن کی تم خدا کے سوا عبادت کیا کرتے تھے

۵۱۔ ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صلحا ان اعبدوا اللہ O (النمل : ۴۵)

اور ہم نے قومِ ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا یہ پیغام دے کر کہ تم اللہ

کی عبادت کرو۔

۵۲۔ انما امرت أن اعبد رب هذه البلدة الذی حرمها O (النمل : ۹۱)

مجھ کوتو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر مکہ کے مالکِ حقیقی کی عبادت کیا کروں جس نے اس کو محترم بنایا۔

۵۳۔ ولا تدع مع اللہ الها آخر O (القصص :۸۸)

اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ پکارنا

۵۴۔ انما تعبدون من دون اللہ اوثانا وتخلقون افکا O (العنکبوت : ۱۷)

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوج رہے ہو اور جھوٹی باتیں تراشتے ہو (تفصیل دیکھئے)

۵۵۔ ان اللہ یعلم ما یدعون من دونہ من شیی ء O (العنکبوت : ۴۲)

اللہ تعالیٰ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جس کو وہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

۵۶۔ یعبادی الذین أمنوا ان ارضی واسعة فایای فاعبدون(العنکبوت :۵۶)

اے میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے سومیری ہی عبادت کرو۔

۵۷۔ ذالک بان اللہ هوالحق وان ما یدعون من دونہ الباطلO(لقمان :۳۰)

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کررہے ہیں بالکل لچر ہیں۔

۵۸۔ ویوم یحشرهم جمیعا ثم یقول للملئكة أهؤلاء أیاكم كانوا یعبدون O قالوا سبحنک انت ولینا من دونهم ۔ بل كانوا یعبدون الجنO (سبا :۴۰)

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرمادے گا پھر فرشتوں سے فرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کو پوجا کرتے تھے

۵۹۔ قل أرء تم شرکاء کم الذین تدعون من دون اللہ O (الفاطر : ۴۰)

آپ کہئیے کہ تم اپنے قرارداد شریکوں کا حال تو بتاؤ جن کو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو

۶۰۔ ومالی لآ اعبد الذی فترنی والیہ ترجعون O (یس : ۲۲)

اور میرے پاس کونسا عذر ہے کہ میں اس معبود کی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے

۶۱۔ الم اعھد الیکم یبنی آدم ان لا تعبدوا الشیطن O (یس : ۶۰)

اے اولادِ آدم کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کردی تھی کہ تم شیطان کی عبادت مت کرنا۔

۶۲۔ و ان اعبدونی ھذا صراط مستقیم O (یس : ۶۱)

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے

۶۳۔ احشروا الذین ظلموا وازواجھم وما کانوا یعبدون O من دون اللہ فاھدوھم الی صراط الجحیم O (الصفت : ۲۲)

جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ

۶۴۔ فاعبد اللہ مخلصا لہ الدین O (الزمر : ۲)

سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے رہئے

۶۵۔ قل انی امرت أن اعبد اللہ مخلصالہ الدین O (الزمر : ۱۱)

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں

۶۶۔ قل أفرء یتم ما تدعون من دون اللّٰہ ان ارادنی اللّٰہ بضر ھل ھن کشفت ضرہ اوارادنی برحمۃ ھل ھن مسکت رحمتہ O (الزمر ۳۸:)

آپ ان سے کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتاؤ کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اس کی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اس کی عنایت کو روک سکتے ہیں

۶۷۔وانیبوا الی ربکم واسلموا لہ O (الزمر :۵۴)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو

۶۸۔ قل أفغیر اللّٰہ تامرونی اعبد ایھا الجٰھلون O (الزمر :۶۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو

۶۹۔ ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جھنم داخرین(المؤمن:۶۰)

جو لوگ میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

۷۰۔ قل انی نھیت أن اعبد الذین تدعون من دون اللہ O (المؤمن : ۶۶)

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کر دی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو۔

۷۱۔ أجعلنا من دون الرحمن الھۃ یعبدون O (الزخرف :۴۵)

کیا ہم نے خدائے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے

۷۲۔ الا تعبدوآ الا اللّٰہ O (الاحقاف :۲۱)

کہ تم خدا کے سوا کسی کی عبادت مت کرو

۷۳۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون O (الذاریات :۵)

اور میں نے جن اور انسانوں کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں

۷۴۔ ومما تعبدون من دون اللّٰہ O (الممتحنہ :۴)

اور جن کو تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو (تفسیر دیکھئے)

۷۵۔ ان اعبدواللّٰہ واتقوہ واطیعون O (نوح :۳)

(اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو (حضرت نوحؑ کا قوم سے خطاب)

۷۶۔ وان المسجد للّٰہ فلا تدعوا مع اللہ احدا O (الجن :۱۸)

اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہیں، سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو

۷۷۔ قل انمآ ادعوا ربی O (الجن :۲۰)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں

۷۸۔ ومآ امروآ الا لیعبدوا اللّٰہ مخلصین لہ الدین O (البینۃ :۵)

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں

۷۹۔ فلیعبدوا رب ھذا البیت O (القریش :۳)

تو ان کو چاہئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں

۸۰۔ لا اعبد ما تعبدون O والا انتم عبدون ما اعبد O ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عبدون ما اعبد O (الکافرون :۳)

نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور تم نہ میرے معبود کی پرستش کرتے ہو، اور نہ میں تمہارے معبدوں کی پرستش کرونگا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔ الخ

۸۱۔ ان اللہ ھو ربی وربکم فاعبدوہ O (الزخرف :۶۴)

بیشک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے سو اسی کی عبادت کرو (حضرت عیسیٰؑ کا

فرمان)

۸۲۔ ان الذین تدعون من دون اللّٰہ عباد ، امثالکم فادعوھم فلیستجیبوالکم ان کنتم صٰدقین O (الاعراف :۱۹۵)

واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں، سوتم ان کو پکارو پھران کو چاہیئے کہ تمہارا کہنا کردیں اگر تم سچے ہو۔

۸۳۔ والذین تدعون من دونہ لا یستطیعون نصرکم والآ انفسھم ینصرون O (الاعراف :۱۹۷)

اورتم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں۔

۸۴۔ قل أندعوا من دون اللہ مالا ینفعنا ولا یضرنا ونرد علے اعقابنا بعد اذ ھدانا اللّٰہ O (الانعام :۷۱)

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچاوے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچاوے اور کیا ہم اُلٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالیٰ نے ہدایت کردی ہے۔

۸۵۔ واذا اخذنا میثاق بنی اسرائیل لا تعبدون الا اللّٰہ O (البقرہ : ۸۳)

اور جب لیا ہم نے قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت نہ کرنا بجز اللہ تعالیٰ کے

۸۶۔ اذ اقال لابیہ یأبت لم تعبدو ما لا یسمع والا یبصر ولا یغنی عنک شیئا (مریم:۴۲)

جب کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تم ایسی چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے۔

ز ز ز ز ز

نماز اور نمازی

۱۔ الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلٰوۃ ومما رزقنٰھم ینفقون(البقرہ:۳)

وہ خدا سے ایسے ڈرنے والے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۔ واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین O (البقرہ:۴۳)

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ

۳۔ واستعینو بالصبر والصلوۃ ۔ وانھا لکبیرۃ الا علی الخٰشعین(البقرہ:۴۵)

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بیشک وہ نماز دشوار ضرور ہے مگر جن کے دلوں میں خشوع ہو

۴۔ واقیمو الصلوۃ واتو الزکوۃ O (البقرہ :۸۳)

اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ کو (بنی اسرائیل سے قول وقرار)

۵۔ " " " "

۶۔ یآیھا الذین امنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ O (البقرہ : ۱۵۳)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو

۷۔ واقم الصلوۃ واتی الزکوۃ O (البقرہ :۱۷۷)

اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو

۸۔ حافظوا علے الصلوات والصلٰوۃ والوسطی ۔ وقوموا للّٰہ قنتینO (البقرہ :۲۳۸)

محافظت کروسب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

۹۔ ان الذین أمنوا وعملوا الصلحت واقاموا لصلوۃ واتو الزکوۃ لھم اجرھم عند ربھم ۔ ولا خوف علیھم ولاھم یحزنون O (البقرہ :۲۷۷)

بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کیلئے اُن کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۱۰۔ یآیھا الذین أمنو الا تقربوا لصلوۃ وانتم سکری حتی تعلموا ما تقولون ولا جنبا الا عابری سبیل حتی تغتسلوا O (النساء :۴۳)

اے ایمان والو! تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ کہ تم نشہ میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو، اور حالت جنابت میں بھی باستثناء تمہارے مسافر ہونے کی حالت کے یہاں تک کہ غسل کرلو۔

۱۱۔ الم تر الی الذین قیل لھم کفورا ایدیکم واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ (النساء :۷۷)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو تھامے رہو اور نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

۱۲۔ واذ اضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃO(النساء:۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نما کو کم کردو

١٣۔ واذ اکنت فیھم فاقمت لھم الصلٰوۃ فلتقم طآئفۃ منھم معک ولیاخذوآ اسلحتھم ۔ فاذا سجدوا فلیکونوا من وراء کم ولتات طائفۃ اخری لم یصلوا فلیصلوا معک ولیا خذوا حذرھم واسلحتھم ۝ (النسا:١٠٢)

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو یوں چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ تو آپ کے ساتھ کھڑے ہوجائیں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آجاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں۔ اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔

١٤۔ فاذا اطما ننتم فاقیموا الصلوۃ ۔ ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کتٰبا موقوتا ۝ (النساء :١٠٣)

پھر جب تم مطمئن ہوجاؤ تو نماز کو قاعدہ کے موافق پڑھنے لگو یقینا نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

١٥۔ واذا قاموآ الی الصلوۃ قاموا کسالٰی ۝ (النساء :١٤٢)

اور جب (منافق) نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں

١٦۔ والمقیمین الصلوۃ والمؤتون الزکوۃ والمؤمنون باللہ والیوم الاخر ۔ اولئک سنؤتیھم اجرا عظیما ۝ (النساء :١٦٣)

اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو ان میں زکوۃ دینے والے ہیں اور جو ان میں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثوابِ عظیم عطا فرمائینگے

١٧۔ یآیھا الذین اٰمنوآ اذا قمتم الی الصلوۃ فاغسلوا وجوھکم ۔ الخ(١٦ : المائدہ)

اے ایمان والو جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ ۔ الخ (وضو کا حکم)

١٨۔ لئن اقمتم الصلوۃ واٰتیتم الزکوۃ واٰمنتم برسلی وعزرتموھم

واقرضتم اللّٰہ قرضا حسنا لا کفرن عنکم سیاتکم و لا دخلنکم جنّٰت
تجری من تحتها الانہر O (المائدہ :۱۲)

اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۱۹۔ انما ولیکم اللّٰہ ورسولہ والذین أمنو الذین یقیمون الصلوۃ
ویوتون الزکوۃ وھم راکعون O (المائدہ :۵۵)

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایماندار لوگ ہیں، جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں کہ اُن میں خشوع ہوتا ہے

۲۰۔ وان اقیموا الصلٰوۃ واتقوہ O (الانعام :۷۲)

اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو

۲۱۔ والذین یومنون بالاخرۃ یؤمنون بہ وھم علے صلاتھم
یحافظونO(الانعام :۹۲)

اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر ہمیشگی رکھتے ہیں

۲۲۔ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰہ رب
العلمین(الانعام:۱۶۳)

آپ فرما دیجئے کہ بیشک میری نماز اور ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا

۲۳۔ والذی یمسکون بالکتٰب واقاموا الصلوۃ انا لا نضیع اجرا
المصلحین (الاعراف:۱۷۰)

اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں، اور نماز کی پابندی کرتے ہیں، ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی

اصلاح کریں ثواب ضائع تو نہ کریں گے۔

۲۴۔ الذین یقیمون الصلٰوۃ ومما رزقنٰھم ینفقون O (الانفال :۳)

(مومن وہ ہوتے ہیں) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں، اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۵۔ فان تابوا واقاموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ فاخوانکم فی الدین(التوبہ:۱۱)

سو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہوجائیں گے۔

۲۶۔ فان تابوا واقامو الصلوۃ واتوا الزکوۃ فاخوانکم فی الدین(التوبۃ:۱۱)

پھر اگر توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو اُن کا راستہ چھوڑ دو۔

۲۷۔ انما یعمر مسجد اللّٰہ من امن باللّٰہ والیوم الاخر واقام الصلوۃ واتی الزکوۃ ولم یغش الا اللّٰہ فعسی اولئک ان یکونو امن المھتدین(التوبۃ :۱۸)

ہاں اللہ کی مسجد کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لادیں، اور نماز کی پابندی کریں، اور زکوۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں، سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصود تک پہنچ جاویں گے

۲۸۔ ولا یاتون الصلٰوۃ الاوھم کسالی O (التوبۃ :۵۴)

اور وہ (منافق) لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے

۲۹۔ ویقیمون الصلٰوۃ O (التوبۃ :۷۱)

(مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) اور نماز کی پابندی کرتے ہیں

۳۰۔ واقم الصلٰوۃ طرفی النھار وزلفا من اللیل O (ھود :۱۱۴)

اورآپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں

۳۲۔ والذین صبروا ابتغاء وجہ ربھم اوقاموا الصلٰوۃ وانفقوا مما رزقنٰھم سراو علانیۃ ویدرون بالحسنۃ السیئۃ اولئک لھم عقبی الدار O (الرعد:۲۲)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضامندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے چپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں، اس جہاں میں نیک انجام انہیں لوگوں کے واسطے ہے

۳۳۔ قل لعبادی الذین اٰمنوا یقیموا الصلٰوۃ وینفقوا مما رزقنٰھم سرا وعلانیۃ من قبل أن یاتی یوم لا بیع فیہ ولا خلل O (ابراھیم:۳۱)

جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

۳۴۔ ربنا لیقیموا الصلوۃ فاجعل افئدۃ من الناس تھویٓ الیھم (ابرھیم :۳۷)

اے ہمارے رب تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام کریں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کر دیجئے۔

۳۵۔ اقیم الصلٰوۃ لدلوک الشمس الی غسق الیل وقرآن الفجر ۔ ان قرأن الفجر کان مشھودا O (بنی اسرائیل :۷۸)

آفتاب ڈھلنے کے بعد رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی، بیشک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔

۳۶۔ و اوصنی بالصلٰوۃ والزکٰوۃ مادمت حیا O (مریم :۳۱)

(ابن مریم کا مہد میں بولنا) اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ ہوں

۳۷۔ وکان یامر اھلہ بالصلوۃ والزکوۃ O (مریم :۵۵)

اور (حضرت اسماعیل) اپنے متعلقین کو نماز اور زکوۃ کا حکم کرتے رہتے تھے

۳۸۔ فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلٰوۃ وابتغوا الشھوات فسوف یلقون غیا O (مریم :۵۹)

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشوں کی پیروی کی سو یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔

۳۹۔ اننی انا اللّٰہ لا الہ الا انا فاعبدنی۔ واقم الصلٰوۃ لذکری O (طہٰ:۱۴)

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو، اور میری ہی یاد کی نماز پڑھا کرو

۴۰۔ وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس و قبل غروبھا ۔ ومن أنائ الیل فسبح و اطراف النھار لعلک ترضٰی O (طہٰ :۱۳۰)

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اس میں نماز بھی آ گئی (ظہر وعصر) اور اوقات شب میں بھی تسبیح کیا کیجئے (نماز مغرب وعشاء) اور دونوں کے اول و آخر میں تاکہ آپ کو جو ثواب ملے اس سے آپ خوش ہوں۔

۴۱۔ وامر اھلک بالصلٰوۃ واصطبر علھیا O (طہٰ :۱۳۲)

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہئے اور خود بھی اس کے پابند رہئے

۴۲۔ واوحینآ الیھم فعل الخیرات واقام الصلٰوۃ O (الانبیاء :۷۳)

اور ہم نے ان کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور خصوصاً نماز کی پابندی کا حکم بھیجا (تفصیل)

۴۳۔ الذین اذا ذکرو اللّٰہ وجلت قلوبھم والصّٰبرین علےٰ ما اصابھم

والمقیمی الصلٰوۃ ومما رزقنٰھم ینفقون O (الحج :۳۵)

جو ایسے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو ان مصیبتوں پر کہ ان پر پڑتی ہیں صبر کرتے ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۴۔ الذین ان مکنھم فی الارض اقاموا الصلٰوۃ واتوا الزکوۃ وامروا بالمعروف ونھو اعن المنکر O (الحج :۴۱)

اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دی تو یہ لوگ خود بھی نماز کی پابندی کریں گے اور زکوۃ دیں گے اور دوسروں کو بھی نیک کام کرنے کو کہیں گے اور برے کاموں سے منع کریں گے۔

۴۵۔ فاقیموا الصلٰوۃ واتوا الزکٰوۃ واعتصموا باللہ O (الحج :۷۸)

سو تم لوگ نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو

۴۶۔ الذین ھم فی صلاتھم خاشعون O (المؤمنون :۳)

(بالحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں

۴۷۔ والذین ھم علے صلٰوتھم یحافظون O (المؤمنون :۹)

(بالحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی) اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

۴۸۔ رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ واقام الصلٰوۃ O (النور:۳۷)

جن کو اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۴۹۔ واقیموا الصلٰوۃ واتوالزکوۃ اطیعوا الرسول لعلکم ترحمون O (النور:۵۶)

(اور اے مسلمانو (نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور اس رسول اکی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۵۰۔ ھدی و بشری للمؤمنین O الذین یقیمون الصلٰوۃ و یوتون الزکٰوۃ ھم بالاخرۃ ھم یوٗقنون O (النمل :۳)

یہ (آیتیں) ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری بنانے والی ہیں جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

۵۱۔ اتل مآ اوحی الیک من الکتب واقیم الصلوۃ ۔ ان الصلوۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر O (العنکبوت :۴۵)

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھئے بیشک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے۔

۵۲۔ منیبین الیہ واتقوہ واقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکینO(الروم:۳۱)

تم خدا کی طرف رجوع ہو کر فطرت الٰہیہ کا اتباع کرو اور اسے س ڈرو اور نماز کی پابندی کرو اور شرک کرنے والوں میں سے مت رہو۔

۵۳۔ ھدی ورحمۃ للمحسنین O الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ وھم بالآخرۃ ھم یوقنون O (لقمان :۴)

جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

۵۴۔ انما تنذر الذین یخشون ربھم بالغیب واقاموا الصلوۃOالفاطر:۱۸)

اپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۵۵۔ والذین استجابو الربھم واقاموا الصلوۃ O (الشوریٰ :۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور نماز کے پابند ہیں

۵۶۔ وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل الغروب O ومن الیل فسبحہ وادبار السجود O (قٓ :۳۹)

اوراپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (صبح کی نماز) اور غرب سے پہلے (ظہر وعصر) اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور فرض نمازوں کے بعد بھی۔

۵۷۔ یبنی اقم الصلٰوۃ ○ (لقمان :۱۷)

بیٹا نماز پڑھا کرو (حضرت لقمانؑ کی اپنے بیٹے کو نصیحت)

۵۸۔ واقمن الصلٰوۃ وآ تین الزکٰوۃ ۔ الخ ○ (الاحزاب :۳۳)

(حضورؐ کی بیویوں کو خدا کا حکم) اور تم نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو۔

۵۹۔ ان الذین یتلون کتب اللہ واقاموا الصلٰوۃ انفقوا مما رزقنٰھم سرا وعلانیۃ یرجون تجارۃ لن تبور ○ لیوفیھم اجورھم ویزدھم من فضلہ ۔ انہ غفور شکور ○ (الفاطر :۲۹)

جولوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی تاکہ ان کی اجرتیں پوری پوری دیں اوان کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں بیشک وہ بڑے بخشنے والے قدرداں ہیں۔

۶۰۔ ومن الیل فسبحہ واد بار النجوم ○ (الطور :۴۹)

اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (عشاء) اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

۶۱۔ فاذ لم تفعلوا وتاب اللہ علیکم فاقیموا الصلٰوۃ واتو الزکٰوۃ○ (المجادلہ:۱۳)

سوجب تم نہ کرسکے اور اللہ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی تو تم نماز کے پابند رہو اور زکوۃ دیا کرو

۶۲۔ الا المصلین ○ الذین ھم علے صلاتھم دائمون ○ (المعارج :۲۲)

مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر برابر توجہ رکھتے ہیں۔

۶۳۔ والذین هم علے صلاتهم یحافطون O (المعارج :۳۴)

اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۶۴۔ ان ربک یعلم انک تقوم ادنٰی من ثلثی الیل ونصفه وثلثه وطائفة من الذین معک O (مزمل :۲۵)

آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

۶۵۔ یآیها المزل O قم الیل الا قلیلا O نصفه او انقص منه قلیلاO(مزمل:۱)

اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات میں نماز میں کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی رات یعنی نصف رات کو (اس میں قیام نہ کرو بلکہ آرام کرو) یا اس نصف سے کسی قدر کم کردو۔ الخ

۶۶۔ واقیموا الصلوة واتو الزکوة O (مزمل :۲۰)

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۶۷۔ قالو الم نک من المصلین O (مدثر :۴۳)

وہ کہیں گے ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے۔

۶۸۔ فلا صدق ولا صلّٰی O (القیامة :۳۱)

تو اس نے نہ تو (خدا اور رسول کی) تصدیق کی تھی اور نہ نماز پڑھی تھی۔

۶۹۔ وذکر اسم ربه فصلّٰی O (القیامة :۱۵)

۷۰۔ أرء یت الذی ینهٰی O عبدا اذا صلی O (العلق :۱۹)

اے مخاطب ذرا اس شخص کا حال تو بتا جو ہمارے خاص بندہ کو منع کرتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے

۷۱۔ ومآ امروآ الا لیعبد والله مخلصین له الدین ۔ حنفاء ویقیموا الصلٰوة وذالک دین القیمة O (البینة :۵)

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کیلئے

خاص رکھیں یکسو ہو کر اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوۃ دیا کریں اور یہی طریقہ ہے ان درست مضامین کا

۷۲۔ فویل للمصلین O الذین هم عن صلاتهم ساهون O الذین هم یراء ون O ویمعنون الماعون O (الماعون :۴)

ایسے نمازیوں کیلئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں (یعنی ترک کر دیتے ہیں) جو ایسے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہیں تو ریا کاری کرتے ہیں اور زکوۃ بالکل نہیں دیتے۔

۷۳۔ فصل لربک وانحر O (الکوثر :۲)

سو آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔

۷۴۔ تحبسونهما من بعد الصلٰوة O (المائده :۱۰۶)

اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو (اس کی تفسیر مطلوب ہو تو تفسیر دیکھ لیں)

ز ز ز ز

غسل کا حکم

۱۔ و ان کنتم جنبا فاطھروا O (المائدہ :۶)

اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو بدن پاک کرو۔

۲۔ او لٰمستم النساء فلم تجدوا مآء فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا برجوھکم وایدیکم منہ O (المائدہ :۶)

یا تم نے بیوی سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمم کرلیا کرو، یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھرلیا کرو اس زمین پر سے۔

۳۔ یآیھا الذین اٰمنوا لا تقربوا الصلٰوۃ وانتم سکریٰ حتّٰی تعلموا ماتقولونا ولا جنبا الا عابری سبیل حتی تغتسلوا O (النساء :۴۳)

اے ایمان والو! تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ کہ تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ منہ سے کیا کہتے ہو، اور حالت جنابت میں بھی باستثنا تمہارے مسافر ہونے کی حالت کے یہاں تک کہ غسل کرلو۔

وضو کا حکم

۱۔ یآیھا الذین اٰمنوآ اذا قمتم الی الصلٰوۃ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برء و سکم وارجلکم الی الکعبین O (المائدہ:۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو اور دھوؤ اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت۔

تیمم کا حکم

۱۔ وان کنتم مرضٰی او علٰے سفر اوجآء احدمکنم من الغائط او لٰمستم النساء فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا بوجوھکم

وایدیکم منہ (المائدہ:۶)

اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمم کرلیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو اس مین پر سے۔

۲۔ وان کنتم مرضیٰ اوعلے سفر اوجاء احدمنکم من الغائط اولمستم النساء فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا بوجوھکم وایدکم(النساء :۴۳)

جگہ اور کپڑے کا پاک ہونا، سترعورت کا ہونا استقبالِ قبلہ، وقت کا ہونا، نیت کا ہونا

۱۔ رثبابک فطھر ○ (مدثر :۴) اور اپنے کپڑوں کو پاک کرو۔

۲۔ وطھر بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود ○ (الحج : ۲۶)

(تفسیر دیکھ لیں)

۳۔ خذوا زینتکم عند کل مسجد ○ (الاعراف :۳۱) سترِعورت

تم مسجد کی ہر حاضری (کے وقت) لباس پہن لیا کرو۔

۴۔ وحیث ماکنتم فولوا وجوھکم شطرہ ○ (البقرہ:۱۴۴) استقبال قبلہ

اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو۔

۵۔ ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام○(البقرہ:۱۴۹)

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو بھی اپنا چہرہ نماز میں مسجدِ حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھا کیجئے۔

۶۔ وحیث ماکنتم فولوا وجوھکم شطرہ لئلا یکون للناس علیکم حجۃ (البقرہ:۱۵۰)

اور تم لوگ جہاں کہیں موجود ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف رکھا کرو تا کہ لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔

۷۔ فیہ رجال یحبون ان یتطھروا ۔ واللّٰہ یحب المطھرینO(التوبہ :۱۰۸)

(طہارت سے معنوی طہارت مراد ہے اور ایک قول کے مطابق بدنی طہارت مراد ہے)

۸۔ ان الصلٰوۃ کانت علے المؤمنین کتٰبا مو قوتا O (النساء : ۱۰۳)

(وقت کا ہونا) یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

۹۔ وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل الغروب O ومن الیل فسجہ ادبارا السجود O (قٓ :۳۹)

اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (فجر) اور چھپنے سے پہلے (ظہر عصر) اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور نمازوں کے بعد بھی۔

۱۰۔ وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا ۔ ومن أنآئ الیل فسبح واطراف النھار لعلک ترضٰی O (طہٰ:۱۳۰)

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اس میں نماز بھی آگئی) آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقاتِ شب میں بھی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور ان کے اول و آخر میں تا کہ آپ خوش ہوں۔

۱۱۔ حٰفظوا علے الصلٰوت والصلٰوۃ الوسطٰی O (البقرہ :۲۳۸)

(نماز عصر) محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی۔

۱۲۔ واقم الصلٰوۃ طرفی النھار وزلفامن اللیل O (ھود :۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے اور ان کے دونوں سروں پر (یعنی اوّل و آخر میں) اور رات کے کچھ حصوں میں...

۱۳۔ اقم الصلوة لدلوک الشمس الی غسق الیل وقرأن الفجر ۔ ان قران الفجر کان مشھودا ○ (بنی اسرائیل :۷۸)

آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی، بیشک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔

۱۴۔ ومآ امروآ الا لیعبدو اللہ مخلصین لہ الدین ○ (البینۃ :۵)

حالانکہ ان لوگوں کو (کتب سابقہ) میں یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کیا کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں۔

متعلقات نماز

تکبیر تحریمہ، قیام، تعوذ، قرآت رکوع، سجدہ

۱۔ وربک فکبر ○ (مدثر :۳)

اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو۔

۲۔ وذکر اسم ربہ فصلّٰی ○ (الاعلی :۱۵)

اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔

۳۔ وقوموا للہ قانتین ○ (البقرہ :۲۳۸)

اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

۴۔ وطھر بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود ○ (الحج : ۲۶)

اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام ورکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا

۵۔ والذین یبیتون لربھم سجدا وقیاما ○ (الفرقان :۶۴)

اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام یعنی نمازیں لگے رہتے ہیں۔

۶۔ وانہ لما قام عبد اللّٰہ یدعوہ کادوا یکونون علیہ لبداO (الجن ۱۹:)

اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ کافر لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

۷۔ الذی یٰرک حین تقوم O (الشعراء :۲۱۸)

جو خدا کہ آپ کو دیکھتا ہے جب کہ آپ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں۔(تفسیر دیکھئے)

۸۔ فاذا اقرأت القران فاستعذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیمO(النحل:۹۸)

تو جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹۔ فاقرأ واما تیسر من القرأن O (مزمل :۲۰)

سو تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو۔

۱۰۔ واذا اقری القرأن فاستمعوالہ وانصتوا O (الاعراف :۲۰۴)

تفسیر دیکھ لیں

۱۱۔ وطھر بیتی للطآئفین والقائمین والرکع السجود O (الحج : ۲۶)

اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام و رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا

۱۲۔ یآیھا الذین اٰمنوا ارکعوا واسجدوا ۔ الخ O (الحج :۷۷)

اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو۔

۱۳۔ والذین یبیتون لربھم سجد اوقیاما O (الفرقان :۶۴)

اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔

۱۴۔ ترٰھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللّٰہ ورضوانا سیما ھم فی وجوھھم من اثرالسجود O (الفتح :۲۹)

اے مخاطب تو ان (صحابہ) کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں، اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں، انکے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔

۱۵۔ واذا قیل لھم ارکعوا لا یرکعون O (المرسلٰت :۴۸)

جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی طرف جھکو تو نہیں جھکتے۔

۱۶۔ وللّٰہ یسجد من فی السمٰوٰت والارض طوعا وکرھا O (الرعد:۱۵)

اور اللہ ہی کے سامنے سب سرخم کئے ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں، خوشی سے اور مجبوری سے

۱۷۔ واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لادم فسجدوآ الا ابلیس O (البقرہ:۳۴)

اور جس وقت حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدے میں گر جاؤ آدم کے سامنے سو سب سجدے میں گر پڑے بجز ابلیس کے۔

۱۸۔ وعھدنآ الی ابراھیم واسمٰعیل ان طھرا بیتی للطآئفین والعٰکفین والرکع السجود O (البقرہ :۱۲۵)

اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب پاک رکھو بیرونی اور مقامی لوگوں کے واسطے اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۱۹۔ واذ قالت الملئکۃ یمریم ان اللّٰہ اصطفٰک وطھرک واصطفٰلک علے نساء العٰلمینO یمریم اقنتی الربک واسجدی وارکعی مع الراکعین(آل عمران:۴۲)

(حضرت مریم کو اطاعت کرنے والے رکوع وسجدہ کرنے کا حکم)

۲۰۔ فاذا سجدوا فلیکونو امن وراء کم O (النساء :۱۰۲)

پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں (صلواۃ الخوف)۔

۲۱۔ ثم قلنا للملئکۃ اسجد والٰادم O (الاعراف :۱۱)

ترجمہ گزر چکا۔

۲۲۔ والقی السحرۃ سٰجدین O (الاعراف :۱۲۰)

اور وہ جو ساحر (جادوگر) تھے سجدہ میں گر گئے۔

۲۳۔ التائبون العٰبدون الحٰمدون السائحون الرکعون الساجدون O

وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے۔ (التوبہ:۱۱۲)

۲۴۔ اذ قال یوسف لابیہ یآبت انی رأیت احد عشرکو کباوالشمس والقمر رایتھم لی سجدین O (یوسف :۴)

جبکہ یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستارے سورج اور چاند دیکھے ہیں ان کو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۵۔ ورفع ابویہ علی العرش وخرو الہ سجدا O (یوسف :۱۰۰)

اور اپنے والدین کو تخت شاہی پر اونچا بٹھایا اور سب کے سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں گر گئے۔ (تفسیر ضرور دیکھئے)۔

۲۶۔ فسجد الملئکۃ کلھم اجمعون O (الحجر :۳۰)

سو سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا۔

۲۷۔ واللّٰہ یسجد ما فی السموت وما فی الارض من دآبۃ والملئکۃ وھم لا یستکبرون O (الحجر :۴۹)

اور اللہ کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں اور بالخصوص فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

۲۸۔ واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لاٰدم فسجدوا الآ ابلیسO

تفسیر دیکھئے (بنی اسرائیل :۶۱)

۲۹۔ ویخرون للاذقان یبکون ویزیدھم خشوعا O

(سیاق وسباق دیکھئے) اور تھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھادیتا ہے۔

۳۰۔ واذ قلنا للملئۃ اسجدوا لأدم فسجدوآ الا ابلیس O (الکھف :۵۰)

ترجمہ گزر چکا۔

۳۱۔ اذا تتلی علیھم ایٰت الرحمٰن خروا سجدا وبکیا O (مریم : ۵۸)

جب ان کے سامنے خدائے رحمن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ کرتے ہوئے گرجاتے تھے

۳۲۔ فالقی السحرۃ سجدا قالوا امنا برب ھرون وموسیٰ O (طہ : ۷۰)

سوجادوگر سجدہ میں گر گئے کہا ہم تو ایمان لے آئے ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر۔

۳۳۔ واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لأدم ۔ الخ O (طہ :۱۱۶)

ترجمہ گزر چکا۔

۳۴۔ واذا قیل لھم اسجدوا للرحمن قالوا وما الرحمٰن O (الفرقان : ۶۰)

اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمان کیا چیز ہے۔

وجدتھا وقومھا یسجدون للشمس من دون اللہ ۔ الخ O (النمل : ۲۴)

میں نے اس (بلقیس) کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں (ہدہد کا حضرت سلیمانؑ سے گفتگو کرنا)

۳۵۔ انما یؤمن بایتنا الذین اذا ذکروا بھا خروا سجدا ۔ الخ O

(السجدہ:۱۵)

پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

۳۶۔ فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ سٰجدین O (صٓ : ۷۲)

سو میں جب اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں جان ڈال دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

۳۷۔ ومن الیل فسبحہ وادبار السجود O (قٓ :۴۰)

ترجمہ و تفسیر دیکھ لیں

۳۸۔ فاسجدوا للّٰہ واعبدوا O (النجم :۶۲)

سو اللہ کی اطاعت کرو اور عبادت کرو۔

۳۹۔ والنجم والشجر یسجدان O (الرحمن :۶)

اور بے تنے کے درخت اور تنے دار درخت دونوں مطیع ہیں۔

۴۰۔ یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا یستطیعون O

سو جس دن کہ ساق کی تجلی فرمائی جاوے گی، اور سجدہ کی طرف لوگوں کو بلایا جاوے گا سو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ (القلم :۴۲)

۴۱۔ ومن الیل فاسجد لہ O (الدھر :۲۶)

اور کسی قدر رات کے حصے میں اس کو سجدہ کیا کیجئے۔

۴۲۔ واذا قیل لھم ارکعو الا یرکعون O (المرسلت :۴۸)

اور جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی طرف جھکو تو نہیں جھکتے۔

۴۳۔ واذا قری علیھم القران لا یسجدون O (الانشقاق :۲۱)

ترجمہ و تفسیر دیکھئے

۴۴۔ کلا لا تطعہ واسجد واقترب O (العلق :۱۹)

آگے پھر سرزنش ہے کہ اس کو ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہئے مگر آپ اس کا کہنا نہ مانئے اور (بہ ستور) نماز پڑھتے رہئے اور خدا کو قریب حاصل کرتے رہئے۔

۴۵۔ فسبح بحمد ربک وکن من السّٰجدین O (الحجر :۹۸)

آپ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے اور نماز پڑھنے والوں میں رہئے۔

۴۶۔ وللّٰہ یسجد من فی السمٰوٰت والارض ۔ الخ O (الرعد :۱۵)

ترجمہ دیکھئے۔

۴۷۔ الذی یرک حین تقوم O وتقلبک فی السٰجدین O (الشعراء:۲۱۸)

جو آپ کو جس وقت کہ آپ کھڑے ہوتے ہیں اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نشست و برخاست کو دیکھتا ہے۔

ز ز ز ز

متفرقاتِ نماز

اذان، نمازِ سفر، نمازِ خوف، نمازِ جمعہ، نمازِ تہجد، نمازِ جنازہ

۱۔ یآیہا الذین اٰمنوا اذا نودی للصلٰوۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللّٰہ وذر والبیع ○ (الجمعہ :۹)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز جمعہ کیلئے اذان کہی جایا کرے توتم اللہ کی یاد کی طرف چل پڑا کرو اور خرید وفروخت چھوڑ دیا کرو (اذان سے متعلق)۔

۲۔ واذا نادیتم الی الصلٰوۃ اتخدوھا ھزوا ولعبا ۔ ذالک بانہم قوم لا یعقلون ○ (المائدہ :۵۸)

اور جب تم نماز کیلئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں، یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ بالکل عقل نہیں رکھتے۔

۳۔ واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلٰوۃ ○ (النساء :۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سوتم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کردو (یعنی ظہر و عصر وعشاء کے فرض کی رکعات چار کی جگہ دو پڑھا کرو)۔

۴۔ فان خفتم فرجالا او رکبانا ۔ فاذآ امنتم فاذکروا اللّٰہ کما علمکم مالم تکونوا تعلمون ○ (البقرہ :۲۳۹)

پھر اگر تم کو اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھتے چڑھتے پڑھ لیا کرو پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم حدا کی یاد اس طریقہ سے کرو جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

۵۔ واذ کنت فیھم فاقمت لھم الصلٰوۃ فلنقم طآئفۃ منھم معک ولیاخدوآ اسلحتھم ۔ فاذا سجدوا فلیکونوا من ورآء کم ولتات طائفۃ اخری لم یصلوا فلیصلم امعک ولیاخذوا حذرھم واسلحتھم ○ (النساء

:۱۰۲)

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو یوں چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑے ہو جاویں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں، پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں، اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آجاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں اور یہ لوگ اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔

۶۔ یآیہا الذین اٰمنوآ اذا نودی للصلٰوۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللّٰہ وذروا البیع ۔ ذلکم خیرلکم ان کنتم تعلمون O (الجمعہ : ۹)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نمازِ جمعہ کیلئے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد یعنی نماز و خطبہ کی طرف چل پڑا کرو اور خرید و فروخت اور اسی طرح دوسرے مشاغل جو چلنے سے مانع ہوں چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم کو کچھ سمجھ ہو۔

۷۔ فاذا اقضیت الصلٰوۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللّٰہ واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون O (الجمعہ :۱۰)

پھر جب نماز جمعہ پوری ہو چکی تو اس وقت تم کو اجازت ہے کہ تم زمین پر چلو پھرو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو۔

۸۔ واذا راوا تجارۃ اولھو ۔ انفضوا الیھا وترکوک قائما ۔ قل ما عنداللہ خیر من اللھو ومن التجارۃ ۔ واللّٰہ خیر الرزقین O (الجمعہ :۱۱)

اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغول کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اس کی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے، اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

۹۔ ومن الیل فتھجد بہ نافلۃ لک O (بنی اسرائیل :۷۹)

اور کسی رات کے حصے میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے۔

۱۰۔ ان ربک یعلم انک تقوم ادنی من ثلثی اللیل ونصفہ و ثلثہ

وطائفة من الذين معک O (مزمل :۲۰)

آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

۱۱۔ ولا تصل علٰے احدمنهم مات ابد اولا تقم علے قبره O (التوبة :۸۴)

(نماز جنازہ) اور ان میں کوئی مرجاوئے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجائیے۔ (منافقین)۔

زکوۃ اور مزکی

۱۔ واقیموا الصلٰوة واتوا الزکوة وارکعوا مع الرکعین O (البقرة :۴۳)

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ۔

۲۔ واقیموا الصلٰوة واتوا الزکوة O (البقره :۸۳)

بنی اسرائیل سے قول و قرار۔

۳۔ واقیموا الصلٰوة واتی الزکوة O (البقره :۱۱۰)

نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوۃ دیئے جاؤ۔

۴۔ واقام الصلٰوة واتی الزکوة O (البقره :۱۷۷)

اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ بھی ادا کرتا ہو۔

۵۔ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت واقاموا الصلٰوة واتوا الزکوة لهم اجرهم عند ربهم ۔ ولا خوف علیهم ولا هم یحزنون O (البقره :۲۷۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ

مغموم ہوں گے۔

۶۔ الم تر الی الذین قیل لھم کفوآ ایدیکم واقیموا الصلٰوۃ واتوالزکوۃ O (النساء :۷۷)

کیا تو نے ان لوگوں کونہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کوتھامے رہو اورنمازوں کی پابندی رکھواورزکوۃ دیتے رہو۔

۷۔ والمقمین الصلٰوۃ والمؤتون الزکٰوۃ O (النساء :۱۶۲)

اورجونمازکی پابندی کرنےوالے ہیں اورجوزکوۃ دینےوالےہیں۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۸۔ لئن اقمتم الصلٰوۃ واتیتم الزکوۃ O (المائدہ :۱۲)

(نماز کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھ لیں)

۹۔ انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین اٰمنوا الذین یقیمون الصلٰوۃ ویوتون الزکوۃ وھم راکعون O (المائدہ :۵۵)

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول اورایماندارلوگ ہیں، جوکہ اس حالت سے نمازکی پابندی رکھتے ہیں اورزکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

۱۰۔ ورحمتی وسعت کل شی - فساکتبھا للذین یتقون ویؤتون الزکوۃ والذین ھم باٰیتنا یومنون O (الاعراف :۱۵۶)

اور میری رحمت تمام چیزوں کو احاطہ کیے ہوئے ہےتو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۱۱۔ فان تابوا واقاموا الصلٰوۃ واتوا الزکٰوۃ فخلوا سبیلھم O (التوبہ :۵)

(باب نماز سلسلہ ۲۶ دیکھئے)

۱۲۔ فان تابوا واقاموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ فاخوانکم فی الدین O

(باب نماز سلسلہ ۲۵ دیکھئے)　　　　(التوبہ : ۱۸)

۱۳۔ انما یعمر مسجد اللّٰہ من اٰمن باللّٰہ والیوم الاخر واقام الصلوٰۃ واتی الزکوہ ولم یخش الا اللّٰہ اولئک ان یکونو امن المھتدین ○(التوبہ:۱۸)

(نماز کے باب میں سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۱۴۔ والذین یکنزون الذھب والفصۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللّٰہ فبشرھم بعذاب الیم ○ (التوبۃ :۳۴)

جولوگ سونا چاندی جمع کرر کھتے ہیں اوران کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔ (تفسیر ضرور دیکھ لیں)۔

۱۵۔ انمآ الصدقٰت للفقراء والمسٰکین والعٰملین علیھا والمؤلفۃ قلوبھم وفی الرقاب والغٰرمین فی سبیل اللّٰہ وابن السبیل فریضۃ من اللّٰہ۔ الخ (التوبۃ :۶۰)

صدقات تو صرف حق ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرضہ میں اور مسافروں میں یہ حکم اللہ کی طرف سے مقرر ہے۔

۱۶۔ والمؤمنون والمؤمنٰت بعضھم اولیاء بعض یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویقیمون الصلوۃ ویوتون الزکوۃ ویطیعون اللّٰہ ورسولہ ۔ اولئک سیرحمھم اللّٰہ ○ (التوبۃ :۷۱)

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔

۱۷۔ واوصینی بالصلوۃ والزکوۃ مادمت حیا ○ (مریم :۵۵)

اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں۔

(حضرت عیسیٰ کا ماں کے گود میں کہنا)

۱۸۔ وکان یامر اهلہ بالصلٰوة والزکٰوة O (لانبیاء :۷۳)

(باب نماز سلسلہ ۳۷ دیکھئے)

۱۹۔ واوحینآ الیهم فعل الخیرات واقام الصلٰوة وایتاء الزکوة O

اور ہم نے ان کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور نماز کی پابندی کا اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا۔ (الانبیاء :۷۳)

۲۰۔ الذین ان مکنهم فی الارض اقاموا الصلٰوة واتوا الزکٰوة O

(باب نماز سلسلہ ۲۴ دیکھئے) (الحج :۴۱)

۲۱۔ فاقیموا الصلٰوة واتوا الزکوة O (الحج :۷۸)

(باب نماز سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

۲۲۔ والذین هم للزکٰوة فاعلون O (المؤمنون :۴)

(تفسیر بیضاوی اور جلالین دیکھ لیں حقیقت معلوم ہوگی)

۲۳۔ رجال لا تلهیهم تجارة ولا بیع عن ذکر اللّٰہ واقام الصلوة وایتاء الزکوة (النور :۳۷)

(باب نماز سلسلہ ۴۸ میں ترجمہ دیکھ لیں)

۲۴۔ واقیموا الصلٰوة واتوا الزکوة واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون O

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور رسول کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جاوے (النور: ۵۶)

۲۵۔ هدی وبشری للمؤمنین الذین یقیمون الصلٰوة ویوتون الزکوة (النمل :۲)

یہ آیتیں ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری سنانے والی ہیں جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں۔

۲۶۔ هدی و رحمۃ للمحسنین الذین یقیمون الصلٰوۃ ویؤتون الزکٰوۃ (لقمان :۳)

جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

۲۷۔ واقمن الصلوۃ واتین الزکوۃ O (الاحزاب :۳۳)

اور تم نماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیا کرو۔

۲۸۔ الذین لا یؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم کفرون O (السجدہ : ۷)

جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔

۲۹۔ فاذلم تفعلوا وتاب اللہ علیکم فاقیموا الصلوۃ و اتوا الزکوۃ O

سو جب تم نہ کر سکو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی تو نما کے تم پابند رہو اور زکوۃ دیا کرو۔ (المجادلہ :۱۳)

۳۰۔ واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ O (مزمل :۲۰)

اور نماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیتے رہو۔

۳۱۔ ویقیموا الصلوۃ ویؤتوا الزکوۃ O (البینۃ :۵)

اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوۃ دیا کریں۔

ز ز ز ز

صدقات

۱۔ یآیھا الذین أمنوا لا تبطلوا صدقتکم بالمن والا ذی کالذی ینفق مالہ رئاء الناس ولا یؤمن باللّٰہ والیوم الاخر ۔ فمثلہ کمثل صفوان علیہ تراب فاصبہ وابل فترکہ صلدا O (البقرہ :۲۶۴)

اے ایمان والو! تم احسان جتلا کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو بار باد مت کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال خرچ کرتا ہے محض لوگوں کو دکھلانے کی غرض سے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور یوم قیامت پر، سو اس شخص کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر جس پر کچھ مٹی آ گئی ہو پھر اس پر زور کی بارش پڑ جائے سو اس کو بالکل صاف کر دے۔

۲۔ قول معروف و مغفرة خير من صدقه يتبعها اذى ○ (البقره:۲۶۳)

(ناداری کے وقت) مناسب بات کہہ دینا اور در گزر کرنا بہتر ہے ایسی خیرات دینے سے جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے۔ (تفسیر ملاحظہ فرمالیں)۔

۳۔ ان تبدوا الصدقٰت فنعما هى ۔ وان تحفوها وتو توها الفقرآء فهو خيرلكم ويكفر عنكم من سياتكم ○ (البقره :۲۷۱)

اگر تم ظاہر کر دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفاء کرو اور فقیریوں کو دے دو تو یہ اخفاء تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے (اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے۔

۴۔ يمحق الله الربوا ويربى الصدقٰت ○ (البقره :۲۷۶)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں (کبھی تو دنیا میں بھی، ورنہ آخرت میں تو یقینا بڑھتا ہے)۔

۵۔ لاخير فى كثير من نجوٰهم الا من امربصدقة او معروف او اصلاح بين الناس ○ (النساء :۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی، ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم صلاح کر دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔

۶۔ انما الصدقٰت للفقرآء والمسٰكين والعٰملين عليها ○ (التوبة:۶۰)

(باب زکوۃ سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۷۔ الذین یلمزون المطوعین من المؤمنین فی الصدقٰت والذین لایجدون الا جهدهم فیسخرون منهم ۔ سخر اللّٰہ منهم ولهم عذاب الیمO (التوبۃ :۷۹)

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفل صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور (خصوصاً) ان لوگوں پر (اورزیادہ) جن کو بجز محنت ومزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس تمسخر کا بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

۸۔ خذ من اموالهم صدقۃ تطهرهم وتزکیهم بها وصل علیهمO(التوبۃ :۱۰۳)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے ان کو پاک صاف کردیں گے اور ان کیلئے دعا کیجئے (سیاق وسباق دیکھئے)۔

۹۔ الم یعلموا ان اللّٰہ هو یقبل التوبۃ عن عباده ویاخذ الصدقٰت (التوبۃ :۱۰۴)

کیا ان لوگوں کو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے۔

۱۰۔ فاوف لنا الکیل وتصدق علینا O (یوسف :۸۸)

سو آپ پورا غلہ دے دیجئے اور تم خیرات سمجھ کر دے دیجئے۔

۱۱۔ ان المسلمین والمسلمٰت والمؤمنین والموء منٰت والقٰنتین والقٰنتٰت والصٰدقین والصٰدقٰت والصٰبرین والصٰبرٰت والخٰشعین والخٰشعٰت والمتصدقین والمتصدقٰت ۔ الخ O (الاحزاب :۳۵)

(باب صوم میں سلسلہ ۱۳ دیکھ لیجئے)

۱۲۔ ان المصدقین والمصدقٰت واقرضوا اللّٰہ قرضاً حسنا یضٰعف لهم ولهم اجر کریم O (الحدید :۱۸)

بلا شبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور یہ (صدقہ دینے والے) اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں وہ صدقہ ان کیلئے بڑھا دیا جاوے گا اور ان کیلئے اجر پسندیدہ ہے۔

۱۳۔ ء اشفقتم ان تقدموا بین یدی نجوکم صدقٰت O (المجادلہ ۱۳:)

اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنے کا ارادہ کرلیا کروتو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دیا کرو۔

۱۴۔ وانفقوا من مارزقنٰکم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولآاخرتنی الی اجل قریب ۔ فاصدق واکن من الصٰلحین O(المنافقون:۱۰)

ترجمہ دیکھ لیں۔

انفاق فی سبیل اللہ
(اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا)

۱۔ الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلٰوۃ ومما رزقنھم ینفقونO(لبقرہ:۳)

وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۔ وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ O (البقرہ : ۱۹۵)

اور تم لوگ خرچ کیا کرو اللہ کی راہ میں اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔

۳۔ یسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل مآ انفقتم من خیر فللو الدین ولا قربین الیتٰمٰی والمسٰکین وابن السبیل ۔ وما تفعلوا من خیر فان اللّٰہ بہ علیم(البقرہ :۲۱۵)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں، آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال تم کو خرچ کرنا ہو سو وہ ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں کا اور مسافر کا اور جو نسا نیک کام کرو گے سو اللہ کو اس کی خوب خبر ہے۔

۴۔ ویسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل العفو ۔ کذالک یبین اللّٰہ لکم الایت لعلکم تتفکرون ○ (البقرہ :۲۱۹)

اور لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جتنا آسان ہو، اللہ تعالیٰ اسی طرح احکام کو صاف بیان فرماتے ہیں۔

۵۔ یآیہا الذین اٰمنوآ انفقوا مما رزقنٰکم من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ ولا خلۃ ولا شفاعۃ والکٰفرون ھم الظلمون ○ (البقرہ : ۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کرلو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں اس سے پہلے کہ وہ دن (قیامت) آجاوے جس میں نہ تو خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی ہو گی اور نہ کوئی سفارش ہو گی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں (تو تم ایسے مت بنو)۔

۶۔ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللّٰہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنا بل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ۔ واللّٰہ یضعف لمن یشاء واللّٰہ واسع علیم(البقرہ:۲۶۱)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کیے ہوئے مالوں کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے سات بالیں جمیں، ہر بالی کے اندر سو دانے ہوں اور یہ افزونی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

۷۔ الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللّٰہ ثم لا یتبعون مآ انفقوا منا ولا اذی لھم اجرھم عند ربھم ۔ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون O (البقرہ:۲۶۲)

جولوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ اس کوتکلیف پہنچاتے ہیں، ان لوگوں کوان کا ثواب ملے گاان کے پروردگار کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہوگااور نہ یہ مغموم ہوں گے۔

۸۔ ومثل الذین ینفقون اموالھم ابتغاء مر ضات اللّٰہ وتثبیتا من انفسھم کمثل جنۃ بربوۃ اصابھا وابل فاتت اکھا ضعفین ۔ فان لم یصبھا وابل فطل ۔ الخ O (البقرہ :۲۶۵)

اوران لوگوں کے مال کی حالت جواپنے مالوں کوخرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطےاوراس غرض سے کہ اپنے نفسوں میں پختگی پیدا کریں مثل حالت ایک باغ کے ہے جوکسی ٹیلے پر ہو کہ اس پر زور کی بارش پڑی ہو، پھر وہ دوگنا چوگنا پھل لایا ہواور اگر ایسے زور کا نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کو کافی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کوخوب دیکھتے ہیں۔

۹۔ یآیھا الذین اٰمنوآ انفقوا من طیبٰت ماکسبتم وممآ اخرجنا لکم من الارض ۔ ولا تیمموا الخبیث منہ تنفقون ولستم باخذیہ الآ ان تغمضوا فیہ ۔ واعلموا ان اللّٰہ غنی حمید O (البقرہ :۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کیا کروعمدہ چیز کواپنی کمائی میں سے اوراس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہےاورردی (ناکارہ) چیز کی طرف نیت مت لے جایا کرو کہ اس میں سے خرچ کروحالانکہ تم کبھی اس کے لینے والے نہیں ہیں مگر چشم پوشی کر جاؤ۔ (تواور بات ہے)

۱۰۔ ومآ انفقتم من نفقۃ او نذرتم من نذر فان اللّٰہ یعلمہ O (البقرہ:۲۷۰)

اورتم لوگ جوکسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نظر مانتے ہوتوحق تعالیٰ کوسب کی یقینا

اطلاع ہے۔

۱۱۔ وما تنفقوا من خير فلا نفسكم ۔ وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله ۔ وما تنفقوا من خير يوف اليكم وانتم لا تظلمون ○ (البقره :۲۷۲)

اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے نہیں کرتے بجز رضا جوئی خدائے پاک کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جائے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جائے گی۔

۱۲۔ الذين ينفقون اموالهم باليل والنهار سراوعلانية فلهم اجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون ○ (البقره :۲۷۴)

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو رات میں اور دن میں پوشیدہ اور آشکارا، سو ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہے، اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۱۳۔ الصبرين والصّٰدقين والقٰنتين والمنفقين والمستغفرين بالا سحار ○ (آل عمران :۱۷)

اور (وہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور راست باز ہیں اور (اللہ کے سامنے) فروتنی کرنے والے ہیں، اور خرچ کرنے والے ہیں اور اخیر شب میں اٹھ اٹھ کر گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

۱۴۔ لن تنالوا لبرحتى تنفقوا مما تحبون ○ وما تنفقوا من شيئى فان الله به عليم ○ (آل عمران :۹۲)

تم خیر کامل کو کبھی نہ حاصل کرسکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز کو خرچ نہ کرو گے اور جو کچھ بھی حرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی خوب جانتے ہیں۔

۱۵۔ مثل ما ينفقون فى هذه الحيٰوة الدنيا كمثل ريح فيها صر اصابت حرث قوم ظلموآ انفسهم فاهلكته ۔ وما ظلمهم الله ولكن انفسهم يظلمون ○

(آل عمران :۱۱۷)

وہ (کفار) جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیوی زندگانی میں ان کی حالت اس حالت کے مثل ہے کہ ایک ہوا ہو جس میں تیز سردی ہو، وہ لگ جاوے ایسے لوگوں کی کھیتی کو جنہوں نے اپنا نقصان کر رکھا ہو پس وہ اس کو برباد کر ڈالے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا وہ خود ہی اپنے آپ کو ضرر پہنچا رہے ہیں۔

۱۶۔ الذین ینفقون فی السرآء والضرآء والکٰظمین الغیظ والعافین عن الناس ○ (آل عمران :۱۳۴)

ایسے لوگ جو کہ خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصہ کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ (سیاق وسباق دیکھئے)۔

۱۷۔ الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللّٰہ بعضھم علٰے بعض وبما انفقوا من اموالھم ○ (النساء :۳۴)

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔

۱۸۔ والذین ینفقون اموالھم رئاء الناس ولا یؤمنون باللّٰہ ولا بالیوم الاخر ○ (النساء :۳۸)

اور جو لوگ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اعتقاد نہیں رکھتے۔

۱۹۔ وماذا علیھم لو اٰمنوا باللّٰہ والیوم الاخر وانفقوا مما رزقھم اللّٰہ(النسا :۳۹)

اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں۔

۲۰۔ من ذا الذی یقرض اللّٰہ قرضا حسنا فیضٰعفہ لہ اضعافا

كثيرة (البقرہ :۲۴۵)

کون شخص ہے ایسا جو اللہ تعالیٰ کو قرض دے اچھے طور پر قرض دینا پر اللہ تعالیٰ اس کو بڑھا کر بہت سے حصے کر دیوے۔

۲۱۔ واقرضتم الله قرضا حسنا لا كفرن عنكم سياتكم ولا دخلنكم جنٰت تجری من تحتها الانهر ○ (المائده :۱۲)

اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کردونگا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(سلسلہ ۲۰۔۲۱ دیکھئے اوران دونوں آیتوں کی تفسیر دیکھئے)

۲۲۔ انما المؤمنون الذين اذ اذكر الله وجلت قلوبهم واذا تليت عليهم اٰيته زادتهم ايمانا وعلى ربهم يتوكلون ○ الذين يقيمون الصلٰوة ومما رزقنٰهم ينفقون (الانفال :۲)

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۳۔ ان الذين كفروا ينفقون اموالهم ليصدوا عن سبيل الله ○ (الانفال:۳۶)

بلاشبہ یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔

۲۴۔ وما تنفقوا من شيئى فى سبيل الله يوف اليكم وانتم لا تظلمون○ (الانفال :۶۰)

اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔

۲۵۔ لو انفقت ما فی الارض جمیعا مآ الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم O (الانفال :۶۳)

اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا۔

۲۶۔ یآیھا الذین اٰمنوا ان کثیرا من الاحبار والرھبان لیاکلون اموال الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللہ ۔ والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ ۔ فبشرھم بعذاب الیم O (التوبۃ :۳۴)

اکثر احبار اور رہبان لوگ کسی مال کو نامشروع طریقہ سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں اور ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۲۷۔ قل انفقوا طوعا اوکرھا لن یتقبل منکم ۔ انکم کنتم قوما فسقینO (التوبۃ :۵۳)

آپ فرما دیجئے کہ تم خواہ خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح (خدا کے نزدیک) مقبول نہیں کیوں کہ بلا شبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہو۔ (تفصیل دیکھئے)

۲۸۔ ومن الاعراب من یتخذ ما ینفق مغرما ویتربص بکم الدوائر ۔ علیھم دائرۃ السوء O (التوبۃ :۹۸)

اور ان دیہاتیوں میں سے بعض بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتا ہے اس کو جرمانہ سمجھتا ہے اور تم مسلمانوں کے واسطے گردشوں کا منتظر رہتا ہے بر اوقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔

۲۹۔ ومن الاعراب من یؤمن باللہ والیوم الاخر ویتخذ ما ینفق قربٰت عنداللہ وصلوت الرسول الآ انھا قربۃ لھم سید خلھم اللہ فی رحمتہ ان اللہ غفور رحیم(التوبہ:۹۹)

اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے پاس قرب حاصل ہونے کا ذریعہ بناتے ہیں، یاد رکھو کہ ان کا خرچ کرنا بیشک ان کیلئے موجبِ قربت ہے، ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

۳۰۔ ولا ینفقون نفقۃ صغیرۃ ولا کبیرۃ ولا یقطعون وادیا الا کتب لھم لیجزیھم اللّٰہ احسن ماکانوا یعملون O (التوبہ :١٢١)

اور جو کچھ چھوٹا بڑا انہوں نے خرچ کیا اور جتنے میدان ان کو طے کرنے پڑے یہ سب بھی ان کے نام لکھا گیا تا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے (سیاوسباق دیکھئے)

۳۱۔ والذین صبروابتغاء وجہ ربھم واقاموا الصلٰوۃ وانفقوا مما رزقنھم سراو علانیۃ ویدرء ون بالحسنۃ السیئۃ اولئک لھم عقبی الدار (الرعد :٢٢)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضامندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے روزی دی ہے اس میں سے چپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں۔

۳۲۔ قل لعبادی الذین اٰمنوا یقیموا الصلوۃ وینفقوا مما رزقنھم سرا وعلانیۃ من قبل ان یاتی یوم لابیع فیہ ولا خلل O (ابراھیم :٣١)

جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

۳۳۔ ضرب اللّٰہ مثلا عبدا مملوا کالا یقدر علٰے شیئی ومن رزقنٰہ منا رزقا حسنا فھو ینفق منہ سراو جھرا ھل یستون الحمد للّٰہ بل اکثرھم لا

یعلمون (النحل:٧٥)

اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان فرماتے ہیں کہ ایک غلام ہے مملوک کہ کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک شخص ہے کہ جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی دی ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے کیا اس قسم کے شخص آپس میں برابر ہو سکتے ہیں۔

٣٤۔ وبشر المخبتین O الذین اذا ذکر اللّٰہ وجلت قلوبھم والصٰبرین علےٰ مآ اصابھم والمقیمی الصلوة ومما رزقنھم ینفقون O (الحج : ٣٤)

اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوش خبری سنا دیجئے کہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو صبر کرتے ہیں ان مصیبتوں پر جو ان پر پڑتی ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

٣٥۔ والذین اذآ انفقو الم یسرفوا ولم یقتروا وکان بین ذالک قواما O (الفرقان :٦٧)

اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس (افراط و تفریط) کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

٣٦۔ اولئک یوتون اجرھم مرتین بما صبروا ویدرء ون بالحسنة السیئة ومما رزقنٰھم ینفقون O (القصص :٥٤)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفیعہ کر دیتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

٣٧۔ تتجافی جنوبھم عن المضٰجع یدعون ربھم خوفا وطمعا ومما رزقنٰھم ینفقون O (السجدہ :١٦)

ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے

اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۸۔ ومآ انفقتم من شیئی فھو یخلفہ ۔ وھو خیر الرّٰزقین O (سبا : ۳۹)

اور جو چیز تم خرچ کروگے سو وہ اس کا عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

۳۹۔ ان الذین یتلون کتب اللّٰہ واقاموا الصلٰوۃ و انفقوا ممارزقنھم سراوعلانیۃ یرجون تجارۃ لن تبور O (الفاطر :۲۹)

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔

۴۰۔ واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللّٰہ ۔ قال الذین کفروا للذین امنوآ أنطعم من لویشاء اللّٰہ اطعمہ ان انتم الا فی ضٰلل مبین O (یس :۴۷)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا چاہے تو کھانے کو دے دے۔ تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

۴۱۔ والذین استجابوا لربھم واقاموا الصلٰوۃ وامرھم شوری بینھم ومما رزقنھم ینفقون O (الشوریٰ :۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۲۔ ھآنتم ھؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللّٰہ ۔ الخ O (محمد : ۳۸)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے۔

۴۳۔ وما لکم الا تنفقوا فی سبیل اللّٰہ وللّٰہ میراث السموت ولارض لایستوی منکم من انفقو من قبل الفتح و قاتل اولئک اعظم درجۃ من الذین انفقوا من بعد وقتلوا ۔ وکلا وعد اللّٰہ الحسنٰی O (الحدید : ۱۰)

اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ سب آسمان زمین اخیر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا، جو لوگ فتح مکہ سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں، وہ لوگ درجہ میں ان لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد میں خرچ کیا اور لڑے، اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ سب سے کر رکھا ہے۔

۴۴۔ اٰمنوا باللّٰہ ورسولہ وانفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ ۔ فالذین اٰمنوا منکم وانفقوالھم اجر کبیر O (الحدید :۷)

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کرو، سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں ان کو بڑا ثواب ہوگا۔

۴۵۔ وانفقوا من مارزقنٰکم من قبل ان یاتی احدکم الموت (المنافقون:۱۰)

اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو

۴۶۔ فاتقو اللّٰہ ما استطعتم واسمعوا واطیعوا انفقوا خیر الانفسکم (التغابن :۶۰)

تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

۴۷۔ والذین یؤتون ما اٰتوا وقلوبھم وجلۃ انھم الی ربھم راجعون O (المؤمنون :۶۰)

اور جولوگ اللہ کی راہ میں دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں۔

۴۸۔ واتوھم من مال اللّٰہ الذی اتکم ○ (النور :۳۳)

اور اللہ کے اس مال میں سے ان کو بھی دو جو اللہ نے تم کو دے رکھا ہے۔ (تفسیر دیکھئے)

روزہ اور روزہ دار

۱۔ یآیھا الذین أمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ○ (البقرہ :۱۸۳)

اے ایمان والوں تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے (امتوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا تھا اس موقع پر کہ (روزہ کی بدولت رفتہ رفتہ) متقی بن جاؤ۔

۲۔ فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ○ (البقرہ :۱۸۵)

سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہیئے۔

۳۔ احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نساء کم ○ (البقرہ :۱۸۷)

تم لوگوں کے واسطے روزہ کی شب میں اپنی بیبیوں سے مشغول ہونا حلال کر دیا گیا۔

۴۔ ثم اتموا الصیام الی الیل ○ (البقرہ :۱۸۷)

پھر (صبح صادق سے) رات تک روزہ کو پورا کیا کرو۔

۵۔ وعلے الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین ○ (البقرہ :۱۸۴)

تفسیر دیکھ لیں

۶۔ فمن کان منکم مریضا اوبہ اذی من راسہ ففدیۃ من صیام اوصدقۃ اونسک ۔ فاذآ امنتم فمن تمتع بالمعرۃ الی الحج فما استیسر من الھدی ۔ فمن لم یجد فصیام ثلثۃ ایام فی الحج وسبعۃ اذا رجعتم ۔ تلک عشرۃ کاملۃ ○ (البقرہ :۱۹۶)

البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو فدیہ دے دے روزہ سے یا خیرات دینے سے یا ذبح کر دینے سے۔ (اس آیت کے سلسلہ میں فقہی مسائل اور تفاسیر دیکھ لیں)

۷۔ فمن لم یجد فصیام ثلثۃ ایام ۔ ذالک کفارۃ ایمانکم اذا حلفتم O (المائدہ :۸۹)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔

۸۔ او عدل ذالک صیاما لیذوق وبال امرہ O (المائدہ :۹۵)

(یہ آیت حالت احرام میں شکار کرنے کی پاداش کے سلسلہ میں ہے تفسیر دیکھئے)۔

۹۔ فمن لم یجد فصیام شہرین متتابعین O (النساء :۹۲)

(تفسیر دیکھ لیں)

۱۰۔ فمن لم یجد فصیام ثلثۃ ایام ۔ ذالک کفارۃ ایمانکم O (المائدہ : ۸۹)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا (سیاق و سباق دیکھئے)

۱۱۔ اوعدل ذالک صیاما لیذوق وبال امرہ O (المائدہ :۹۵)

اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لیے جاویں تا کہ اپنے کیے کی شامت کا مزہ چکھے۔

۱۲۔ فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت للرحمن صوما فلن اکلم الیوم انسیا O (مریم :۲۶)

پھر اگر تم آدمیوں میں سے کسی کو بھی اعتراض کرتا دیکھو تو کہہ دینا میں نے تو اللہ کے واسطے روزے کی منت مان رکھی تھی سو آج میں کسی آدمی سے نہیں بولوں گی۔ (حضرت مریم سے متعلق ہے)

۱۳۔ ان المسلمین والمسلمت والمؤمنین والمؤمنت والقنتین

والقنتت والصدقين والصدقت والبرين والصبرت والخشعين والخشعت والمتصدقين والمتصدقت والصائمين والصئمت والحفظين فروجهم والحفظت والذكرين الله كثيرا والذكرت اعدالله لهم مغفرة واجرا عظيما O (الاحزاب :۳۵)

بیشک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور بکثرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر اعظیم تیار کر رکھا ہے۔

۱۴۔ فمن لم يجد فصيام شهرين متتابعين من قبل ان يتماسا (المجادلہ :۴)

پھر جس کو (غلام لونڈی) میسر نہ ہو تو اس کے ذمہ لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں۔(اظہار کا کفارہ)۔

۱۵۔ عسى ربہ ان طلقكن ان يبدلہ ازواجا خيرا منكن مسلمٰت مؤمنٰت قنتٰت تئبت عبدات سئحٰت ثيبٰت وابكارا O (التحريم :۵)

اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دیں تو ان کا پروردگار بہت جلد تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں دے دے گا جو اسلام والیاں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنے والیاں توبہ کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں ہوں گی، کچھ بیوہ اور کچھ کنواریاں۔

اعتکاف

۱۔ ولا تباشروھن وانتم عکفون فی المسجد ○ (البقرہ :۱۸۷)
اوران بیویوں (کے بدن) سے اپنا بدن بھی مت ملنے دوجس زمانہ میں کہ تم لوگ اعتکاف والے ہو مسجدوں میں۔

۲۔ وعھدنآ الی ابراھیم واسمٰعیل ان طھرا بیتی للطائفین والعٰکفین والرکع السجود ○ (البقرہ :۱۸۷)
ترجمہ دیکھ لیں۔

حج اور حاجی

۱۔ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما ۔ ومن تطوع خیرا ۔ فان اللّٰہ شاکر علیم ○ (البقرہ :۱۵۸)
سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان میں آمدورفت (سعی) کرنے میں اور جو شخص خوشی سے کوئی امرِ خیر کرے حق تعالیٰ (اس کی بڑی) قدردانی کرتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۲۔ یسئلونک عن الاھلۃ ۔ قل ھی مواقیت للناس والحج (البقرہ : ۱۵۸)
آپ سے چاندوں کی حالت کی تحقیقات کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ وہ چاند آلۂ شناختِ اوقات ہیں لوگوں کیلئے اور حج کیلئے۔ (تفسیر دیکھ لیں)۔

۳۔ واتموا الحج والعمرۃ للّٰہ ۔ فان احصرتم فما استیسر من الھدی ۔ ولا تحلقوا رء وسکم حتی یبلغ الھدی محلہ ۔ فمن کان منکم مریضا اوبہ اذی من راسہ ففدیۃ من صیام او صدقۃ اونسک ۔ فاذا آمنتم فمن تمتع بالعمرۃ الی الحج فما استیر من الھدی ۔ فمن لم یجد فصیام ثلثۃ ایام فی الحج وسبعۃ اذا رجعتم ۔ تلک عشرۃ

کاملة ۔ ذالک لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام ۔ واتقوا اللّٰہ واعلموآ ان اللّٰہ شدید العقاب ○ (البقرہ :١٩٦)

اور جب حج وعمرہ کرنا ہو اس حج وعمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو، پھر اگر کسی دشمن یا مرض کے سبب روک دیئے جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ میسر ہو ذبح کرو اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہونچ جائے، اور وہ موقع حرام ہے کہ کسی کے ہاتھ وہاں جانور بھیج دیا جائے، البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو جس سے پہلے ہی سر منڈوانے کی ضرورت پڑ جائے تو وہ سر منڈوا کر فدیہ یعنی اس کا شرعی بدلہ دے دے تین روزے سے یا چھ مسکین کو خیرات دے دینے سے یا ایک بکری ذبح کر دینے سے، پھر جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر منتفع ہوا ہو تو جو کچھ قربانی میسر ہو ذبح کرے اور جس نے صرف عمرہ یا صرف حج کیا ہو اس پر حج وغیرہ کے متعلق کوئی قربانی نہیں، پھر جس شخص کو قربانی کا جانور میسر نہیں ہو تو تین دن کے روزے ایامِ حج میں اور سات روزے ہیں جب کہ حج سے لوٹنے کا وقت آجاوے یہ پورے دس ہوئے۔ یہ اس شخص کیلئے ہے جس کے اہل وعیال مسجد حرام کے قریب میں نہ رہتے ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزائے سخت دیتے ہیں۔

۴۔ الحج اشهر معلومٰت ۔ فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج ○ (البقرہ :١٩٧)

زمانہ حج چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں (شوال، ذیقعدہ اور دس تاریخیں ذی الحجہ کی، سو جو شخص ان میں حج مقرر کرلے تو پھر اس کو حج میں نہ کوئی فحش بات جائز ہے اور نہ کوئی بے حکمی درست ہے اور نہ کسی قسم کا جھگڑا زیبا ہے۔

۵۔ یآیها الذین اٰمنوا لا تحلوا ولا امین البیت الحرام ○ (المائدہ:٢)

(آگے قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ٢ پر اس آیت کی تفصیل دیکھئے)۔

۶۔ لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم ۔ فاذا افضتم من عرفت فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام واذکروہ کماھدکم ۔ وان کنتم من قبلہ لمن الضالین(البقرہ:۱۹۸)

معاش کی تلاش کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعرحرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کر کے) خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں اس سے قبل تم محض ناواقف ہی تھے۔

۷۔ ثم افیضوا من حیث افاض الناس واستغفروا اللہ ۔ ان اللہ غفور رحیم(البقرہ:۱۹۹)

پھر تم سب کو ضروری ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جا کر واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔(زمانہ جاہلیت میں قریش عرفات میں نہیں جاتے تھے مزدلفہ ہی میں ٹھہر کر وہاں سے لوٹ آتے تھے اس آیت کے ذریعہ وقوف عرفہ کے بعد لوٹنے کا حکم دیا گیا)۔

۸۔ فاذا قضیتم منا سککم فاذکروا اللہ کذکرکم آباء کم او اشد ذکرا O (البقرہ :۲۰۰)

پھر جب تم اعمال حج پورے کر چکو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء واجداد کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بڑھ کر ہو۔

۹۔ واذکروا اللہ فی ایام معدودات ۔ فمن تعجل فی یومین فلآ اثم علیہ ۔ ومن تاخر فلآ اثم علیہ لمن اتقی O (البقرہ :۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کئی روز تک پھر جو شخص دو دن میں تعجیل کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو شخص دو دن میں تاخیر کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اس شخص کے واسطے جو ڈرے۔

۱۰۔ وللہ علے الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ۔ ومن کضر فان اللہ غنی عن العٰلمین O (آل عمران :۹۷)

اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ اس مکان کا حج کرنا ہے یعنی اس شخص کے ذمہ جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی سبیل کی، اور جو شخص منکر ہو تو اللہ تعالیٰ تمام جہاں والوں سے غنی ہیں۔

۱۱۔ یآیہا الذین اٰمنوا لا تقتلوا الصید وانتم حرم ۔ ومن قتلہ منکم متعمد افجزاء مثل ما قتل من النعم یحکم بہ ذواعدل منکم ھدیا بلغ الکعبۃ اوکفارۃ طعام مسٰکین اوعدل ذالک صیاما لیذوق وبال امرہ ۔ عفا اللّٰہ عما سلف ۔ ومن عاد فینتقم اللّٰہ منہ ۔ واللہ عزیز ذوانتقام ○ (المائدہ :۹۵)

اے ایمان والو! وحشی شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں اس کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگئی اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کر دیں خواہ وہ پاداش خاص چوپایوں سے ہو بشرطیکہ نیاز کے طرپر کعبہ تک پہنچائی جائے اور خواہ کفارہ مسکینوں کو دے دیا جائے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لیے جاویں تا کہ اپنے کیے کی شامت کا مزہ چکھے، اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ تعالیٰ انتقام لیں گے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں انتقام لے سکتے ہیں۔

۱۲۔ احل لکم صید البحر وطعامہ متاعالکم و لسیارۃ ۔ وحرم علیکم صید البرمادمتم حرما ○ (المائدہ :۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں ہو۔

۱۳۔ واذان من اللّٰہ ورسولہ الی الناس یوم الحج الا کبران اللّٰہ بری ء من المشرکین ورسولہ ○ (التوبۃ :۳)

اور اللہ تعالیٰ اور رسول اکی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے

اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ا دونوں دست بردار ہوتے ہیں مشرکین سے۔

۱۴۔ اجعلتم سقایۃ الحآج وعمارۃ المسجد الحرام کمن اٰمن باللّٰہ والیوم الاخر وجھد فی سبیل اللّٰہ ۔ لا یستون عنداللّٰہ ۔ واللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین O (التوبۃ :۱۹)

کیا تم لوگوں نے حجاج کے پانی پلانے کو اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص کے برابر قرار دے لیا جو کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو یہ لوگ برابر نہیں اللہ کے نزدیک اور جو لوگ بے انصاف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ نہیں دیتا۔

۱۵۔ واذن فی الناس بالحج یاتوک رجالا وعلے کل ضامر یاتین من کل فج عمیق O (الحج :۲۷)

اور ابراہیمں سے یہ بھی کہا گیا ہے لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کردو۔ لوگ تمہارے پاس حج کو چلے آویں گے پیادہ بھی دبلی اونٹنیوں پر بھی جو کہ دور دراز رستوں سے پہونچی ہوں گی۔

طواف

۱۔ واذ جعلنا البیت مثابۃً للناس وأمنا واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی ، وعھدنا الی ابراھیم واسمٰعیل أن طھرا بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود(البقرہ ۱۲۵)

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور مقام امن مقرر کیا اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنا لیا کرو اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب پاک صاف رکھا کرو۔ بیرونی اور مقامی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے...

٢۔ واذ بوانا لابراهيم مكان البيت أن لا تشرك بی شيئًا وطهر بيتی للطائفين والقائمين والركع السجود (الحج :٢٦)

اور جبکہ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور نماز میں قیام ور کوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے (حسّی اور معنوی نجاسات سے) پاک رکھنا۔

٣۔ ثم ليقضوا تفثهم وليوفوا نذورهم وليطوفوا بالبيت العتيق (الحج:٢٩)

پھر (لوگوں) کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کردیں اور اپنے واجبات کو پورا کریں اور (ان ہی ایام معلومات ہیں) اس مامون گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔

عمرہ کا بیان

١۔ فمن حج البيت اواعتمر فلا جناح عليہ ان يطوف بهما ۔ ومن تطوع خيرا ۔ فان اللّٰہ شاكر عليم ○ (البقره :١٥٨)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا اس کا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمدورفت کرنے میں جس کا نام سعی ہے اور جو شخص خوشی سے کوئی اچھا کام کرے حق تعالیٰ قدر دانی کرتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

٢۔ واتموا الحج والعمرة للّٰہ ○ (البقره :١٩٦)

اور جب حج وعمرہ کرنا ہو تو اس حج وعمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو۔

سعی بین الصفا والمروہ

١۔ فمن حج البيت اواعمتر فلا جناح عليہ ان يطوف بهما ○ (البقره:١٩٦)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا اس کا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں یعنی صفا اور مروہ آمدورفت کرنے میں (وسعی کرنے میں)۔

وقوفِ عرفہ

۱۔ فاذآ افضتم من عرفت فاذکروا اللّٰہ عند المشعرالحرام واذ کروہ کما ھداکم وان کنتم من قبلہ لمن الضالین ○ (البقرہ :۱۹۸)

پھر جب تم لوگ عرفات سے آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کر کے) خدا کو یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

۲۔ ثم افیضوا من حیث افاض الناس ○ (البقرہ :۱۹۹)

(باب حج سلسلہ نمبر ۶ دیکھ لیں)

احرام

۱۔ یایھا الذین اٰمنوا لا تقتلوا الصید وانتم حرم ۔ ومن قتلہ منکم متعمداً فجزاء مثل ما قتل من النعم یحکم بہ ذواعدل مکم ھدیا بلغ الکعبۃ اوکفارۃ طعام مسکین اوعدل ذالک صیاما لیذوق وبال امرہ ○ (المائدہ :۹۵)

(باب حج میں سلسلہ نمبر ۱۰ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

۲۔ احلت لکم بھیمۃ الا نعام الا ما یتلٰی علیکم غیر محلی الصید وانتم حرم ۔ ان اللہ یحکم مایرید ○ (المائدہ :۹۵)

تمہارے لئے تمام چوپائے جو مشابہ انعام (یعنی اونٹ بکری گائے) کے ہوں حلال کیے گئے ہیں مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے، لیکن شکار کو حلال مت سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو

بیشک اللہ جو چاہیں حکم کریں۔

۳۔ واذا حللتم فاصطادوا O (المائدہ :۲)

اور جس وقت تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کیا کرو۔

حلق رأس

۱۔ ولا تحلقوا رء وسکم حتی یبلغ الھدی محلہ O (البقرہ : ۱۹۶)

(باب حج سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے) اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہنچ جائے (اور وہ موقع حرم ہے کہ کسی کے ہاتھ وہاں جانور بھیج دیا جائے)

۲۔ لقد صدق اللہ رسولہ الرء یا بالحق ۔ لتدخلن المسجد الحرام ان شآء اللہ امنین محلقین رء وسکم ومقصرین لا تخافون O (الفتح :۲۷)

بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کترا تا ہوگا، تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

قربانی

۱۔ واتموا الحج والعمرۃ للہ ۔ فان احصرتم فما استیسر من الھدی ۔ ولا تحلقوا رء وسکم حتی یبلغ الھدی محلہ O الخ (البقرہ :۱۹۶)

(باب حج میں سلسلہ نمبر ۳ پر اس آیت کا مفصل بیان ہے)

۲۔ یآیھا الذین اٰمنوا لا تحلوا شعائر اللّٰہ ولا الشھرالحرام ولا الھدی ولا القلائد والآ امین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم و رضوانا ○ (المائدہ :۲)

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

۳۔ جعل اللّٰہ الکعبۃ البیت الحرام قیما للناس والشھر الحرام والھدی والقلائد ○ (المائدہ :۹۷)

خدا تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار دے دیا اور عزت والے مہینہ کو بھی اور حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں۔

۴۔ لیشھدوا منافع لھم ویذکروا اسم اللّٰہ فی ایام معلوٰمٰت علی مارزقھم من بھیمۃ الانعام ۔ فکلوا منھا واطعموا البائس الفقیر○(الحج:۲۸)

تاکہ اپنے (دینیہ و دنیویہ) فوائد کیلئے آموجود ہوں اور (اس کیلئے آوینگے) تاکہ مقررہ (یعنی ایام قربانی) میں ان مخصوص چوپایوں پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہیں) جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطاء کیے ہیں سو ان جانوروں میں سے تم بھی کھایا کرو مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلایا کرو۔

۵۔ ولکل امۃ جعلنا منسکا لیذکرواسم اللہ علی مارزقھم من بھیمۃ الانعام ۔ فالھکم الہ واحد فلہ اسلموا ۔ وبشر المخبتین○(الحج:۳۴)

اور ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر

اللہ کا نام لیں، جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۶۔ والبدن جعلنها لکم من شعائر اللہ لکم فیھا خیر فاذکروا اسم اللہ علیھا صواف ۔ فاذا وجبت جنوبھا فکلوا منھا واطعموا القانع والمعتر ۔ کذلک سخرنھا لکم لعلکم تشکرون O (الحج :۳۶)

گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری کو بھی) ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے ان جانوروں میں تمہارے فائدے ہیں سو تم ان پر کھڑے ہو کر ذبح کرنے کے وقت اللہ کا نام لیا کرو پس جب وہ کسی کروٹ کے بل گر پڑیں اور ٹھنڈے ہو جائیں تو تم خود بھی کھاؤ اور بے سوال اور سوالی محتاج کو بھی کھانے کو دو اور ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیر حکم کر دیا تاکہ تم اس پر اللہ کا شکر کرو۔

۷۔ لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقوی منکم(الحج :۳۷)

اللہ کے پاس ان کا نہ گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون ولیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے

۸۔ لکل امۃ جعلنا منساکاً ھم ناسکوہ فلاینا زعنک فی الامر وادع الی ربک O الخ (الحج :۶۷)

ہم نے ہر اُمت کے واسطے ذبح کرنے کا طریق مقرر کیا ہے کہ وہ اسی طریق پر ذبح کیا کرتے تھے سو ان لوگوں کو چاہئے کہ اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔ (تفسیر دیکھ لیں)۔

۹۔ وفدینہ بذبح عظیم O (الصفت :۱۰۷)

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض دے دیا۔ (حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ سے متعلق تفصیلی واقعہ تفسیر دیکھ لیں)۔

۱۰۔ ھم الذین کفروا وصدوکم عن المسجد الحرام والھدی معکوفا ان یبلغ محلہ O (الفتح :۲۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے رہ گیا۔

۱۱۔ فصل لربک وانحر O (الکوثر :۲)

آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔

۱۲۔ واذکرو اسم اللّٰہ علیہ O الخ (المائدہ :۴)

اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا کرو (یہ ذبح سے متعلق آیت ہے)۔

شعائر اللہ
خدا تعالیٰ کی نشانیاں

۱۔ یآیہا الذین أمنوا لا تحلوا شعآئر اللہ ولا الشہرا الحرام ولا الہدی ولا اقلائد ولآ امین البیت الحرام یتغون فضلا من ربہم ورضوانا O (المائدہ :۲)

قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۲ پر دیکھئے)

۲۔ ان الصفا والمرواۃ من شعآئر اللہ O الخ (البقرہ :۱۵۸)

تحقیقاً صفا اور مروہ منجملہ یادگار خداوندی ہیں۔

۳۔ ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب O (الحج :۳۲)

اور جو شخص دین خداوندی کے ان مذکورہ یادگاروں کا پورا لحاظ رکھے گا تو ان کا یہ لحاظ رکھنا خدا تعالیٰ سے دل کے ساتھ ڈرنے سے ہوتا ہے۔

۴۔ والبدن جعلنہا لکم من شعآئر اللہ لکم فیہا خیر O (الحج : ۳۶)

اور قربانی کے اونٹ اور گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری) کو بھی ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے۔

اشہر حرم (حرمت والے مہینے)

۱۔ یسئلونک عن الشھر الحرام قتال فیہ ۔ قل قتال فیہ کبیر (البقرہ: ۲۱۷)

لوگ آپ سے شہر حرام میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا یعنی عمداً جرم عظیم ہے۔

۲۔ الشھرا الحرام بالشھر الحرام والحرمت قصاص ۔ فمن اعتدی علیکم فاعتدوا علیہ بمثل ما اعتدی علیکم ○ الخ (البقرہ : ۱۹۴)

حرمت والا مہینہ ہے بعوض حرمت والے مہینہ کے اور یہ حرمتیں تو عوض معاوضہ کی چیزیں ہیں سو جو کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

۳۔ فاذا نسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجد تموھم وخذوھم واحصروھم واقعدولھم کل مرصد ۔ فان تابوا واقاموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ فخلوا سبیلھم ○ (التوبۃ :۵)

سو جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو اس وقت ان مشرکین کو جہاں چاہو مارو، پکڑو، باندھو اور داؤ گھات کے موقع پر ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر کفر سے توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور داؤ گھات لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔

۴۔ یآیھا الذین أمنوا لا تحلوا شعآئر اللہ ولا الشھرالحرام ولا الھدی ولا القلآئد ○ (المائدہ :۲)

(قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۳ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

۵۔ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیاماً للناس والشھر الحرام والھدی واقلآئد ○ (المائدہ :۹۷)

(قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۳ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

شہر مکۃ المکرمہ کے مقدس مقامات

خانۂ کعبہ

۱۔ واذا جعلنا البیت مثابۃ للناس وامنا O (البقرہ :۱۲۵)

اور (وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ) جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور مقام امن ہمیشہ سے مقرر رکھا (کعبہ کو مقامِ امن کہنے کی وجہ تفسیر میں دیکھ لیں)۔

۲۔ وعھدنآ الیٰ ابراھیم واسمعیل ان طھرابیتی للطآئفین والعکفین والرکع السجود O (البقرہ :۱۲۵)

اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب صاف رکھا کرو، بیرونی اور مقامی لوگوں کی عبادت کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۳۔ واذ یرفع ابراھم القواعد من البیت واسمعیل بنا تقبل منا ۔ انک انت السمیع العلیم O (البقرہ :۱۲۷)

اور جب کہ اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ دیواریں خانۂ کعبہ کی اور اسماعیلؑ بھی (اور یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار (یہ خدمت) ہم سے قبول فرمائیے، بلاشبہ آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔

۴۔ قد نری تقلب وجھک فی اسماء فلنو لینک قبلۃ ترضھا فول وجھک شطرالمسجد الحرام ۔ وحیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ(البقرہ :۱۴۴)

ہم آپ کے منہ کا بار بار اٹھنا آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، لو پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام کعبہ کی طرف کیا کیجئے، اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اسی مسجد حرام کی طرف کیا

کرو۔

۵۔ ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام وانہ للحق من ربک ○ (البقرہ :١٤٩)

اورجس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو بھی اپنا چہرہ نماز میں مسجدِ حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھا کیجئے اور یہ حکم بالکل حق ہے۔

۶۔ ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام وحیث ماکنتم فولوا وجوھکم شطرہ لئلا یکون للناس علیکم حجۃ ○ (البقرہ:١٥٠)

جس جگہ سے بھی (سفر میں) باہر جاویں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھئے اور تم لوگ جہاں کہیں موجود ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف رکھا کروتا کہ ان مخاطب لوگوں کو تمہارے مقابلے میں گفتگو کی مال نہ رہے۔

۷۔ ولا تقتلوھم عند المسجد الحرام حتی یقتلوکم فیہ فان قتلوکم فاقتلوھم کذالک جزآء الکفرین ○ (البقرہ :١٩١)

اوران کے ساتھ مسجد حرام کے قرب ونواح میں جوحرم کہلاتا ہے قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں ہاں اگر وہ کفار خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں توتم ان کو مارو ایسے کافروں کی جوحرم میں لڑیں ایسی ہی سزا ہے۔

۸۔ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ○ (البقرہ :١٥٨)

(باب حج سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

۹۔ ذالک لمن لم یکن اھلہ حاضری المسجد الحرام ○ (البقرہ : ١٩٦)

(باب حج سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

١٠۔ یسئلونک عن الشھر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر وصد عن

سبیل اللّٰہ وکفر بہ والمسجد الحرام واخراج اھلہ منہ اکبر عند اللّٰہ(البقرہ :۲۱۷)

لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا یعنی عمداً جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی کعبہ کے ساتھ اور جو لوگ مسجد حرام کے اہل تھے ان کو اس سے خارج کر دینا جرم عظیم ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔

۱۱۔ وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا O (اٰل عمران:۹۷)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے)

۱۲۔ ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکا و ھدی للعلمین(اٰل عمران:۹۶)

یقیناوہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر کیا گیا وہ مکان ہے جو مکہ میں ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ برکت والا ہے اور جہاں بھر کے لوگوں کا رہنما ہے۔

۱۳۔ یآیھا الذین اٰمنوا لا تحلوا شعآئر اللہ ولا الشھرالحرام ولا الھدی ولا القلآئد ولآ امین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم و رضوانا و اذ احللتم فاصطادوا ولا یجرمنکم شنان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرایم ان تعتدوا O (المائدہ :۲)

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں اور جس وقت تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کیا کرو اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اسکا باعث ہوجائے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

۱۴۔ یآیہا الذین أمنوا لا تقتلو الصید وانتم حرم ومن قتلہ منکم متعمدا فجزاء مثل ما قتل من النعم یحکم بہ ذوا عدل منکم ھدیا بلغ الکعبۃ او کفارۃ طعام مسکین او عدل ذالک O (المائدہ :۹۵)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے)

۱۵۔ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیما للناس والشھر الحرام والھدی والقلائد O (المائدہ :۹۷)

(باب قربانی سلسلہ نمبر ۳ میں اس آیت کا ترجمہ دیکھئے)

۱۶۔ ومالھم الا یعذبھم اللہ وھم یصدون عن السمجد الحرام وما کانوآ اولیاء ہ ان اولیاء ہ الا المتقون ولکن اکثرھم لا یعلمون O (الانفال:۳۴)

اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بالکل ہی معمولی سزا بھی نہ دے، حالانکہ وہ لوگ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس کے متولی بننے کے بھی لائق نہیں اس کے متولی تو سوائے متقیوں کے اور کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ اپنی نالائقی کا علم نہیں رکھتے

۱۷۔ ومان کان صلاتھم عند البیت الا مکآء وتصدیۃ فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون O (الانفال :۳۵)

اور ان کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی، سیٹیاں بجانا، تالیاں بجانا (یعنی بجائے نماز کے ان کی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں)۔ الخ

۱۸۔ یآیہا الذین أمنوآ انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامھم ھذا و ان خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللہ من فضلہ ان شآء ان اللہ علیم حکیم O (التوبۃ :۲۸)

اے ایمان والو! مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے پاس نہ آنے پاویں اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا ان کا

محتاج نہ رکھے گا بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

۱۹۔ ربنآ انی اسکنت من ذریتی بواد غیر ذی ذرع عند بیتک المحرم O (ابراھیم :۳۷)

اے ہمارے رب میں اپنی اولاد کو آپ کے معظم گھر کے قریب ایک میدان میں جو زراعت کے قابل نہیں آباد کرتا ہوں۔

۲۰۔ سبحن الذیٓ اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الا قصٰی الذی برکنا حولہ لنریہ من اٰیتنا انہ ھو السمیع البصیرO(بنی اسرائیل:۱)

وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمد ا) کو شب کے وقت مسجدِ حرام یعنی خانۂ کعبہ سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جس کے اردگرد ہم نے برکتیں کررکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائباتِ قدرت دکھلادیں بے شک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے دیکھنے والے ہیں۔(واقعہ معراج)۔

۲۱۔ ان الذین کفروا ویصدون عن سبیل اللّٰہ و المسجد الحرام الذی جعلنہ للناس سوآء العاکف فیہ والباد ومن یرد فیہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب الیم O (الحج :۲۵)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور مسلمانوں کو اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام یعنی حرم سے روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی یہ روکنے والے لوگ معذب ہونگے اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا اِرادہ ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

۲۲۔ و اذ بوانا لابراھیم مکان البیت ان لا تشرک بی شیئا وطھر بیتی للطآئفین والقآئمین والرکع السجود O (الحج :۲۶)

اور جب ہم نے ابراہیمں کو خانۂ کعبہ کی جگہ بتلادی (کیوں کہ اس وقت خانۂ کعبہ بنا ہوا نہ تھا) اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں کے اور نماز میں قیام ور کوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

۲۳۔ هم الذین کفروا وصدوکم عن المسجد الحرام والهدی معکوفا ان یبلغ محله ○ (الفتح :۲۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو روکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے روکا۔

۲۴۔ لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق لتد خلن المسجد الحرام ان شاء الله أمنین محلقین رؤسکم و مقصرین لا تخافون ○ (الفتح : ۲۷)

بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجدِ حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کتراتا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

۲۵۔ الم تر کیف فعل ربک باصحب الفیل ○ (الفیل :۱)

(خانۂ کعبہ کو منہدم کرنے کی کوشش) کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔

۲۶۔ والعبدوا رب هذ البیت ○ (القریش :۳)

تو ان کو چاہئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں۔

۲۷۔ اجعلتم سقایة الحاج و عمارة المسجد الحرام کمن أمن بالله والیوم الاخر وجهد فی سبیل الله ○ (التوبة :۱۹)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے)

۲۸۔ اولم نمکن لهم حرما أمنا یجبی الیه ثمرت کل شیئ رزقا من

لدنا ○ (القصص :۵۷)

کیا ہم نے ان کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس سے کھانے کو ملتے ہیں۔

مقامِ ابراہیم

۱۔ فیہ أیات بینت مقام ابراهیم ○ (أل عمران :۹۷)

اس میں کھلی نشانیاں ہیں منجملہ ان کے ایک مقامِ ابراہیم ہے۔

(مقامِ ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ) نے کعبہ کی تعمیر کی تھی۔

۲۔ واتخذوا من مقام ابراهم مصلی ○ (البقره :۱۲۵)

اور مقامِ ابراہیم کو کبھی کبھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالیا کرو۔

(مقامِ ابراہیم پر نفلیں پڑھنا ثواب ہے)

صفا و مروہ

۱۔ ان الصفا و المروة من شعآئر اللّٰہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بهما ○ (البقره :۱۵۸)

تحقیقاً صفا اور مروہ منجملہ یادگارِ خداوندی ہیں سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمد و رفت کرنے میں (یعنی سعی کرنے میں)۔

عرفات و مزدلفہ

۱۔ **فاذا افضتم من عرفت فاذکرواللّٰہ عند المشعر الحرام ○ (البقره:۱۹۸)**

پھر جب تم لوگ عرفات سے آنے لگو تو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کر کے) خدا تعالیٰ کو یاد کرو۔

۲۔ ثم افیضوا من حیث افاض الناس ○ (البقره :۱۹۹)

(باب حج سلسلہ نمبر ۲ دیکھئے)

جہاد اور مجاہدین

۱۔ یآیھا الذین أمنوا لا تکونوا کالذین کفروا قالوا لاخوانھم اذا ضربوا فی الارض او کانوا غزی لو کانوا عند ناما ماتوا وما قتلوا لیجعل اللّٰہ ذالک حسرۃ فی قلوبھم واللّٰہ یحی ویمیت واللّٰہ بما تعملون بصیرO (أل عمران :۱۵۶)

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو ان کے قلوب میں موجب حسرت کردیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

۲۔ یآیھا الذین أمنوا خذوا حذرکم فانفروا ثبات او انفروا جمیعا O وان منکم لمن لیبطئن فان اصابتکم مصیبۃ قال قد انعم اللّٰہ علی اذلم اکن معھم شھیداً O (النساء :۷۱)

اے ایمان والو! اپنی تو احتیاط رکھو پھر متفرق طور پر یا مجتمع طور پر نکلو اور تمہارے مجمع میں بعض بعض شخص ایسا ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ لڑائی میں حاضر نہیں ہوا۔

۳۔ فلیقاتل فی سبیل اللّٰہ الذین یشرون الحیوۃ الدنیا بالاخرۃ ومن یقاتل فی سبیل اللّٰہ فیقتل او یغلب فسوف نؤتیہ اجرا عظیما O (النساء:۷۴)

تو وہاں اس شخص کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے

دنیوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں، اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

۴۔ لا یستوی القعدون من المؤمنین غیر اولی اضرر والجهدون فی سبیل اللّٰہ باموالهم و انفسهم فضل اللّٰہ المجهدین باموالهم وانفسهم علی القعدین درجۃ وکلا وعد اللّٰہ الحسنی و فضل اللّٰہ المجهدین علی القعدین اجرا اعظیما درجت منہ و مغفرة و رحمتہ وکان اللّٰہ غفورا رحیما ○ (النساء :۹۵)

برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں، اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اور سب سے اللہ تعالیٰ نے اچھے گھر کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو گھر میں بیٹھنے والوں کے مقابلہ میں بڑا اجرِ عظیم دیا ہے یعنی بہت درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۵۔ یآیها الذین أمنوا اتقوا اللّٰہ وابتغوآ الیہ الوسیلۃ وجاهدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون ○ (المائدہ :۳۵)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

۶۔ یآیها الذین أمنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبهم ویحبونہ اذلہ علی المؤمنین اعزة علی الکفرین یجاهدون فی سبیل اللّٰہ ولا یخافون لومۃ لآئم ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ واسع علیم(المائدہ :۵۴)

اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ بہت جلد ایسی قوم کو

پیدا کردے گا، جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہوگی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر، تیز ہوں گے کافروں پر جہاد کرتے ہوں گے اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا کریں اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں علم والے ہیں۔

۷۔ یآیها الذین آمنوا اذا لقیتم الذین کفروا زحفا فلا تولوهم الادبار O ومن یولهم یومئذ دبره الا متحرفا لقتال او متحیزا الی فئة فقدبآء بغضب من اللّٰہ وما واه جهنم وبئس الصیر O (الانفال :۱۵)

اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا اور جو شخص ان سے اس موقع پر پیٹھ پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۸۔ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یعلم اللّٰہ الذین جهدوا منکم ویعلم الصبرین O (اٰل عمران :۱۴۲)

ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے۔

۹۔ ولقد صدقکم اللّٰہ وعدہ اذ تحسونهم باذنه حتی اذا فشلتم وتنازعتم فی الامر وعصیتم من بعد مآ ارٰکم ما تحبون O (اٰل عمران :۱۵۲)

اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے تو تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا تھا جس وقت کہ تم ان کفار کو بحکم خداوندی قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور ہو گئے اور باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ تم کو تمہاری دلخواہ بات دکھلا دی گئی۔

۱۰۔ ان الذین تولوا منکم یوم التقی الجعن انما استزلهم الشیطن

ببعض ما کسبوا ولقد عفا اللّٰہ عنھم ان اللّٰہ غفور حلیم O (اٰل عمران : ١٥٥)

یقیناً تم میں سے جن سے لوگوں نے پشت پھیر دی تھی جس روز کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئیں اس کے سوا اور کوئی بات نہیں ہوئی کہ ان کو شیطان نے لغزش دے دی ان کے بعض اعمال کے سبب سے اور یقین سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف فرما دیا واقعی اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے حلم والے ہیں۔

(اس آیت پر ہونے والے اعتراضات کو تشفی بخش جواب معتبر تفاسیر میں دیکھ سکتے ہیں)۔

١١۔ فاما تثقفتھم فی الحرب فشرد بھم من خلفھم لعلھم یذکرونO (الانفال :٥٧)

سو اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان (پر حملہ کر کے اس) کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کر دیجئے تا کہ وہ لوگ سمجھ جاویں۔

١٢۔ واعدوالھم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترھبون بہ عدواللّٰہ وعدوکم و اٰخرین من دونھم لا تعلمونھم اللّٰہ یعلمھم وما تنفقوا من شیئٍ فی سبیل اللّٰہ یوف الیکم و انتم لا تظلمون O وان جنحوا للسلم فاجنح لھا وتوکل علی اللّٰہ انہ ھو السمیع العلیم O (الانفال :٦٠)

اور ان کافروں کیلئے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعہ سے تم رعب جائے رکھو ان پر جو اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے ان کو اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے بلاشبہ وہ

خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۳۔ یآیہا النبی حرض المؤمنین علی القتال ان یکن منکم عشرون صبرون یغلبوا مائتین وان یکن منکم مائۃ یغلبوآ الفا من الذین کفروا بانہم قوم لا یفقہون (الانفال :۶۵)

اے پیغمبر! آپ مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آجاویں گے اور اگر تم میں کے سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار پر غالب آجاوینگے اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (دین کی) سمجھ نہیں رکھتے۔

۱۴۔ ان الذین أمنوا وھاجروا وجھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ والذین او واونصروآ اولئک بعضھم اولیاء بعض O (الانفال : ۷۲)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔

۱۵۔ والذین أمنوا وھاجروا وجھدوا فی سبیل اللّٰہ والذین أووا ونصروآ اولئک ھم المؤمنون حقا لھم مغفرۃ ورزق کریم O (الانفال:۷۴)

اور جو لوگ مسلمان ہوئے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) اپنے یہاں ٹھہرایا اور ان کی مدد کی یہ لوگ ایمان کا پورا حق ادا کرنے والے ہیں ان کیلئے بڑی مغفرت اور (جنت میں) بڑی معزز روزی ہے۔

۱۶۔ والذین أمنوا من بعد وھا جروا وجھدوا معکم فاولئک منکمO (الانفال :۷۵)

اور جولوگ (ہجرت نبویہ کے) بعد کے زمانہ میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا سو یہ لوگ تمہارے ہی شمار میں ہیں۔

۱۷۔ ام حسبتم ان تترکوا ولما یعلم اللّٰہ الذین جھدوا منکم ولم یتخذوا من دون اللّٰہ ولا رسولہ ولا المؤمنین ولیجۃ O (التوبۃ : ۱۶)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے (ظاہر طور پر) ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے (ایسے موقع پر) جہاد کیا اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

۱۸۔ الذین اٰمنوا وھاجروا وجھدوا فی سبیل اللّٰہ باموالھم وانفسھم اعظم درجۃ عند اللّٰہ و اولئک ھم الفآئزونO یبشرھم ربھم برحمۃ منہ ورضوان وجنت لھم فیھا نعیم مقیمO خلدین فیھا ابدا ان اللّٰہ عندہ اجر عظیم(التوبۃ : ۲۰)

جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا وہ درجہ میں اللہ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے، اپنی طرف رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی نعمت ہوگی ان میں یہ ہمیشہ رہیں گے بلاشبہ اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

۱۹۔ قل ان کان اٰبآء کم و ابنآء کم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومسکن ترضونھا احب الیکم من اللّٰہ ورسولہ وجھاد فی سبیلہ فتربصوا حتی یاتی اللّٰہ بامرہO (التوبۃ :۲۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ

میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیج دیں۔

۲۰۔ قاتلوا الذین لا یؤمنون باللّٰہ ولا بالیوم الاٰخر ولا یحرمون ما حرم اللّٰہ ورسولہ ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا لکتب حتی یعطوا الجزیۃ عن یدوھم صغرون ٥ (التوبۃ :۲۹)

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت بن کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

۲۱۔ وقاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ ٥ (التوبۃ :۳۶)

اور ان مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

۲۲۔ یآیہا الذین اٰمنوا مالکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللّٰہ اثاقلۃ الی الارض ارضیۃ الاٰخرۃ فما متاع الحیوۃ الدنیا فی الاٰخرۃ الا قلیل ٥ (التوبۃ :۳۸)

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے رہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کرلی، سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے۔

۲۳۔ انفروا خفافا وثقا لا وجاھدوا باموالکم و انفسکم فی سبیل اللّٰہ ذلکم خیرلکم ان کنتم تعلمون ٥ (التوبۃ ۴۱)

نکل پڑو خواہ تھوڑے سامان سے ہو اور خواہ زیادہ سامان سے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یقین رکھتے ہو (تو دیر مت کرو)۔

۲۴۔ وقاتلوا فی سبیل اللّٰہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ٥ (البقرہ:۱۹۰)

اور تم لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑنے لگیں اور حد سے مت نکلو

۲۵۔ وقتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للّٰہ فان انتھوا فلا

عدوان الا علی الظلمین O (البقرہ :۱۹۳)

اوران کے ساتھ اس حد تک لڑو کہ فسادِ عقیدہ (شرک) نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ لوگ باز آ جاویں تو سختی کسی پر نہیں ہوا کرتی بجز بے انصافی کرنے والوں کے۔

۲۶۔ کتب علیکم القتال وھو کرہ لکم وعسیٰ ان تکرھوا شیئا وھو خیرلکم وعسیٰ ان تحبوا شیئا وھو شرلکم واللّٰہ یعلم و انتم لا تعلمونO (البقرۃ :۲۱۶)

جہاد کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے اور وہ تم کو گراں معلوم ہوتا ہے یہ بات ممکن ہے کہ تم کسی امر کو گراں سمجھو اور وہ تمہارے حق میں خیر ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو مرغوب سمجھو اور وہ تمہارے حق میں باعثِ خرابی ہو، اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

۲۷۔ الم تر الی الملا من بنیٓ اسرآء یل من بعد موسیٰ اذ قالوا لنبی لھم ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللّٰہ قال ھل عسیتم ان کتب علیکم القتال الاتقاتلوا O (البقرۃ :۲۴۶)

اے مخاطب تجھ کو بنی اسرائیل کی جماعت کا قصہ جو موسیٰؑ کے بعد ہوا ہے تحقیق نہیں ہوا جب کہ ان لوگوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں، پیغمبر نے فرمایا کہ یہ احتمال ہے کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جاوے تو اس وقت جہاد نہ کرو، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے واسطے ایسا کون سبب ہوگا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں حالانکہ ہم اپنی بستیوں اور اپنے فرزندوں سے بھی جدا کر دیئے گئے ہیں۔ پھر جب ان لوگوں کو جہاد کا حکم ہوا تو کچھ لوگوں کے سوا باقی سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

۲۸۔ قد کان لکم ایۃ فی فئتین التقتا فئۃ تقاتل فی سبیل اللّٰہ واخریٰ کافرۃ یرونھم مثلیھم رای العین O (اٰل عمران :۱۳)

بے شک تمہارے لئے بڑا نمونہ ہے دو گروہوں کے واقعہ میں جو کہ باہم ایک دوسرے سے مقابل ہوئے تھے ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا یہ کافر اپنے کو دیکھ رہے تھے کہاں مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ ہیں کھلی آنکھوں دیکھنا۔

۲۹۔ فاالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم واوذوا فی سبیلی وقتلوا وقتلوا لا کفرن عنھم سیاتھم ولا دخلنھم جنت تجری من تحتھا الانھر ثوابا من عنداللّٰہ (اٰل عمران :۱۹۵)

سوجن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں، اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے میں ضرور ان لوگوں کے تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے۔

۳۰۔ فلما کتب علیھم القتال اذا فریق منھم یخشون الناس کخشیۃ اللّٰہ او اشد خشیۃ وقالوا ربنا لم کتبت علینا القتال لو لآ اخرتنآ الی اجل قریب ۔ الخ (النساء :۷۷)

پھر جب ان پر جہاں کرنا فرض کردیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرنا، اور یوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم پر جہاد کیوں فرض فرمادیاہ کو اور تھوڑی مدت مہلت دے دی ہوتی۔

۳۱۔ فقاتل فی سبیل اللّٰہ لا تکلف الا نفسک وحرض المؤمنین (النساء : ۸۴)

پس آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دے دیجئے۔

۳۲۔ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للّٰہ ۝ (الانفال:۳۹)

اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فسادِ عقیدت نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہوجاوے۔

۳۳۔ لا یستاذنک الذین یؤمنون باللّٰہ والیوم الاٰخر ان یجاھدوا

بالموالهم وانفسهم واللّٰہ علیم بالمتقین O (التوبۃ :۴۴)

جو لوگ اللہ پر اور قیمت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے، اور اللہ تعالیٰ ان متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ (مکمل رکوع دیکھ لیں)۔

۳۴۔ انما الصدقت للفقرآء والمسکین والعملین علیها والمؤلفة قلوبهم و فی الرقاب والغرمین و فی سبیل اللّٰہ وابن السبیل O (التوبۃ:۶۰)

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرض میں اور جہاں میں اور مسافروں میں۔ الخ۔

۳۵۔ یآیها النبی جاهد الکفار والمنفقین واغلظ علیهم O (التوبۃ : ۷۳)

اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

۳۶۔ فرح المخلفون بمقعدهم خلف رسول اللّٰہ وکرهوآ ان یجاهدوا بموالهم وانفسهم فی سبیل اللّٰہ وقالوا لا تنفروا فی الحر قل نارجهنم اشد حرا لو کانوا یفقهون O (التوبۃ :۸۱)

پیچھے رہ جانے والے خوش ہو گئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔

۳۷۔ واذآ انزلت سورة ان أمنوا باللّٰہ وجاهدوا مع رسوله استاذنک اولوا الطول منهم وقالوا ذرنا نکن مع القعدین O (التوبۃ : ۸۶)

اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم خلوص دل سے اللہ پر

ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں (سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۳۸۔ ما کان لا ھل المدینۃ ومن حولھم من الاعراب ان یتخلفوا عن رسول اللّٰہ ولا یرغبوا بانفسھم عن نفسہ ذالک بانھم لا یصیبھم ظما ولا نصب ولا مخمصۃ فی سبیل اللّٰہ ولا یطئون موطئا یغیظ الکفار ولایتالون من عدو نیلا الا کتب لھم بہ عمل صالح O (التوبۃ :۱۲۰)

مدینے کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گرد و پیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں اور یہ اس سبب سے ہے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو چلنا چلے جو کفار کیلئے موجب غیاظ ہوا ہو اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا۔

۳۹۔ وما کان المؤمنون لینفر کافۃ الی آخری O (التوبۃ :۱۲۲)

اور ہمیشہ کیلئے مسلمانوں کو یہ بھی نہ چاہیئے کہ جہاد کے واسطے سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں، سو ایسا کیوں نہ کیا جاوے کہ ان کی ہر ہر بڑی جمعات میں سے ایک ایک چھوٹی جماعت جہاد میں جایا کرے تا کہ یہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ یہ لوگ اپنی اس قوم کو جبکہ وہ واپس آویں ڈراویں تا کہ وہ ان سے دین کی باتیں سن کر بُرے کاموں سے احتیاط رکھیں۔

۴۰۔ ان اللّٰہ اشتریٰ من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللّٰہ فیقتلون ویقتلون وعدا علیہ حقا فی التوراۃ والانجیل والقراٰن O (التوبۃ :۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی اور انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

۴۱۔ ثم ان ربک للذین ھاجروا من بعد ما فتنوا ثم جھدوا وصبروا ان ربک من بعد ھا لغفور رحیم O (النحل : ۱۱۰)

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ایمان لا کر ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۴۲۔ ویقول الذین اٰمنوا لو لا نزلت سورۃ فاذآ انزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت فاولیٰ لھم O (محمد : ۲۰)

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

۴۳۔ ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص(الصف :۴)

اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستے میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں کہ گویا وہ ایک عمارت ہے کہ جس میں سیسہ پلایا گیا ہو۔

۴۴۔ تؤمنون باللہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم

وانفسکم ذلکم خیرلکم ان کنتم تعلمون O (الصف :۱۱)

(اگلی آیت دیکھئے) تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رہتے ہو۔

۴۵۔ یآیہا النبی جاھدالکفار المنفقین واغلظ علیھم وماوھم جھنم وبئس المصیر O (التحریم :۹)

اے نبی کریم اکفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بُری جگہ ہے۔

۴۶۔ واٰخرون یقاتلون فی سبیل اللہ O (مزمل :۲۰)

(سیاق وسباق دیکھئے)

۴۷۔ فلا تطع الکفرین وجاھدھم بہ جھاد اکبیرا O (الفرقان :۵۲)

(ترجمہ دیکھ لیں)

۴۸۔ ولنبلونکم حتی نعلم المجھدین منکم والصبرین O (محمد:۳۱)

اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تا کہ ہم ان لوگوں کو معلوم کرلیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

ہجرت اور مہاجرین

۱۔ فالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم واوذوا فی سبیلی وقتلوا وقتلوا لا کفرن عنھم سیاتھم ولا دحلنھم جنت تجری من تحتھا الانھر(اٰل عمران :۸۸)

(جہاد کے باب میں سلسلہ نمبر ۲۹ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

۲۔ ودوالو تکفرون کما کفروا فتکونون سوآء فلا تتخذوا منھم اولیآء حتی یھاجروا فی سبیل اللہ O (النساء :۸۵)

وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بنانا جب تک کہ وہ راہ میں ہجرت نہ کریں۔

۳۔ ومن یھاجر فی سبیل اللّٰہ یجد فی الارض مرغما کثیراً وسعۃ ومن یخرج من بیتہ مھاجرا الی اللّٰہ ورسولہ ثم یدرکہ الموت فقد وقع اجرہ علی اللّٰہ وکان اللّٰہ غفورا رحیما O (النساء : ۱۰۰)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش، اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب ثابت ہو گیا، اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

۴۔ ان الذین أمنوا وھاجروا وجھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ والذین أووا ونصروآ اولئک بعضھم اولیآء بعض والذین أمنوا ولم یھاجروا مالکم من ولا یتھم من شئ حتی یھاجروا O (الانفال : ۷۲)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی، یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے، اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی، تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔

۵۔ والذین أمنوا وھاجروا وجھدوا فی سبیل اللّٰہ والذین أوا ونصروآ اولئک ھم المؤمنون حقا لھم مغفرۃ ورزق کریم O (الانفال :۷۴)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۶۔ الذین أمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللّٰہ باموالھم وانفسھم

اعظم درجة عند اللّٰہ واولئک ھم الفآئزون O (التوبة : ۲۰)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

۷۔ الا تنصروہ فقد نصرہ اللّٰہ اذ اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین اذھما فی الغار اذیقول لصاحبہ لا تحزن ان اللّٰہ معنا O (التوبہ : ۴۰)

اگر تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔

۸۔ والسبقون الا ولون من المھجرین والانصار والذین اتبعوھم باحسان رضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ واعدلھم جنت تجری تحتھا الانھر خلدین فیھا ابدا ذالک الفوز العظیم O (التوبة : ۱۰۰)

اور جو مہاجرین اور انصار ایمان لانے میں سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۹۔ لقد تاب اللّٰہ علی النبی والمھجرین والانصار الذین اتبعوہ فی ساعة العسرة من بعدما کاد یزیغ قلوب فریق منھم ثم تاب علیھم انہ بھم رؤف رحیم (التوبة : ۱۱۷)

اللہ تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین وانصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا، پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق مہربان ہے۔

۱۰۔ والذین ھاجروا فی اللّٰہ من بعد ما ظلموا لنبوئنھم فی الدنیا حسنۃ ولاجر الاخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون O (النحل :۴۱)

اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر کئی درجہ بڑا ہے۔

۱۱۔ ثم ان ربک للذین ھاجرو امن بعد ما فتنوا ثم جھدوا وصبروا ان ربک من بعدھا لغفور رحیم O (النحل :۱۱۰)

پھر بیشک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کی اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۱۲۔ والذین ھاجروا فی سبیل اللّٰہ ثم قتلوآ اوما توا لیرزقنھم اللّٰہ رزقا حسنا (الحج :۵۸)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ قتل کیے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دے گا۔

۱۳۔ ولا یاتل اولوا الفضل منکم والسّعتہ ان یؤتوآ اولی القربی والمسکین والمھجرین فی سبیل اللّٰہ ولیعفوا والصفحوا الا تحبون ان یغفر اللّٰہ لکم واللّٰہ غفور رحیم O (النور :۲۱)

اور جو لوگ تم میں بزرگی اور وسعت والے ہیں وہ اہل قرابت کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہیئے کہ یہ معاف کردیں اور درگزر کردیں، کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کردے بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

۱۴۔ والو الارحام بعضھم اولی ببعض فی کتب اللّٰہ من المؤمنین والمھجرین الآ ان تفعلوآ الی اولیئکم معروفا۔ الخ O (الاحزاب :

(۶

اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو وہ جائز ہے۔

۱۵۔ یآیھا الذین اٰمنوآ اذ جآء کم المؤمنت مھجرات فامتحنوھنO (الممتحنہ:۱۰)

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلیا کرو۔

۱۶۔ للفقرآء المھجرین الذین اخرجوا من دیارھم واموالھم یبتغون فضلا من اللہ ورضوانا وینصرون اللہ ورسولہ O (الحشر :۶۸)

اور ان حاجتمند مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں

نصرت اور انصار

۱۔ ان الذین اٰمنوا وھاجروا وجھدوا بالموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ والذین اٰووا ونصروآ اولئک بعضھم اولیاء بعض O (الانفال:۷۲)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۴ ملاحظہ ہو)

۲۔ والذین اٰمنوا وھاجروا وجھدوا فی سبیل اللہ والذین اووا ونصروآ اولئک ھم المؤمنون حقا لھم مغفرۃ ورزق کریم O (الانفال:۷۴)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۵ ملاحظہ ہو)

۳۔ والسبقون الا ولون من المھجرین والانصار والذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ واعدلھم جنت تجری تحتھا الانھر O (التوبۃ :۱۰۰)

(باب ہجرت سلسلہ نمبر ۸ دیکھئے)

۴۔ لقد تاب اللّٰہ علی النبی والمھجرین والانصار الذین اتبعوہ فی ساعتہ العسرۃ ۔ الخ O (التوبۃ :۱۱۶)

(باب ہجرست سلسلہ نمبر ۹ دیکھئے)

۵۔ لئن اقمتم الصلوٰۃ واٰتیتم الزکوٰۃ واٰمنتم برسلی وعزر تموھم واقرضتم اللّٰہ قرضا حسنا لا کفرن عنکم سیاٰتکم ولا دخلنکم جنت تجری من تحتھا الانھر ۔ الخ O (المائدہ:۱۲)

اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۶۔ للفقرآء المھجرین الذین اخرجوا من دیارھم واموالھم یبتغون فضلا من اللّٰہ ورضواناً و ینصرون اللّٰہ ورسولہ O (الحشر :۸)

(باب ہجرت کے سلسلہ نمبر ۱۶ پر دیکھئے)

۷۔ فلما احس عیسی منھم الکفر قال من انصاری الی اللّٰہ قال الحواریون نحن انصار اللّٰہ O (ال عمران :۵۲)

سو جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے انکار کیا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جائیں، اللہ کے واسطے حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے

۸۔ یایھا الذین اٰمنوا کونوا انصار اللّٰہ کما قال عیسی ابن مریم O (الصف:۱۴)

اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ، جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے جو حواریین سے فرمایا (اوپر کی آیت دیکھ لیں)۔

۹۔ قال الذین اٰمنوا بہ وعز روہ ونصروہ واتبغوا النور الذی انزل معہ اولئک ھم المفلحون O (الاعراف :۱۵۷)

سوجولوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اوران کی حمایت کرتے ہیں اوران کی مدد کرتے ہیں اوراس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

۱۰۔ یایھا لذین اٰمنوآ ان تنصرو اللّٰہ ینصرکم ویثبت اقدامکمO (محمد:۷)

اے ایمان والو! اگرتم مدد کروگے اللہ کی تو وہ تمہاری مدد کرے گااور جمادے گا تمہارے پاؤں

۱۱۔ وتعانوا علی البرو التقوی ولا تعاونوا علے الاثم والعدوان واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ شدید العقاب O (المائدہ :۲)

اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر اور ظلم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

شہادت اور شہداء

۱۔ فالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم اوذوا فی سبیلی وقتلوا وقتلوا لا کفرن عنھم سیاتھم ولا دخلنھم جنت تجری من تحتھا الانھر ثواباً من عند اللّٰہ واللّٰہ عندہ حسن الثواب O (آل عمران : ۱۹۵)

سوجن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہوگئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے اور اللہ ہی کے پاس اچھا عوض ہے۔

۲۔ ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھدآء والصلحین وحسن اولئک رفیقا O (النساء:۶۹)

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

۳۔ ومن یقاتل فی سبیل اللّٰہ فیقتل او یغلب فسوف نؤتیہ اجرا عظیما ○ (النساء :۷۴)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

۴۔ ان اللّٰہ اشتریٰ من المؤمنین انفسھم واموالم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللّٰہ فیقتلون ویقتلون وعداً علیہ حقانی التوریۃ والانجیل والقران ○ (التوبۃ:۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی، وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی اور انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

۵۔ والذین ھاجروا فی سبیل اللّٰہ ثم قتلوآ اوماتوا لیرزقنھم اللّٰہ رزقا حسنا (الحج :۵۸)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ قتل کئے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دے گا۔

۶۔ والذین قتلوا فی سبیل اللّٰہ فلن یضل اعمالھم ○ سیھدیھم ویصلح بالھم ○ ویدخلھم الجنۃ عرفھالھم ○ (محمد :۴)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اللہ کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا اللہ تعالیٰ ان کو مقصود تک پہنچا دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی ان کو پہچان کرا دے گا۔

۷۔ والذین اٰمنوا باللّٰہ ورسلہ اولئک ھم الصدیقون والشھدآء

عندربهم لهم اجرهم ونورهم ۔ الخ O (الحدید :۱۹)

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کیلئے انکا اجر اور ان کا نور ہوگا۔

غزوات بدر

۱۔ قد کان لکم اٰیۃ فی فئتین التقتا فئۃ تقاتل فی سبیل اللّٰہ واخری کافرۃ یرونہم مثلیہم رای العین واللّٰہ یؤید بنصرہ من یشاء ۔ الخ O (اٰل عمران :۱۳)

(جنگ بدر سے متعلق ہے، ترجمہ باب جہاد کے سلسلہ ۲۸ میں دیکھئے)

۲۔ کما اخرجک ربک من بیتک بالحق وان فریقا من المؤمنین لکرھون (الانفال :۵)

جیسا آپ کے رب نے آپ کے گھر (اور بستی) سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔ (شان نزول کتب تفسیر میں دیکھ لیں)

۳۔ اذ یغشیکم النعاس امنۃ منہ و ینزل علیکم من السمآء مآء لیطھرکم بہ ویذھب عنکم رجز الشیطن ولیربط علی قلوبکم ویثبت بہ الا قدام(الانفال:۱۱)

اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تعالیٰ تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا تا کہ اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تا کہ اس پانی کے ذریعہ تم کو پاک کر دے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع کر دے اور تمہارے پاؤں جما دے (جنگ بدر سے متعلق ایک واقعہ کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے)۔

۴۔ فلم تقتلوھم ولکن اللّٰہ قتلھم وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی ۔ الخ (الانفال :۱۷)

سوتم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو قتل کیا اور آپ نے خاک کی مٹی نہیں پھینکی لیکن اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی (اس آیت میں بدر سے متعلق ایک واقعہ کی طرف اِشارہ ہے)

۵۔ ومآ انزلنا علی عبدنا یوم الفرقان یوم التقی الجمعن واللّٰہ علی کل شیئی قدیر O اذ انتم بالعدوۃ الدنیا وھم بالعدوۃ القصوی والرکب اسفل منکم ولو تواعد تم لاختلفتم فی المیعد ۔ الخ O (الانفال :۴۱)

اگرتم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندہ پر فیصلے کے دن یعنی جس دن کہ (بدر میں) دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں اور یہ وہ وقت تھا کہ جب تم میدان کے اِدھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ میدان کے اُدھر والے کنارے پر تھے اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف کو تھا اور اگر تم اور وہ کوئی بات ٹھہراتے تو ضرور اس سے تم میں اختلاف ہوتا۔

۶۔ الذین عھدت منھم ثم ینقضون عھدھم فی کل مرۃ وھم لا یتقون فاما تثقفنھم فی الحرب فشردبھم من خلفھم لعدھم یذکرون(الانفال:۵۶)

جن کی کیفیت یہ ہے کہ آپ ان سے (کئی بار) عہد لے چکے ہیں مگر پھر بھی وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ عہد شکنی سے ڈرتے ہیں سو اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان پر حملہ کر کے اس کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کر دیجئے تا کہ وہ لوگ سمجھ جاویں۔(تفسیر دیکھ لیں)

۷۔ ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر وانتم اذلۃ فاتقوا اللّٰہ لعلکم تشکرون O اذ تقول للمؤمنین الن یکفیکم ان یمدکم ربکم بثلثۃ الف من الملئکۃ منزلین O (اٰل عمران :۱۲۲)

اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالاں کہ تم بے سر و سامان تھے سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم شکر گزار رہو۔ جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرمار ہے

تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اُتارے جاویں گے۔

اُحد

۱۔ واذ غدوت من اھلک تبوئ المؤمنین مقاعد للقتال واللّٰہ سمیع علیم (اٰل عمران :۱۲۱)

اور جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جما رہے تھے اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

۲۔ ولقد صدقکم اللّٰہ وعدہ اذ تحسونھم باذنہ حتی اذا فشلتم وتنازعتم فی الامر وعصیتم من بعد مآ ارٰکم ما تحبون منکم من یرید الدنیا ومنکم من یرید الاٰخرۃ ثم صرفکم عنھم لیبتلیکم ولقد عفاعنکم الخ ○ (اٰل عمران :۱۵۲)

اور یقینا اللہ تعالیٰ نے تو تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا تھا جس وقت کہ تم ان کفار کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور ہو گئے اور باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ تم کو تمہاری دل خواہ بات دکھلا دی گئی تم میں سے بعض تو وہ شخص تھے جو دنیا کو چاہتے تھے اور بعض تم میں وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آئندہ کیلئے اپنی نصرت کو بند کر لیا اور پھر تم کو ان کفار سے ہٹا دیا تا کہ خدا تعالیٰ تمہاری آزمائش فرماوے اور یقین سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو معاف کر دیا۔

۳۔ فمالکم فی المنفقین فئتین واللّٰہ ارکسھم بما کسبوا○(النساء :۸۸)

پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو الٹا پھیر دیا ان کے بدعمل کے سبب۔

۴۔ ولو ارادوا الخروج لا عدوالہ عدۃ ولکن کرہ اللّٰہ انبعاثھم

فثبطهم وقيل اقعدوا مع القعدين ⭘ الخ (التوبة :۴۶)

اور اگر وہ لوگ (غزوہ میں) چلنے کا ارادہ کرتے تو آں کا کچھ سامان تو درست کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے جانے کو پسند نہیں کیا اس لئے ان کو توفیق نہیں دی اور یوں کہہ دیا گیا کہ اپاہج لوگوں کے ساتھ تم بھی یہاں ہی دھرے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ جاتے تو سوائے یہ کہ دونا فساد کرتے اور کیا ہوتا، اور تمہارے درمیان فتنہ پردازی کے فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے اور اب بھی تم میں ان کے کچھ جاسوس موجود ہیں اور ان ظالموں کو اللہ خوب سمجھے گا۔

۵۔ من المؤمنين رجال صدقوا ماعاهدوا الله عليه ۔ الخ⭘(الاحزاب : ۲۳)

ان مومنین میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ (حضرت انس بن نضرؓ کا جنگ احد میں شہید ہونا)۔

تبوک

۱۔ يآيها الذين أمنوا مالكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله اثاقلتم الى الارض ارضيتم بالحيوة الدنيا من الأخرة فما متاع الحيوة الدنيا فى الأخرة الا قليل ⭘ الا تنفروا يعذبكم عذاباً اليما ⭘ ويستبدل قوما غيركم ولا تضروه شيئا والله علے كل شيئ قدير ⭘ (التوبة :۳۸)

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کر لی سو دنیاوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت سزا دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کر دے گا اور تم اللہ کو ضرر نہ پہنچان سکو گے اور اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

خندق

۱۔ يآيها الذين أمنوا اذكروا نعمة الله عليكم اذجآء تكم جنود

فارسلنا علیهم ریحا وجنودا لم تروها وکان اللہ بما تعملون بصیرا O اذجاء وکم من فوقکم ومن اسفل منکم واذ ازاغت الابصار وبلغت القلوب الحناجر وتظنون باللہ الظنونا O هنالک ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا(الاحزاب :۹۲)

اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے جب کہ وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے، اوپر کی طرف سے اور نیچے کی طرف سے بھی اور جب کہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کر رہے تھے اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان کیا گیا اور سخت زلزلہ ڈالے گئے۔

۲۔ ولما را المؤمنون الاحزاب قالوا هذ لما وعدنا اللہ ورسولہ وصدق اللہ ورسولہ وما زادهم الآ ایمانا وتسلیما O (الاحزاب : ۲۲)

اور جب ایمان داروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ ورسول نے خبر دی تھی اور اللہ ورسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوئی۔

حُنَین

۱۔ لقد نصرکم اللہ فی مواطن کثیرة ویوم حنین اذا عجبتکم کثرتکم فلو تغن عنکم شیئا وضاقت علیکم الارض بما رحبت ثم انزل اللہ سکینتہ علے رسولہ وعلے المؤمنین وانزل جنودا لم تروها وعذاب الذین کفروا وذالک جزآء الکفرین O (التوبة :۲۵)

تم کو خدائے تعالیٰ نے بہت موقعوں میں غلبہ دیا اور حنین کے دن بھی جبکہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کارآمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر آخر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے

اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی، اور یہ کافروں کی سزا ہے۔

غزوۂ حمراء الاسد

۱۔ الذین استجابوا للّٰہ والرسول من بعد مآ اصابھم القرح للذین احسنوا منھم اتقوا اجر عظیم ○ (اٰل عمران :۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ ورسول کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی تھے ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

فتح مکہ وخیبر

۱۔ انا فتحنالک فتح مبینا ○ (الفتح :۱)

بے شک ہم نے آپ کو یہ کھلم کھلا فتح دی۔

۲۔ لقد رضی اللّٰہ عن المؤمنین اذیبا یعوتک تحت الشجرۃ فعلم ما فی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا ○ (الفتح : ۱۸)

بالتحقیق اللہ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ تعالیٰ کو وہ بھی معلوم تھا، پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

۳۔ اذ اجآء نصر اللّٰہ والفتح ○ (النصر :۱)

(فتح مکہ) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خدا کی مدد اور (مکہ کی) فتح (مع اپنے آثار کے) آپہنچے (یعنی واقع ہو جائے)۔

متفرقاتِ جنگ

۱۔ اذ یوحی ربک الی الملئکۃ انی معکم فثبتوا الذین اٰمنوا

سالقی فی قلوب الذین کفرو الرعب فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منھم کل بنان ○ (الانفال :۱۲)

(حالت جنگ میں کفار پر حملہ کرنے کا طریقہ) اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سوتم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ، میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈال دیتا ہوں سوتم (کفار کی) گردنوں پر مارواور ان کے پور پور کو مارو۔

۲۔ ومن یولھم یومئذ دبرہ الا متحر فالقتال او متحیزا الی فئۃ فقد باء بغضب من اللہ وما ولہ جھنم ○ (الانفال :۱۶)

اور جوشخص ان سے اس موقع پر (مقابلہ کے وقت) پشت پھیرے گا مگر ہاں جولڑائی کیلئے پیتر ابدلتا ہو، یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جوایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔

۳۔ وما کان قولھم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا وانصرنا علے القوم الکفرین ○ (اٰل عمران : ۱۴۷)

اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافرلوگوں پر غالب کیجئے۔ (حالت جنگ میں دعاء کرنا)

۴۔ یآیھا الذین اٰمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقواللہ لعلکم تفلحون (اٰل عمران :۲۰۰)

اے ایمان والو! خودصبر کرواور مقابلہ میں صبر کرواور مقابلہ کیلئے مستعد (تیار) ہواور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہوتا کہ تم پورے کامیاب رہو۔ (بحالت جنگ صبر کرنے وار مستعد رہنے کا حکم)

۵۔ قل لن ینفعکم الفرار ان فررتم من الموت اوالقتل واذا لا تمتعون الا قلیلا ○ (الاحزاب :۱۶)

آپ فرما دیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہو سکتا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہو سکتے۔ (جنگ سے منہ موڑنے کی ممانعت)

۶۔ واذا کنت فیھم فاقمت لھم الصلوۃ فلتقم طآئفۃ منھم معک ولیاخذوآ اسلحتھم فاذا سجدوا فلیکونوا من ورآء کم O (النساء : ١٠٢)

(بحالت جنگ نماز کے قائم رکھنے کا حکم، اس آیت کا ترجمہ نماز کے باب میں ہے)۔

تبلیغِ دین اور مبلغین

١۔ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم و انتم تتلون الکتب افلا تعقلون (البقرۃ :٤٤)

کیا (غضب ہے) کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

٢۔ انما یامرکم بالسوء والفحشاء وان تقولوا علی اللّٰہ ما لا تعلمون O (البقرۃ :١٦٩)

وہ (شیطان) تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم کرے گا جو کہ بری اور گندی ہیں اور یہ (بھی تعلیم کرے گا) کہ اللہ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ کہ جس کی تم سند بھی نہیں رکھتے (برائی کا حکم دنیا شیطانی امر ہے)۔

٣۔ فان اسلموا فقد اھتدوا وان تولوا فانما علیک البغ O (أل عمران:٢٠)

سو اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

۴۔ ان الذین یکفرون بایت اللہ ویقتلون النبیین بغیر حق ویقتلون الذین یامرون بالقسط من الناس فبشرھم بعذاب الیم O (آل عمران : ۲۱)

بے شک جولوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

۵۔ ما کان لبشر ان یؤتیہ اللہ الکتب والحکم و النبوۃ ثم یقول للناس کونوا عباد الی من دون اللہ ولکن کونوا ربنیین بما کنتم تعلمون الکتب وبما کنتم تدرسون O ولا یامرکم ان تتخذوا الملائکۃ والنبیین اربابا ایامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون O (آل عمران : ۷۹)

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالیٰ اور فہم اور نبوت عطا فرما دیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر، ولکین کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ اس وجہ سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس وجہ سے کہ پڑھتے ہو اور نہ یہ بات بتلاوے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو، کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو(کوئی نبی یا رسول ہرگز شرک کا حکم نہیں دے سکتا، تفسیر دیکھ لیں)۔

۶۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر واولئک ھم المفلحون O (آل عمران :۱۰۴)

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کرے اور نیک کام کرنے کو کہا کریں اور برے کاموں سے روکا کریں اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہونگے۔

۷۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ O الخ (آل عمران :۱۱۰)

تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو۔

۸۔ لیسوا سوآء من اھل الکتب امۃ قائمۃ یتلون اٰیت اللہ انآء الیل وھم یسجدون O یؤمنون باللہ والیوم الاٰخر و یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویسارعون فی الخیرات و اولئک من الصلحین O (اٰل عمران:۱۱۳)

یہ سب برابر نہیں، ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں اللہ کی آیتیں اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اللہ پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام بتلاتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ڈوڑتے ہیں اور یہ لوگ شائستہ لوگوں میں سے ہیں۔

۹۔ ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فامنا(اٰل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہا ہے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔(مراد حضرت محمد ﷺ ہیں)۔

۱۰۔ لاخیر فی کثیر نجوھم الا من امر بصدقۃ او معروف او اصلاح بین الناس من یفعل ذالک ابتغاء مرضات اللہ فسوف نؤتیہ اجرا عظیما(النساء :۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی، ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۱۔ ولا ضلنھم ولا منینھم ولا مرنھم فلیبتکن اذان الانعام ولامرنھم فلیغیرن خلق اللہ ۔ الخ O (النساء :۱۱۹)

اور میں (شیطان) ان کو گمراہ کردوں گا اور میں ان کو وسوسیں دلاؤں گا اور میں ان کو تعلیم

دوں گا جس سے وہ چوپایوں کے کانوں کو تراشا کریں گے اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے۔(برائی کا حکم شیطانی فعل ہے)۔

۱۲۔ لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علے لسنان داود و عیسی بن مریم ذالک بما عصوا وکانوا یعتدون o کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون o (المائدہ :۷۸)

بنی اسرائیل میں جولوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے جو برا کام انہوں نے کررکھا تھا اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے واقعی ان کا فعل بے شک برا تھا۔ (نہی عن المنکر سے غفلت کا انجام)۔

۱۳۔ ومن لم یحکم بمآ انزل اللہ فاولئک ھم الکفرون o (المائدہ : ۴۴)

اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں

۱۴۔ یآیھا الرسول بلغ مآ انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس o (المائدہ :۶۷)

اے رسول! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب تک پہنچا دیجئے اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا، اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

۱۵۔ فان تولیتم فاعلموآ انما علے رسولنا البلغ المبین o (المائدہ:۹۲)

اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے

۱۶۔ ما علی الرسول الا البلغ o (المائدہ :۹۹)

رسول کے ذمہ تو صرور پہنچانا ہے۔

۱۷۔ لو لا ینھٰھم الربنیون والاحبار عن قوالھم الاثم واکلھم اسحت لبئس ما کانوا یصنعون O المائدہ :۶۳)

ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔

۱۸۔ قل ان اللہ لا یامر بالفحشاء O (الاعراف :۲۸)

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ فحش بات کی تعلیم نہیں دیتا

۱۹۔ ابلغکم رسلت ربی وانصح لکم واعلم من اللہ مالا تعلمونO (الاعراف : ۶۲)

تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں خدا کی طرف سے ان امور کی خبر رکھتا ہوں جن کی تم کو خبر نہیں۔

۲۰۔ وقال یقوم لقد ابلغتکم رسلت ربی ونصحت لکم فکیف اسی علی قوم کفرین O (الاعراف :۹۳)

اور (حضرت شعیب) فرمانے لگے کہ اے میری قوم! تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچا دیئے تھے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی، پھر میں ان کافر لوگوں پر کیوں رنج کروں۔

۲۱۔ وکتبنا لہ فی الالواح من کل شیئی موعظۃ وتفصیلا لکل شیئی فخذھا بقوۃ وامرقومک یاخذوا باحسنھا O الخ (الاعراف : ۱۴۵)

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی تو اِن کو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں، میں اب بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

۲۲۔ الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا

عندهم فی التورٰتہ والانجیل یامرھم بالمعروف وینھٰھم عن المنکر ۔ الخ (الاعراف :۱۵۷)

جولوگ کہ ایسے رسول اُمی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں۔ (تفسیر وتفصیل دیکھ لیں)۔

۲۳۔ فلما عتوا عن مانھوا عنہ قلنالھم کونوا قردۃ خسئینO (الاعراف:۱۶۶)

جب وہ جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

۲۴۔ خذالعفو وامر بالعرف واعرض عن الجھلین O (الاعراف:۱۹۹)

سرسری برتاؤ کو قبول کرلیا جائے اور نیک کام کی تعلیم کردی جائے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہوجایا کیجئے

۲۵۔ المنفقون والمنفقت بعضھم من بعض یامرون بالمنکر وینھون عن المعروف ویقبضون ایدیھم نسوا اللّٰہ فنسھم ان المنفقین ھم الفاسقون O (التوبۃ :۶۷)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا، بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

۲۶۔ والمؤمنون والمؤمنت بعضھم اولیآء بعض یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر و یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ ویطیعون اللّٰہ ورسولہ اولئک سیرحمھم اللّٰہ O الخ (التوبۃ :۷۱)

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی

تعلیم دیتے ہیں بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں، ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔

۲۷۔ وقال یقوم لقد ابلغتکم رسالۃ ربی ونصحت لکم ولکن لا تحبون النصحین ٥ (الاعراف :۷۹)

(حضرت صالح) فرمانے لگے کہ اے میری قوم میں نے تو تم کو اپنے پروردگار کا حکم پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی، لیکن تم لوگ خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے تھے۔

۲۸۔ التائبون العبدون الحمدون ۔ الخ ٥ (التوبۃ :۱۱۲)

(عبادت کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۲۹۔ فان تولیتم فما سالتکم من اجر ان اجری الا علی اللہ وامرت ان اکون من المسلمین ٥ (یونس :۷۲)

پھر اگر تم اعراض ہی کیے جاؤ تو میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا، میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور چوں کہ مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں سے رہوں۔

۳۰۔ ویقوم لا اسئلکم علیہ مالا ان اجری الا علی اللہ ٥ (ھود:۲۹)

نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم سے میں اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

۳۱۔ یقوم لآ اسئلکم علیہ اجرا ان اجری الا علے الذی فطرنی ٥ (ھود:۵۱)

(حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا) اے میری قوم! تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔

۳۲۔ فان تولوا فقد ابلغتکم ما ارسلت بہ الیکم ۔ الخ O
(ھود:۵۷)

پھر اگر تم راہ سے پھرے رہو گے تو میں تو جو پیغام دے کر مجھ کو بھیجا گیا ہے وہ تم کو پہنچا چکا ہوں

۳۳۔ وما ارید ان اخالفکم الی ما انھکم عنہ ۔ الخ O (ھود :۸۸)

اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تمہارے برخلاف ان کاموں کو کروں جس سے تم کو منع کرتا ہوں۔

۳۴۔ فلو لا کان من القرون من قبلکم او لوبقیۃ ینھون عن الفساد فی الارض الا قلیلا ممن انجینا منھم O (ھود :۱۱۶)

تو جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ دوسروں کو ملک میں فساد (یعنی کفر و شرک) سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ہم نے بچالیا تھا۔

۳۵۔ فاصدع بما تؤمر واعرض عن المشرکین O (الحجر :۹۴)

غرض آپ کو جس بات کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجئے اور ان مشرکین کی پروانہ کیجئے

۳۶۔ فھل علے الرسل الا البلغ المبین O (النحل :۳۵)

سو پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۷۔ قل ھذہ سبیلی ادعوآ الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی O(یوسف:۱۰۸)

اپ فرما دیجئے کہ یہ میرا طریق ہے خدا کی طرف لوگوں کو اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

۳۸۔ ولقد ارسلنا موسی بایتنآ ان اخرج قومک من الظلمت الی النور O (ابراھیم :۵)

اور ہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ (کفر

سے ایمان کی طرف)

۳۹۔ رضرب اللّٰہ مثلا رجلین احدھمآ ابکم لا یقدر علی شیئی وھو کل علیٰ مولہ اینما یوجھہ لا یات بخیر ھل یستوی ھو ومن یامر بالعدل وھو علے صراط مستقیم O (النحل :۷۶)

اور اللہ تعالیٰ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ دو شخص ہیں جن میں ایک تو گونگا ہے کوئی کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر وبالِ جان ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا یہ شخص اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر ہو۔

۴۰۔ وان تدعھم الی الھدیٰ فلن یھتدوآ اذا ابدا O (الکھف :۵۷)

اور اسی وجہ سے اگر آپ ان کو راہ راست کی طرف بلاویں تو ایسی حالت میں ہرگز کبھی راہ پر نہ آیں

۴۱۔ قال رب اشرح لی صدری O ویسرلی امری O (طٰہٰ :۲۵)

(موسیٰ نے) فرمایا اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کردیجئے اور میرا یہ کام (تبلیغ کا) آسان فرمادیجئے۔

۴۲۔ وامر اھلک بالصلٰوۃ واصطبر علیھا O (طٰہٰ :۱۳۲)

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی اس کے پابند رہیے۔

۴۳۔ الذین ان مکنھم فی الارض اقاموا الصلوۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر وللّٰہ عاقبۃ الامور O (الحج : ۴۱)

یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تو یہ لوگ خود بھی نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور دوسروں کو بھی نیک کاموں کے کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

۴۴۔ ومن یتبع خطوت الشیطن فانہ یامر بالفحشاء والمنکرO

(النور:۲۱)

اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور نا معقول کام ہی کرنے کا کہے گا۔(برائی کا حکم دنیا شیطانی مشغلہ ہے)۔

۴۵۔ قل مآ اسئلکم علیہ من اجر لا من شآء ان یتخذ الی ربہ سبیلا O (الفرقان :۵۷)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک رستہ اختیار کرلے۔

۴۶۔ ومآ اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العلمین O (الشعراء:۱۲۷)

اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔

۴۷۔ ومآ اسئلکم علیہ من اجر ۔ الخ O (الشعراء :۱۲۷)

(اوپر سلسلہ نمبر ۴۵ دیکھئے)

۴۸۔ " " " " " (الشعراء :۱۶۴)

۴۹۔ " " " " " (الشعراء :۱۸۰)

۵۰۔ وجعلنا منهم ائمۃ یهدون بامرنا لما صبروا O الم السجدہ:۲۴)

اور ہم نے ان میں جب کہ انہوں نے صبر کیا بہت سے پیشوا بنا دیئے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔

۵۱۔ الذین یبلغون رسلت اللہ ویخشونہ ولا یخشون احدا الا اللہ O (الاحزاب:۳۹)

یہ سب (انبیائے سابقہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔

۵۲۔ یآیها النبی انآ ارسلنک شاهدا ومبشراو نذیرا O وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا O (الاحزاب :۴۵)

اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے

ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

۵۳۔ قل ما سالتکم من اجر فھولکم ان اجری الا علے اللّٰہO(سبا:۴۷)

آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سے اس تبلیغ پر معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا، میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمہ ہے۔

۵۴۔ وما علینآ الا البلغ المبین O (یٰسٓ :۱۷)

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا تھا۔

۵۵۔ ویقوم مالی ادعوکم الی النجوۃ وتدعوننی الی النارO(المؤمن:۴۱)

اور میرے بھائیو! یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔

۵۶۔ ومن احسن قولا ممن دعآ الی اللّٰہ وعمل صالحا وقال اننی من المسلمین O (حم السجد :۳۳)

اور اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو لوگوں کو خدا کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

۵۷۔ فکذالک فادع واستقم کمآ امرت O (الشوریٰ :۱۵)

سو آپ اسی طرف بلائیے جائیے جس طرف آپ کو حکم ہوا ہے۔

۵۸۔ ان علیک الا لبلغ O (الشوریٰ :۴۸)

آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔

۵۹۔ قال انما العلم عند اللّٰہ وابلغکم مآ ارسلت بہ ولکنی ارلکم قوما تجھلون O (لاحقاف :۲۳)

انہوں (ہودں) نے فرمایا کہ پورا علم خدا ہی کو ہے اور مجھ کو تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے

میں تم کو وہ پہنچا دیتا ہوں لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہالت کی باتیں کرتے ہو۔

۶۰۔ یقومنآ اجیبوا داعی اللّٰہ ۔ الخ ○ (الاحقاف :۳۱)

اے بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو

۶۱۔ نحن اعلم بما یقولون ومآ انت علیھم بجبار ○ (ق :۴۵)

جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں (حضور ابحیثیت داعی مبعوث ہوئے اور داعی کیلئے چونکہ جبروا کرہ کرنا مناسب نہیں ہے اسی لئے حضور ا کے جبار ہونے کی نفی کی گئی ہے)۔

۶۲۔ فان تولیتم فانما علی رسولنا البلغ المبین ○ (التغابن :۱۲)

اور اگر تم اعراض کرو گے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۶۳۔ قال رب انی دعوت قومی لیلا ونھارا ○ (نوح :۵)

حضرت نوح ں نے دعاء کی کہ اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات کو بھی دن کو بھی حق کی طرف بلایا (حضرت نوح کی تبلیغی و دعوتی محنت کی تفصیل دیکھ لیں)۔

۶۴۔ الا بلغا من اللّٰہ ورسلتہ ○ (الجن :۲۳)

لیکن خدا کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں کا ادا کرنا یہ میرا کام ہے۔

۶۵۔ یآیھا المدثر ○ ثم فانذر ○ (مدثر :۱)

اے کپڑے میں لپٹنے والے اُٹھو پھر ڈراؤ۔

۶۶۔ ار ایت الذی ینھی ○ عبداً اذا صلی ○ (العلق :۹)

اے مخاطب اس شخص کا حال تو بتا جو ہمارے خاص بندے کو منع کرتا ہے جب وہ بندہ نماز پڑھتا ہے (برائی سے روکنے کے بجائے بھلائی یعنی نماز سے روکنے والے شخص کا ذکر ہے مراد اس شخص سے ابو جہل ہے۔ (واقعہ کتب تفسیر میں دیکھ لیں)۔

اِنذار وتبشیر

(ڈرانا اور خوشخبری دینا)

۱۔ ان الذین یکفرون بایت اللّٰہ ویقتلون النبیین بغیر حق ویقتلون الذین یامرون بالقسط من الناس فبشرھم بعذاب الیم O (اٰل عمران : ۲۱)

بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی

۲۔ وما جعلہ اللّٰہ الا بشریٰ لکم ولتطمئن قلوبکم بہO(اٰل عمران :۱۲۶)

اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ تمہارے لئے بشارت ہو اور تا کہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے۔

۳۔ رسلا مبشرین ومنذرین لئلا یکون للناس علے اللّٰہ حجۃ بعد الرسلO (النساء :۱۶۵)

۴۔ فقد جآء کم بشیر و نذیر O (المائدہ :۱۹)

سو تمہارے پاس بشیر و نذیر آ چکے ہیں۔

۵۔ واوحی الی ھذا القراٰن لا نذرکم بہ ومن بلغ O (الانعام : ۱۹)

اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تا کہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ان سب کو ڈراؤں۔

۶۔ وما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین O (الانعام :۴۸)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈراویں۔

۷۔ و انذربہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربھم لیس لھم من دونہ ولی ولا شفیع لعلھم یتقون O (الانعام :۵۱)

اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا۔

۸۔ وھذا کتب انزلنہ مبرک مصدق الذی بین یدیہ و لتنذر ام القریٰ ومن حولھا O (الانعام :۹۲)

اور یہ بھی ایسی یہ کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلے والوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ کو مکہ والوں کو اور آس پاس کے رہنے والوں کو ڈراویں

۹۔ یمعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی وینذرونکم لقاء یومکم ھذا O (الانعام :۱۳۰)

اے جماعت جنات کی اور انسان کی کیا تمہارے پاس ہمارے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے۔

۱۰۔ کتب انزل الیک فلا یکن فی صدرک حرج منہ لتنذر بہ و ذکریٰ للمومنین O (الاعراف :۲)

یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہئے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے

۔

۱۱۔ او عجبتم ان جاء کم ذکر من ربکم علے رجل منکم لینذرکم ولتتقوا ولعلکم ترحمون O (الاعراف :۶۳)

اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس

ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آگئی تا کہ وہ شخص تم کو ڈراوے اورتا کہ تم ڈر جاؤ اورتا کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۱۲۔ ان انا الا نذیر و بشیر لقوم یؤمنون O (الاعراف :۱۸۸)

میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

۱۳۔ یبشرھم ربھم برحمۃ منہ و رضوان وجنت لھم فیھا نعیم مقیمO(التوبۃ:۲۱)

ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔

۱۴۔ وبشر المؤمنین O (التوبۃ :۱۱۲)

اور ایسے مومنوں کو خوش خبری سنائیے۔

۱۵۔ وما کان المؤمنون لینفروا کافۃ فلو لا نفر من کل فرقہ منھم طائفۃ لیتفقھوا فی الدین ولینذروا قومھم اذا رجعوآ الیھم لعلھم یحذرون(التوبۃ:۱۲۲)

اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیئے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت جہاد میں جایا کرے تا کہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ یہ لوگ اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آویں ڈراویں تا کہ وہ احتیاط رکھیں۔

۱۶۔ وبشر الذین اٰمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم O (یونس :۲)

اور جو لوگ ایمان لے آئے ان کو یہ خوش خبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

۱۷۔ لھم البشریٰ فی الحیوۃ الدنیا و فی الاخرۃ O (یونس :۶۴)

ان (اولیاء اللہ) کیلئے دنیوی زندگی میں اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے۔

۱۸۔ وبشر المؤمنین O (ھود :۲)

اور (اے موسیٰ) آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

۱۹۔ اننی لکم منہ نذیر و بشیر ○ (ھود :۲)

میں تم کو اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۲۰۔ انمآ انت نذیر ○ (ھود :۱۲)

آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

۲۱۔ انما انت منذر ○ (الرعد :۷)

آپ صرف ڈرانے والے نبی ہیں۔

۲۲۔ وانذر الناس یوم یاتیھم العذاب ۔ الخ ○ (ابراھیم :۴۴)

ان لوگوں کو اس دن سے ڈرایئے جس دن ان پر عذاب آپڑے گا۔

۲۳۔ ھذا بلغ للناس و لینذروا بہ ۔ الخ ○ (ابراھیم :۵۲)

یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تا کہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں۔

۲۴۔ وقل انا النذیر المبین ○ (الحجر :۸۹)

اور کہہ دیجئے کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۲۵۔ ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علے من یشآء من عبادہ ان نذروآ انہ لآ الہ الآ انا فاتقون ○ (النحل :۲)

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۲۶۔ ومآ ارسلنک الا مبشرا و نذیرا ○ (بنی اسرائیل :۱۰۵)

اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا نبی اور ڈرانے والا نبی بنا کر بھیجا۔

۲۷۔ الحمد للہ الذی انزل علے عبدہ الکتب ولم یجعل لہ عوجا ○ قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ و یبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا حسنا ○ (الکھف :۱)

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اوراس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ من جانب اللہ ہوگا ڈرائے اوران اھل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

۲۸۔ فانما یسرنہ بلسانک لتبشر بہ المتقین وتنذر بہ قوما لداO (مریم:۹۷)

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوش خبری سنادیں اوراس سے جھگڑالو آدمیوں کو خود لادیں۔

۲۹۔ وما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین O (الکھف : ۵۶)

اور رسولوں کو تو ہم صرف بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا کرتے ہیں۔

۳۰۔ قل انمآ انذرکم بالوحی ۔ الخ O (الانبیاء :۴۵)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں۔

۳۱۔ وبشر المنحبتین O (الحج :۳۴)

اور آپ گردن جھکادینے والوں کو خوش خبری سنادیجئے۔

۳۲۔ وبشر المحسنین O (الحج :۳۷)

اور آپ اخلاص والوں کو خوشخبری سنادیجئے۔

۳۳۔ قل یآیھا الناس انما انالکم نذیر مبین O (الحج :۴۹)

اور آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں صرف تمہارے لئے ایک آشکارا ڈرانے والا ہوں

۳۴۔ تبرک الذین نزل الفرقان علے عبدہ لیکون للعلمین نذیراO(الفرقان:۱)

بڑی عالیشان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندۂ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ

دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

۳۵۔ ومآ ارسلنک الا مبشرا و نذیرا O (الفرقان :۵۶)

اور ہم نے آپ کو صرف اس لئے بھیجا ہے کہ خوشخبری سنائیں اور ڈرائیں۔

۳۶۔ ولو شئنا لبعثنا فی کل قریۃ نذیرا O (الفرقان :۵۱)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک پیغمبر بھیج دیتے۔

۳۷۔ ان انا الا نذیر مبین O (الشعراء :۱۱۵)

میں تو صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں۔

۳۸۔ نزل بہ الروح الامبین O علے قلبک لتکون من المنذرین O (الشعراء : ۱۹۳)

اس (قرآن) کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

۳۹۔ طٰسٓ O تلک اٰیٰت القراٰن و کتب مبین ھدی و بشریٰ للمؤمنین (النمل:۱)

طس۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے خوشخبری سنانے والی ہیں اور موجب ہدایت ہیں۔

۴۰۔ ومن ضل نقل انمآ انا من المنذرین O (النمل :۹۲)

اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

۴۱۔ ولکن رحمۃ من ربک لتنذر قوماً مآ اتھم من نذیر من قبلک لعلھم یتذکرون O (القصص :۴۶)

ولیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نبی نہیں آیا کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں۔

۴۲۔ قل انما الایت عند اللّٰہ وانمآ انا نذیر مبین O (العنکبوت : ۵۰)

آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو خدا کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۴۳۔ بل ھوالحق من ربک لتنذر قوما مآ اتھم من نذیر من قبلک لعلھم یھتدون O (الم السجدہ :۳)

بلکہ یہ سچی کتاب ہے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والانہیں آیا تا کہ وہ لوگ راہ پر آجاویں۔

۴۴۔ یآیھا النبی انآ ارسلنک شاھدا ومبشرا وندیرا O (الاحزاب:۴۵)

اے نبی ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں۔

۴۵۔ ومآ ارسلنک الا کآفۃ للناس بشیراً و نذیراً O (سبا :۲۸)

اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے۔

۴۶۔ ومآ ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا انا بمآ ارسلتم بہ کفرون (سبا :۳۴)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والانہیں بھیجا مگر وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ تم ان احکام کے منکر ہو جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

۴۷۔ ان انت الا نذیر O انآ ارسلنک بالحق بشیراً و نذیراً O (فاطر:۲۳)

آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں ہم ہی نے آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور

ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۴۸۔ تنزل العزیز الرحیم ٥ لتنذر قوما مآ انذر أبآء هم فهم غفلون٥(یٰسٓ:۵)

یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈراویں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو اسی سے یہ بے خبر ہیں۔

۴۹۔ سوآء علیهم ا انذرتهم ۔ الخ ٥ (البقره :۶)

برابر ہے ان کے ق میں خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے۔

۵۰۔ وعجبوآ ان جآء هم منذر منهم ۔ الخ ٥ (صٓ :۴)

اوران کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان میں سے ایک پیغمبران کے پاس ڈرانے والا آگیا

۵۱۔ کتب فصلت الیتہ قرانا عربیا لقوم یعلمون٥بشیرا و نذیرا٥(حم السجده:۳)

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے جو دانش مند ہیں بشارت دینے والا ہے ڈرانے والا ہے۔

۵۲۔ ذالک الذی یبشراللّٰہ عبادہ الذین اٰمنوا و عملوا الصلحت٥(الشوریٰ ۲۳)

یہی ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے

۵۳۔ ومآ انا الا نذیر مبین ٥ (لاحقاف :۹)

میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۵۴۔ وهذا کتب مصدق لسانا عربیا لینذر الذین ظلموا وبشریٰ للمحسنین (الاحقاف :۱۲)

اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور

ایک نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

۵۵۔ انآ ارسلنک شاھدا ومبشرا و نذیرا O (الفتح :۸)

ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے۔

۵۶۔ انی لکم منہ نذیر مبین O (الذریت :۵۰)

میں تمہارے واسطے اللہ کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۵۷۔ کلمآ القی فیھا فوج سالھم خزنتھآ الم یاتکم نذیرO(الملک : ۸)

جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جاوے گا تو اس کے محافظ ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا۔(تفصیل دیکھئے)۔

۵۸۔ وانمآ انا نذیر مبین O (الملک :۲۶)

اور میں تو محض صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۵۹۔ انآ ارسلنا نوحا الی قومہ ان انذر قومک من قبل ان یاتیھم عذاب الیم قال یقوم انی لکم نذیر مبین O (النزعت :۴۵)

ہم نے نوح ؑ کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے انہوں نے کہا، اے میری قوم میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۶۰۔ انمآ انت منذرین من یخشھا O (النزعت :۴۴)

آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہو۔

۶۲۔ فانذرتکم نارًا تلظی O (اللیل :۱۴)

تو میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں۔

نصیحت اور ناصحین

۱۔ ان اللّٰہ نعما یعظکم بہ O (النسآء :۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے۔

۲۔ فاعرض عنھم وعظھم وقل لھم فی انفسھم قولا بلیغاO(النساء:۶۳)

سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہئے اور ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

۳۔ ومن الذین قالوآ انا نصریٰ اخذنا میثاقھم فنسو احظا مما ذکروا بہ O (المائدہ :۱۴)

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصارے ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے۔

۴۔ ومصد قالما بین یدیہ من التورتہ وھدی وموعظۃ للمتقین O (المائدہ:۴۶)

اور وہ (انجیل) اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی ہے اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی۔

۵۔ وما علی الذین یتقون من حسابھم من شیئ ولکن ذکری لعلھم یتقون (الانعام :۶۹)

اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا۔لیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔

۶۔ ان ھو الا ذکریٰ للعلمین O (الانعام :۹۰)

یہ (قرآن) تو صرف جہاں والوں کے واسطے ایک نصیحت ہے۔

۷۔ قد فصلنا الایت لقوم یذکرون O (الانعام :۱۲۶)

ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا۔

۸۔ وذکری للمؤمنین O (الاعراف :۲)

اور یہ (قرآن) نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

۹۔ وقا سمھمآ انی لکما لمن النصحین ○ (الاعراف :۲۱)

اور (شیطان نے) ان دونوں (آدم وحوا) کے روبرو قسم کھائی کہ یقین جانیے کہ میں آپ دونوں کا خیر خواہ ہوں۔

۱۰۔ ونصحت لکم ۔ الخ ○ (الاعراف :۷۶)

(حضرت صالحؑ نے فرمایا) کہ میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔

۱۱۔وکتبنا لہ فی الا لواح من کل شیئ موعظتہ و تفصیلا لکل شیئ ۔ الخ ○ (الاعراف :۱۴۵)

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ دی ہے۔

۱۲۔ و اذ قالت امۃ منھم لم تعظون قوما اللّٰہ مھلکھم او معذبھم عذاباً شدیدا قالوا معذرۃ الی ربکم و لعلھم یتقون ○ (الاعراف : ۱۶۳)

اور اس وقت کا حال پوچھئے جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جائیں۔

۱۳۔ یآیھا الناس قد جآء تکم موعظۃ من ربکم ۔ الخ ○ (یونس :۵۷)

اے لوگو ! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے

۱۴۔ اذ قال لقومہ یقوم ان کان کبر علیکم مقامی وتذکیری بایت اللّٰہ فعلی اللّٰہ توکلت ۔ الخ ○ (یونس :۷۱)

جب کہ حضرت نوحؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم میرا رہنا اور احکامِ خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری اور ناگوارا معلوم ہوتا ہے تو میرا تو خدا ہی پر بھروسہ ہے۔

۱۵۔ ولا ینفعکم نصحی ان اردت ان انصح لکم ان کان اللہ یرید ان یغویکم O(ھود:۳۴)

(حضرت نوحؑ نے فرمایا) اور میری خیر خواہی تمہارے کام نہیں آسکتی گو میں تمہاری کیسی ہی خیر خواہی کرنا چاہوں جب کہ اللہ ہی کو تمہارا اگمراہ کرنا منظور ہے۔

۱۶۔ انی اعظک ان تکون من الجھلین O (ھود :۴۶)

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان مت بن جاؤ (اللہ تعالیٰ کا حضرت نوحؑ کو حکم)

۱۷۔ ان الحسنت یذھبن السیات ذالکت ذکریٰ للذکرین O (ھود:۱۱۴)

بے شک نیک اعمال مٹا دیتے ہیں برے کاموں کو، یہ بات ایک جامع نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کیلئے۔

۱۸۔ وجآء ک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکریٰ للمؤمنین O (ھود:۱۲۰)

اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاد دہانی ہے۔

۱۹۔ ولیذکر اولوا الا لباب O (ابراھیم :۵۲)

(یہ قرآن اس لئے ہے) تا کہ دانش مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۲۰۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ O(النحل:۱۲۵)

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلائیے۔

۲۱۔ ومن اظلم ممن ذکر بأیٰت ربہ فاعرض عنھا ونسی ما قدمت

یدہo(الکھف:۵۷)

اوراس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کواس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جاوے پھر وہ اس سے روگردانی کرے اور جوکچھ اپنے ہاتھوں گناہ سمیٹ رہا ہے اس کے نتیجہ کو بھول جائے۔

۲۲۔ طٰہٰoمآ انزلنا علیک القرأن لتشقیoالا تذکرۃ لمن یخشیo (طٰہٰ:۳)

ہم نے آپ پر قرآن مجید اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے اُتارا جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

۲۳۔ ما یاتیھم من ذکر من ربھم محدث الا استمعرہ وھم یلعبونo(الانبیاء:۲)

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو تازہ نصیحت آتی ہے یہ اس کو اس طور سے سنتے ہیں کہ ہنسی کرتے ہیں۔

۲۴۔ ومن اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکا ونحشرہ یوم القیمۃ اعمیo(طٰہٰ :۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۲۵۔ وھذا ذکر مبرک انزلنہ o (الانبیاء :۵۰)

اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔

۲۶۔ بل اتینھم بذکرھم فھم عن ذکرھم معرضون o (المؤمنون : ۷۱)

بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھیجی سو یہ لوگ اپنی نصیحت سے بھی روگردانی کرتے ہیں۔

۲۷۔ یعظکم اللہ ان تعود لمثلہ ابدا ان کنتم مؤمنین o (النور:۱۷)

اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

۲۸۔ ولقد اٰتینا موسی الکتب من بعد مآ اھلکنا القرون الاولی بصآئر للناس وھدی و رحمۃ لعلھم یتذکرون ○ (القصص :۴۳)

اور ہم نے موسیٰ کو اگلی اُمتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب یعنی توریت دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

۲۹۔ ان فی ذالک لرحمۃ و ذکریٰ لقوم یؤمنون ○ (العنکبوت : ۵۱)

بلا شبہ اس کتاب میں ایمان والوں کیلئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

۳۰۔ واذ قال لقمن لابنہ وھو یعظہ یبنی لاتشرک باللہ ○ (لقمن : ۱۳)

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا

۳۱۔ انما تنذر من اتبع الذکر وخشی الرحمن بالغیب ○ (یٰسٓ : ۱۱)

پس آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے۔

۳۲۔ ان ھو الا ذکر و قراٰن مبین ○ (یٰسٓ :۶۹)

وہ تو محض نصیحت کا مضمون اور ایک آسمانی کتاب ہے۔

۳۳۔ انما یتذکر اولوا الالباب ○ (الزمر :۹)

وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو اہل عقل ہیں۔

۳۴۔ صٓ والقراٰن ذی الذکر ○ (صٓ :۱)

صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔

۳۵۔ وما یتذکر الا من ینیب ○ (المؤمن :۱۳)

قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔

۳۶۔ هدی وذکریٰ لاولی الالباب O (المؤمن :۵۴)

وہ یعنی توریت ہدایت اور نصیحت تھی اہل عقل کیلئے۔

۳۷۔ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفینO(الزخرف:۵)

کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس بات پر ہٹالیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔

۳۸۔ ومنیعش عن ذکر الرحمن نقیض لہ شیطنا فهو لہ قرینO(الزخرف:۳۶)

اور جو شخص اللہ کی نصیحت یعنی قرآن سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں سو وہ شیطان ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

۳۹۔ انی لهم الذکریٰ وقدجاء هم رسول مبین O (الدخان :۱۳)

ان کو کب نصیحت ہوتی ہے حالانکہ ان کے پاس ظاہر شان کا رسول آیا۔

۴۰۔ وذکر فان الذکریٰ تنفع المؤمنین O (الذاریٰت :۵۵)

اور سمجھاتے رہئے کیوں کہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع دے گا۔

۴۱۔ فذکر فمآ انت بنعمت ربک بکاهن ولا مجنون O (الطور:۲۹)

تو آپ سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ اللہ کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

۴۲۔ ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر O (القمر :۱۷)

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

۴۳۔ " " " " " "

۴۴۔ ولقد اهلکنآ اشیاعکم فهل من مدکر O (القمر :۵۱)

اور ہم تمہارے ہم طریقہ لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں سو کیا کوئی نصیحت کرنے والا ہے۔

۴۵۔ الم یان للذین أمنوآ ان تخشع قلوبهم لذکر اللّٰہ وما نزل من الحق O(الحدید:۱۶)

کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدائی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں۔

۴۶۔ وما هو الا ذکر للعلمین O (القلم :۵۲)

حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے۔

۴۷۔ وانہ لتذکرة للمتقین O (الحاقة :۴۸)

اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

۴۸۔ کلا انها تذکرة O (عبس :۱۱)

ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن محض ایک نصیحت کی خبر ہے۔

۴۹۔ فذکر انمآ انت مذکر O (الغاتیہ :۱۶)

نصیحت کردیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔

۵۰۔ فذکر ان نفعت الذکری O (الاعلیٰ :۹)

تو آپ نصیحت کیا کیجئے اگر نصیحت کرنا مفید ہوتا ہے۔

اِصلاح اور مصلحین

۱۔ الا الذین تابوا واصلحوا وبینوا فاولئک اتوب علیهم وانا التواب الرحیم O (البقرة :۱۶۰)

مگر جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح اور ان مضامین کو ظاہر کردیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہوتا ہوں اور میری تو بکثرت عادت ہے توبہ قبول کرلینا اور مہربانی فرمانا۔

۲۔ وبعو لتهن احق بردهن فی ذالک ان ارادوآ

اصلاحاO(البقرہ:۲۲۸)

اوران عورتوں کے شوہران کے بلاتجدید نکاح پھرلوٹا لینے کاحق رکھتے ہیں اس عدت کے اندر بشرطیکہ الاح کا قصدر کھتے ہوں۔(تفسیر دیکھ لیں)۔

۳۔ الا الذین تابوا من بعد ذالک واصلوحا فان اللّٰہ غفور رحیمO(آل عمران:۸۹)

ہاں مگر جولوگ توبہ کرلیں اس کے بعد اوراپنے کوسنوارلیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۴۔ فان تابا واصلحا فاعرضوا عنهما O (النساء :۱۶)

پھراگروہ دونوں(بے حیائی کرنے والے)توبہ کرلیں اوراصلاح کرلیں توان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔

۵۔ لا خیر فی کثیر من نجولھم الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بین الناس ومن یفعل ذالک ابتغآء مرضات اللّٰہ فسوف نؤتیہ اجر اعظیما O (النساء :۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثرسرگوشیوں میں خیرنہیں ہوتی ہاں مگر جولوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یااورکسی نیک کام کی یالوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جوشخص یہ کام کرے گا، حق تعالیٰ کی رضاجوئی کے واسطےسوہم اس کوعنقریب اجرعظیم عطافرمائیں گے۔

۶۔ وان امراة خافت من بعلها نشورا او اعراضا فلا جناح علیهمآ ان یصلحا بینهما صلحا والصلح خیر O (النساء :۱۲۸)

اوراگرکسی عورت کواپنے شوہرسےغالب احتمال بددماغی یابے پرواہی کاہوسودونوں کواس امرمیں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طورپرصلح کرلیں اوریہ صلاح بہترہے۔

۷۔ الا الذین تابوا و اصلحوا واعتصموا باللّٰہ و اخلصوا دینهم للّٰہ فاولئک مع المؤمنین O (النساء :۱۴۶)

لیکن جولوگ توبہ کرلیں اوراصلاح کرلیں اوراللہ تعالیٰ پروثوق رکھیں اوراپنے دین کو

خالص اللہ کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہوں گے۔

۸۔ فمن تاب من بعد ظلمہ واصلح فان اللّٰہ یتوب علیہO(المائدہ:۳۹)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی دوستی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرمائیں گے۔

۹۔ فمن اٰمن واصلح فلا خوف علیھم ولاھم یحزنون O (الانعام:۴۸)

پھر جو شخص ایمان لے آوے اور دوستی کرے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۱۰۔ انہ من عمل منکم سوء ا بجھالۃ ثم تاب من بعدہ واصلح فانہ غفور رحیم O (الانعام :۵۴)

ہم ایسے لوگوں کا جو اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔

۱۱۔ انا لا نضیع اجر المصلحین O (الاعراف :۱۷۰)

ہم ایسے لوگوں کا جو اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔

۱۲۔ وما کان ربک لیھلک القریٰ بظلم واھلھا مصلحونO(ھود:۱۱۷)

اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو کفر کے سبب ہلاک کردے اور ان کے رہنے والے اپنے اور دوسروں کی اصلاح میں لگے ہوں۔

۱۳۔ ثم ان ربک للذین ۔ الخ O (النحل :۱۱۹)

(اسی باب میں سلسلہ نمبر ۲۰ دیکھئے)

۱۴۔ الا الذین تابوا من بعد ذالک ۔ الخ O (النور :۵)

(سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

۱۵۔ فمن عفا واصلح فاجرہ علی اللّٰہ O (الشوریٰ :۴۰)

معاف کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

۱۶۔ و ان طآئفتن من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بینھما O (الحجرات:۹)

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کر دو۔
(تفصیل اور تفسیر دیکھ لیں)

۱۷۔ انما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم ۔ الخ O(الحجرات:۱۰)

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔

۱۸۔ ان یریدآ اصلاحا یوفق اللہ بینھما O (النساء :۳۵)

اگر ان دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہو گی تو اللہ تعالیٰ نے ان میاں بیوی میں اتفاق فرما دیں گے۔

۱۹۔ واللہ یعلم النسا من المصلح O البقرۃ :۲۲۰)
(ترجمہ دیکھ لیں)

۲۰۔ ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحھا O (الاعراف :۵۶)
(ترجمہ دیکھ لیں)

اتباع اور متبعین

۱۔ واتبعوا ما تتلوا الشیطین علے ملک سلیمن O (البقرۃ : ۱۰۲)

اور ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا کیا کرتے تھے شیاطین حضرت سلیمان کے عہد سلطنت میں

۲۔ ولئن اتبعت اھوآء ھم بعد الذی جآء ک من العلم مالک من

اللہ من ولی ولا نصیر ○ (البقرۃ :۱۲۰)

اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔

۳۔ اذ تبرا الذین اتبعوا من الذین اتبعوا وراوا العذاب وتقطعت بھم الاسباب ○ (البقرۃ :۱۶۶)

جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اور سب عذاب کا مشاہدہ کرلیں گے اور باہم ان میں جو تعلقات تھے اس وقت سب قطع ہو جاویں گے۔

۴۔ واذا قیل لھم اتبعوا مآ انزل اللہ قالوا بل نتبع مآ الفینا علیہ اٰباء نا ○ (البقرۃ :۱۷۰)

اور جب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔

۵۔ فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ماتشا بہ منہ ابتغآء الفتنۃ وابتغآء تاویلہ ○ (اٰل عمران :۷)

سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہے دین میں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے۔

۶۔ فان حآجوک فقل اسلمت وجھی للہ ومن اتبعن○(اٰل عمران:۲۰)

پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں تو اپنا رُخ خاص اللہ کی طرف کرچکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی۔

۷۔ ربنآ اٰمنا بمآ انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشھدین (۵۳○)

اے ہمارے رب ہم ایمان والے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۸۔ ان اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ وھذا النبی والذین اٰمنوا واللّٰہ ولی المؤمنین ○ (اٰل عمران :۶۸)

بلا شبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ا اور یہاں ایمان والے، اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں ایمان والوں کے۔

۹۔ **افمن اتبع رضوان اللّٰہ کمن بآء بسخط من اللّٰہ ۔ الخ○(اٰل عمران:۱۶۲)**

سو ایسا شخص جو کہ رضاء حق کا تابع ہو کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو۔

۱۰۔ فانقلبوا بنعمۃ من اللّٰہ وفضل لم یمسسھم سوء وا اتبعوا رضوان اللّٰہ ○ (اٰل عمران :۱۷۴)

پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آپئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

۱۱۔ ولو لا فصل اللّٰہ علیکم ورحمتہ لا تبعتم الشیطن الا قلیلا ○(النسآء:۸۳)

اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے۔

۱۲۔ ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر سبیل المؤمنین تولہ ماتولی ونصلہ جھنم ○ (النسآء :۱۱۵)

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امرِ حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر ہو لے گا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کردیں گے۔

١٣۔ ومن احسن دينا ممن اسلم وجهہ للّٰہ وھو محسن واتبع ملۃ ابراھیم حنیفا ○ (النسآء :٢٥)

اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملتِ ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

١٤۔ یھدی بہ اللّٰہ من اتبع رضوانہ سبل السلم ویخرجھم من الظلمت الی النور باذنہ و یھدیھم الی صراط مستقیم ○ (المائدہ : ١٦)

کہ اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہِ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

١٥۔ ولا تتبع اھوآء ھم عما جاء ک من الحق ○ (المائدہ :٤٨)

اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

١٦۔ ولا تتبعوآ اھوآء قوم قد ضلوا من قبل واضلوا کثیرا وضلوا عن سوآء السبیل ○ (المائدہ :٧٧)

اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہی اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہِ راست سے دور ہو گئے تھے۔

١٧۔ ان اتبع الا ما یوحی الی ○ (الانعام :٥٠)

میں (محمد ا) تو صرف جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کرتا ہوں۔

١٨۔ قل لا اتبع اھوآء کم ○ (الانعام :٥٦)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا۔

١٩۔ اولئک الذین ھدی اللّٰہ فبھدھم اقتدہ ○ (الانعام :٩٠)

یہ حضرات (انبیاء) ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان ہی کے طریقہ پر

چلئے

۲۰۔ اتبع مآ اوحی الیک من ربک O (الانعام :۱۰۷)

آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے

۲۱۔ ان یتبعون الا الظن وان ھم الا یخرصون O (الانعام : ۱۱۶)

وہ (اہل کتاب) محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔

۲۲۔ ولا تتبعوا خطوت الشیطن O (الانعام :۱۴۳)

اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

۲۳۔ ان تتبعون الا الظن وان انتم الا تخرصون O (لانعام : ۱۴۳)

تم لوگ (مشرکین) محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم بالکل اٹکل سے باتیں بناتے ہو۔

۲۴۔ ولا تتبع اھوآء الذین کذبو بایتنا ۔ الخ O (الانعام :۱۴۹)

اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ۔

۲۵۔ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ O (الانعام :۱۵۳)

اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔

۲۶۔ اتبعوا مآ انزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا من دونہ اولیآء O (الاعراف :۳)

اس کا اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو۔

۲۷۔ لمن تبعک منھم لا ملئن جھنم منکم اجمعین O (الاعراف:۱۸)

جو شخص ان میں سے تیرا (شیطان) کہنا مانے گا میں ضرور تم سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۲۸۔ ولا تتبع سبیل المفسدین O (الاعراف :۱۴۲)

اور بدعمل کی رائے پرست عمل کرنا (حضرت موسیٰ کا حضرت ہارون کو حکم)

۲۹۔ الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراتہ والانجیل ۔ الخ O (الاعراف :۱۵۷)

جو لوگ کہ ایسے رسول نبی اُمی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ (اس طویل آیت کا ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

۳۰۔ فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یؤمن باللہ وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تھتدون O (الاعراف :۱۵۸)

سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی اُمی پر بھی جو کہ اللہ پر اور اُن کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان نبی کا اتباع کرو تا کہ تم راہِ راست پر آجاؤ۔

۳۱۔ ولوشئنا لرفعنہ بھا ولکنہ اخلد الی الارض واتبع ھوہO(الاعراف:۱۷۶)

اور اگر تم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے لگا۔

۳۲۔ وان تدعوھم الی الھدی لا یتبعوکم O (الاعراف :۱۹۳)

اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں۔

۳۳۔ یآیھا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین O (الانفال :۶۴)

اے نبی! آپ کیلئے اللہ کافی ہے اور جن مومنوں نے آپ کا اتباع کیا ہے وہ کافی ہیں۔

۳۴۔ والسبقون الا ولون من المھجرین والانصار والذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم ورضواعنہ واعدلھم جنت تجری تھتھا الانھار خلدین فیھآ ابداO (التوبہ ، ۱۰۰)

اور جو مہاجرین وانصار ایمان لانے میں سب سے سابق اور مقدم ہیں اور بقیہ اُمت میں جتنے

لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۳۵۔ ان اتبع الا ما یوحی الی ○ (یونس :۱۵)

بس میں تو صرف اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

۳۶۔ افمن یھدی الی الحق احق ان یتبع امن لا یھدیٓ الا ان یھدی ○ (یونس:۳۵)

تو پھر آیا جو شخص امرِ حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے۔

۳۷۔ واتبع ما یوحی الیک ○ (یونس:۱۰۹)

اور آپ اس کا اتباع کرتے رہئے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے۔

۳۸۔ وتلک عاد حجدوا بایت ربھم وعصوا رسلہ واتبعوآ امر کل جبار عنید ○ (ھود :۵۹)

اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا ار تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

۳۹۔ فاتبحوآ امر فرعون ۔ الخ ○ (ھود :۹۷)

سو وہ لوگ بھی فرعون کی رائے پر چلتے رہے۔

۴۰۔ واتبعت ملۃ اباٰء ی ابراھیم واسحق و یعقوب ○ (یوسف : ۳۸)

اور میں نے (یوسفں) اپنے باپ داداؤں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے ابراہیم کا و اسحاق کا و یعقوب کا۔

۴۱۔ ولئن اتبعت اھوآء ھم بعد ما جآء ک من العلم مالک من اللہ

من ولی ولا واق O (الرعد :۳۷)

اور اگر آپ ان کے نفسانی خواہشات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۴۲۔ وان ما نرینک بعض الذی نعدھم او نتو فینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب O (الرعد :۴۰)

۴۳۔ فمن تبحنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیمO(ابراھیم:۳۶)

پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہے ہی، اور جو شخص میرا کہنا مانے، سو آپ تو کثیر الغوت کثیر الرحمت ہیں۔

۴۴۔ فیقول الذین ظلموا ربنآ اخرنآ الی اجل قریب نجب دعوتک ونتبع الرسل O (ابراھیم :۴۴)

پھر یہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ایک مدتِ قلیل تک ہم کو مہلت دیجئے ہم آپ کا سب کہنا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے۔

۴۵۔ ان عبادی لیس لک علیھم سلطن الا من اتبعک من الغیونO(الحجر:۴۲)

واقعی میرے ان بندوں پر تیرا ذرا بھی بس نہ چلے گا ہاں مگر جو گمرا لوگوں میں تیری راہ پر چلنے لگے۔ (تفسیر دیکھ لیں)۔

۴۶۔ ثم او حینآ الیک ان اتبع ملۃ ابراھیم حنیفا O (النحل :۱۲۳)

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراھیم ں کے طریقے جو کہ بالکل ایک طرف سے ہو رہے تھے، چلئے۔

۴۷۔ قال اذھب فمن تبعک منھم فان جھنم جزآء کم جزآء موفورا O

(بنی اسرائیل :۶۳)

اِرشاد ہوا جا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہوئے گا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

۴۸۔ ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھولہ وکان امرہ فرطاO(الکھف :۴۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

۴۹۔ ومن الناس من بجادل فی اللّٰہ بغیر علم و یتبع کل شیطن مریدO(الحج:۳)

اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بے جانے بوجھ جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش نے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

۵۰۔ یآیہا الذین اٰمنوا لا تتبعوا خطوت الشیطن ومن یتبع خطوت الشیطن فانہ یامر بالفحشآء والمنکر O (النور :۲۱)

اے ایمان والو! تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور نا معقول ہی کام کرنے کو کہے گا۔

۵۱۔ وقال الظلمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا O (الفرقان:۸)

یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک مغلوب العقل آدمی کی راہ پر چل رہے ہو۔

۵۲۔ قالوآ انؤمن لک واتبعک الارذلون O (الشعراء :۱۱۱)

وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا ہم تم کو مانیں گے حالاں کہ رذیل لوگ تمہارے ساتھ ہو لیے ہیں۔

۵۳۔ قال سنشد عضدک باخیک و نجعل لکما سلطنا فلا یصلون الیکما بایتنا انتما ومن اتبعکما الغلبون O (القصص :۳۵)

اِرشاد ہوا کہ ہم ابھی تہارے بھائی (ہارون) کو تمہارا قوتِ بازو بنا دیتے ہیں اور ہم تم دونوں کو ایک خاص شوکت عطا کرتے ہیں جس سے ان لوگوں کو تم پر دست رسی نہ ہو گی بس

ہمارے معجزے لے کر جاؤ تم دونوں اور جو تمہارے پیرو ہو گا غالب رہو گے۔

۵۴۔ وقالوآ ان نتبع الھدیٰ معک نتخطف من ارضناO(القصص:۵۷)

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے پاس ہو کر ہدایت پر چلنے لگیں تو فی الفور اپنے مقام سے مار کر نکال دیئے جائیں۔

۵۵۔ بل اتبع الذین ظلموآ اھوآء ھم بغیر علم ۔ الخ O (الروم:۲۹)

بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔

۵۶۔ واتبع سبیل من اناب الی O (لقمام :۱۵)

اور اسی کی راہ چلنا جو میری طرف رجوع ہو۔ (تفسیر دیکھ لیں)۔

۵۷۔ واذا قیل لھم اتبعوا مآ انزل اللّٰہ قالوا بل نتبع ما وجدنا علیہ اٰباء نا O (لقمان :۲۱)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی اتباع کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ نہیں ہم کی اتباع کرینگے جس پر اپنے بڑوں کا پایا ہے۔

۵۸۔ واتبع ما یوحی الیک من ربک O (الحزاب:۲۱)

اور آپ کے پروردگار کی طرف سے جو حکم آپ پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلئے۔

۵۹۔ ولقد صدق علیھم ابلیس ظنہ فاتبعوہ الا فریقا من المؤمنینO(سبا:۲۰)

اور واقعی ابلیس نے ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اُسی کی راہ پر ہو لیے مگر ایمان والوں کا گروہ۔

۶۰۔ وجاء من اقصی المدینۃ رجل یسعی قال یقوم اتبعوا المرسلینO اتبعوا من لا یسئلکم اجرا وھم مھتدون O (یٰسٓ :۲۰)

اور ایک شخص مسلمان اس شہر کے کسی دور مقام سے ڈوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم ان رسولوں کی راہ پر چلو ضرور ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود

راہِ راست پر بھی ہیں۔

۶۱۔ قال فالحق والحق اقول O لا ملئن جهنم منک وممن تبعک منهم اجمعین O (صٓ :۸۴)

اِرشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جوان میں تیرا ساتھ دے ان سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۶۲۔ فبشر عباد O الذین یستمعون القول نیتعون احسنہ اولئک الذین هدهم اللّٰه واولئک هم الولوا الالباب O (الزمر :۱۸)

سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو اس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہلِ عقل ہیں۔

۶۳۔ واتبعوآ احسن مآ انزل الیکم من ربکم ۔ الخ O (الزمر :۵۵)

اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو۔

۶۴۔ وانہ لعلم للساعۃ فلا تمترن بها و اتبعون O (الزخرف : ۶۱)

اور وہ یعنی حضرت عیسیٰؑ قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو۔

۶۵۔ ثم جعلنک علے شریعۃ من الا مرفا تبعها ولا تتبع اهوآء الذین لا یعلمون O (الجاثیہ :۱۸)

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا ہے سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جائیے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر نہ چلئے۔

۶۶۔ ان اتبع الا ما یوحی الی ۔ الخ O (الاحقاف :۹)

میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے۔

۶۷۔ ذالک بان الذین کفروا اتبعوا الباطل وان الذین أمنوا اتبعوا

الحق من ربهم O (محمد :۳)

یہ اسی وجہ سے کہ کافر تو غلط راستے پر چلے اور اہلِ ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

۶۸۔ فقالوآ ابشرا منا واحدا نتبعہ ۔ الخ O (القمر :۲۴)

اور کہنے لگے کیا ہم ایسے شخص کا اتباع کریں گے جو ہماری جنس کا آدمی ہے۔

۶۹۔ وجلعنا فی قلوب الذین اتبعوہ رافۃ ورحمۃ O (الحدید :۳۷)

اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کر دیا۔

اطاعت اور مطیع

۱۔ ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتها الانھر خلدین فیھا و ذالک الفوز العظیم O (النساء :۱۳)

اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۲۔ یآیھا الذین أمنوآ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم O (النساء:۵۹)

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی

۳۔ ومآ ارسلنا من رسول الا لیطاع باذان اللہ O (النساء :۶۴)

اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے

۴۔ ومن یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھدآء والصلحین وحسن اولئک رفیقا O (النساء:۶۹)

ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

۵۔ من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ○ (النسآء ۸۰)

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔

۶۔ واذکروا نعمۃ اللہ علیکم ومیثاقہ الذی واثقکم بہ اذ قلتم سمعنا واطعنا الخ ○ (المائدہ :۷)

اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔

۷۔ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واحذروا ○ (المائدہ:۹۲)

اور تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہو اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو۔

۸۔ قل ان ھدی اللہ ھو الھدی وامرنا لنسلم لرب العلمین○(الانعام:۷۱)

آپ کہہ دیجئے کہ یقینی بات ہے کہ راہِ راست وہ خاص اللہ کی راہ ہے اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جائیں۔

۹۔ واطیعوا اللہ ورسولہ ان کنتم مؤمنین ○ (الانفال :۱)

اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۰۔ یآیھا الذین أمنوآ اطیعوا اللہ و رسولہ ولا تولوا عنہ وانتم تسمعون○(الانفال:۲۰)

اے ایمان والو اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کا کہنا ماننے سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

۱۱۔ یایھا الذین أمنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم○(الانفال :۲۴)

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش دی... چیز کی طرف بلاتے ہوں۔

۱۲۔ الذین استجابوا لله والرسول من بعد مآ اصابھم القرح للذین احسنوا منھم واتقوا اجر عظیم O (آل عمران :۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے کہنے کو قبول کرلیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا، ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۱۳۔ واطیعوا اللہ ورسولہ ۔ الخ O (الانفال :۴۶)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

۱۴۔ و یطیعون اللہ و رسولہ O (التوبہ :۷۱)

(مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

(سیاق وسباق دیکھ لیں)

۱۵۔ للذین استجابوا لربھم الحسنی والذین لم یستجیبوا لہ لو ان لھم ما فی الارض جمیعا و مثلہ معہ لا فتدوبہ اولئک لھم سوٓء الحساب وما وھم جھنم وبئس المھاد O (الرعد :۱۸)

جن لوگوں نے اپنے رب کا کہنا مان لیا ان کے واسطے اچھا بدلہ ہے اور جن لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا ان کے پاس اگر تم دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اس کے ساتھ اسی کے برابر اور بھی ہو تو وہ سب اپنی رہائی کیلئے دے ڈالیں ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرارگاہ ہے۔

۱۶۔ فیقول الذین ظلموا ربنآ اخرنآ الی اجل قریب نجب دعوتک ونتبع الرسل O (ابراھیم :۴۴)

پھر یہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ایک مدت قلیل تک ہم کو مہلت دیجئے ہم آپ کا سب کہنا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے۔

۱۷۔ ولہ الدین واصبا ○ (النحل :۵۲)

اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے۔

۱۸۔ والقوا الی اللّٰہ یومئذ السلم وضل عنھم ما کانوا یفترون ○ (النحل :۸۷)

اور یہ لوگ یعنی مشرک اور کافر اس روز اللہ کے سامنے اطاعت کی باتیں کرنے لگیں گے اور جو کچھ افتراء پردازیاں کرتے تھے وہ سب گم ہو جاویں گی۔

۱۹۔ ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا و اتبع ھولہ وکان امرہ فرطا (الکھف :۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

۲۰۔ وبشر المخبتین ○ (الحج :۳۴)

اور گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۲۱۔ انما کان قول المؤمنین اذا دعوآ اتی اللّٰہ و رسولہ لیحکم بینھم ان یقولوا سمعنا و اطعنا و اولئک ھم المفلحون ○ (النور : ۵۱)

مسلمانوں کا قول تو جب کہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یہ ہے کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

۲۲۔ ومن یطع اللّٰہ ورسولہ ویخش اللّٰہ ویتقہ فاولئک ھم الفائزون ○ (النور:۵۲)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

٢٣۔ قل اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول O (النور :٥۴)

آپ کہئے کہ اللہ کی اطاعت کرواور رسول کی اطاعت کرو(اور آگے دیکھئے)

٢۴۔ واقیموا الصلوۃ و أتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول لعلکم ترحمونO (النور :٥٦)

اور نماز کی پابندی رکھواور زکواۃ دیا کرواور اس کی اطاعت کیا کروتا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

٢٥۔ فلا تطع الکفرین ۔ الخ O (الفرقان :٥٢)

سوآپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے۔

٢٦۔ فاتقوا اللّٰہ و اطیعون O (الشعراء :١٠٨)

سوتم اللہ سے ڈرواور میرا کہا مانو۔

٢٧۔ "	"	"	"	"	(الشعراء:١٠٨)
٢٨۔ "	"	"	"	"	(الشعراء:١٢٦)
٢٩۔ "	"	"	"	"	(الشعراء:١٣١)
٣٠۔ "	"	"	"	"	(الشعراء:١۴۴)
٣١۔ "	"	"	"	"	(الشعراء:١٥٠)
٣٢۔ "	"	"	"	"	(الشعراء:١٦٣)

٣٣۔ و ان جاھدک لتشرک بی مالیس لک بہ علم فلا تطعھماO(لقمان:١٥)

اوراگر وہ دونوں باپ ماں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں تو توان کا کہنا نہ ماننا۔(ماں باپ کی اطاعت کے حدود)

٣۴۔ یآیھا النبی اتق اللّٰہ ولا تطع الکفرین والمنفقین O (الحزاب:١)

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

٣٥۔ وما زادھم الآ ایمانا و تسلیما O (الاحزاب :٢٢)

اور اس سے ان ایمانداروں کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوگی۔ (تفصیل دیکھ لیں)

۳۶۔ واقمن الصلوۃ و اتین الزکوۃ واطعن اللہ ورسولہ (الاحزاب:۳۳)

(اے نبی کی بی بیو) اور تم نماز کی پابندی رکھو اور زکواۃ دیا کرو اور اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا مانو

۳۷۔ ان المسلمین والمسلمت والمؤمنین والمؤمنت والقنتین والقنتت والمتصدقین والصدقین والصدقت والصبرین والصبرت والخشعین والخشعت والمتصدقت والصآئمین والصئمت والحفظین فروجھم والحفظت والذکرین اللہ کثیرا والذاکرات اعداللہ لھم مغفرۃ واجر عظیماO (الاحزاب:۳۵)

(روزہ کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے)

۳۸۔ یوم تقلب وجوھھم فی النار یقولون یلیتنا اطعنا اللہ واطعنا الرسولا O (الحزاب :۶۶)

جس روز ان کے چہرے دوزخ میں اُلٹ پلٹ کئے جاویں گے یوں کہتے ہوں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

۳۹۔ ومن یطع اللہ و رسولہ فقد فاز فوزا عظیما O (الاحزاب:۷۱)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

۴۰۔ وامرت ان اسلم لرب العالمین O (المومن :۶۶)

اور مجھ کو یہ حکم ہوا کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکالوں۔

۴۱۔ والذین استجابوا لربھم واقاموا الصلوۃ ۔ الخ O

(الشوریٰ:٣٨)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔

٤٢۔ استجیبوا لبرکم من قبل ان یاتی یوم لامرادلہ من اللہ O (الشوریٰ ٤٧)

تم اپنے رب کا حکم مان لو قبل اس کے کہ ایسادن آپہنچے جس کیلئے خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا

٤٣۔ فاتقوا اللہ واطیعون O (الزخرف :٦٣)

تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

٤٤۔ یقومناآ اجیبوا داعی اللہ وامنوا بہ یغفرلکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم O (الاحقاف :٣١)

اے بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

٤٥۔ فان تطیعوا یؤتکم اللہ اجرا حسناًO (الفتح :١٦)

سو اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ نیک عوض دے گا۔

٤٦۔ ومن یطع اللہ و رسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتها الانهرO(الفتح:١٧)

اور جو شخص اللہ و رسول کا کہنا مانے گا اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

٤٧۔ لو یطیعکم فی کثیر من الامر لعنتم ۔ الخ O (الحجرات : ٧)

بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ یعنی رسول اللہ ا اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے۔

٤٨۔ و ان تطیعوا اللہ ورسولہ لا یلتکم من اعمالکم شیئا O (" :

۱۴)

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا

۴۹۔ هل جزآء الا حسان الا الاحسان o (الرحمن : ۶۰)

بھلا غایت اطاعت کا بدلہ بجز عنایت کے اور بھی کچھ ہو سکتا ہے۔

۵۰۔ و اطیعوا اللّٰہ ورسولہ o (المجادلۃ :۱۳)

اور اللہ ورسول کا کہنا مانو۔

۵۱۔ و اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرسول o (التغابن :۱۲)

اور اللہ کا کہنا مانو، اور رسول کا کہنا مانو۔

۵۲۔ افنجعل المسلمین کالمجرمین o (القلم :۳۵)

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

ض

تقویٰ اور متقی

۱۔ الٓمّٓ o ذالک الکتب لاریب فیہ ھدی للمتقین o (البقرۃ :۱)

الم - یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

۲۔ یآیھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم و الذین من قبلکم لعلکم تتقون o (البقرۃ :۲۱)

اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم

سے پہلے گزر چکے ہیں عجب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔

۳۔ ولا تشتروا بایتی ثمنا قلیلا و ایای فاتقون O (البقرۃ :۴۱)

اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ مت لو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو

۴۔ ولکن البر من اٰمن باللّٰہ والیوم الاٰخر ھم المتقونO(البقرۃ:۱۷۷)

(اس طویل آیت کا ترجمہ اور خلاصہ کتب تفسیر میں دیکھ لیں)

۵۔ کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت ان ترک خیر الوصیۃ للوالدین والا قربین بالمعروف حقا علی المتقین O (البقرۃ :۱۷۸)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے (اس کا نام وصیت ہے) جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

۶۔ واتقواللّٰہ لعلکم تفلحون O (البقرۃ :۱۸۹)

اور خدا سے ڈرتے رہو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۷۔ واتقواللّٰہ واعلموآ ان اللّٰہ مع المتقین O (البقرۃ :۱۹۴)

اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور یقین کرلو کہ اللہ تعالیٰ ان ڈرنے والوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

۸۔ وتز و دوا فان خیر الزاد التقویٰ واتقون یآولی الالباب (البقرۃ:۱۹۷)

(جب حج کو جانے لگو) اور خرچ ضرور لے لیا کرو کیوں کہ سب سے بڑی بات خرچ میں (گداگری سے) بچا رہنا ہے اور اے ذی عقل لوگو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۹۔ واتقوا اللّٰہ واعلموآ انکم الیہ تحشرون O (البقرۃ :۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب یقین رکھو کہ سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۱۰۔ واذا قیل لہ اتق اللّٰہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جھنم ولبئس

المهاد O (البقرة :۲۰۶)

اور جب کوئی اس سے کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا دوزخ ہے اور وہ بُری ہی آرام گاہ ہے۔

۱۱۔ والذین اتقوا فوقهم یوم القیمة O (البقرة :۲۱۲)

حالانکہ یہ مسلمان جو کفر اور شرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلیٰ درجہ میں ہوں گے قیامت کے روز۔

۱۲۔ واتقوا اللّٰہ واعلموآ انکم ملقوہ O (البقرة :۲۲۳)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ بے شک اللہ کے سامنے پیش ہونے والے ہو۔

۱۳۔ واتقوا اللّٰہ واعلموا ان اللّٰہ بکل شیی علیم O (البقرة :۲۳۱)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

۱۴۔ یآیها الذین أمنوا اتقوا اللّٰہ وذروا ما بقی من الربوآ ان کنتم مؤمنین O (البقرة :۲۷۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور جو کچھ سود کا بقایا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر تم ایمان والے ہو

۱۵۔ ولیتق اللّٰہ ربہ ۔ الخ O (البقرة :۲۸۳)

اور اللہ تعالیٰ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرتا رہے۔

۱۶۔ واتقوا اللّٰہ O (البقرة :۲۸۲) اور اللہ سے ڈرو۔

۱۷۔ للذین اتقوا عندربهم جنت تجری من تحتها الانهر خلدین فیها وازواج مطهرة ورضوان من اللّٰہ O (آل عمران :۱۵)

ایسے لوگوں کیلئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ کو رہیں گے اور ایسی بیویاں ہیں جو صاف

ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

۱۸۔ فاتقوا اللّٰہ واطیعون O (آل عمران :۵۰)

تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۹۔ بلی من او فی بعهده واتقی فان اللّٰہ یحب المتقینO(آل عمران:۷۶)

جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں متقیوں کو۔

۲۰۔ یآیها الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون O (آل عمران :۱۰۳)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے کسی اور حالت پر جان مت دینا۔

۲۱۔ وان تصبروا وتتقوا لا یضرکم کیدهم شیئا O (آل عمران : ۱۲۰)

اور اگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ ہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گی۔

۲۲۔ واتقوا اللّٰہ لعلکم تفلحون O)۱۳۰)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۲۳۔ وسارعوآ الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها السمٰوٰت والارض اعدت للمتقین O (آل عمران :۱۳۳)

اور مغفرت کی جانب دوڑ جو مغفرت کے تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان وزمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے

۲۴۔ هذا بیان للناس وهدی وموعظة للمتقین O (آل عمران : ۱۳۸)

یہ بیان کافی ہے تمام لوگوں کیلئے اور ہدایت اور نصیحت ہے خاص خدا سے ڈرنے والوں کیلئے

۲۵۔ بلٰی ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورھم ھذا یمددکم ربکم نخمسۃ الاف من الملٓئکۃ مسومین O (اٰل عمران :۱۲۵)

ہاں کیوں نہیں اگر مستقل رہو گے اور متقی رہو گے اور وہ تم پر ایک دم سے آپہنچیں گے تو تمہارا رب تمہاری امداد فرمائے گا پانچ ہزار فرشتوں سے جو کہ ایک خاص وضع بنائے ہوئے ہوں گے۔

۲۶۔ للذین احسنوا منھم واتقوا اجر عظیم O (اٰل عمران :۱۷۲)

ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۲۷۔ وان تؤمنوا وتتقوا فلکم اجر عظیم O (اٰل عمران :۱۷۹)

اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

۲۸۔ لکن الذین اتقوا ربھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھر(" :۱۹۸)

لیکن جو لوگ خدا سے ڈریں ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۲۹۔ واتقوا اللہ لعلکم تفلحون O (اٰل عمران :۲۰۰)

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پورے کامیاب ہو۔

۳۰۔ یآیھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا وبث منھما رجالا کثیراً ونسآء واتقوا اللہ الذین تسآء لون بہ والارحام O (النسآء :۱)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار نفس سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام سے ایک دوسرے سے سوال کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی

ڈرو۔

۳۱۔ فلیتقوا اللّٰہ ولیقولوا قولا سدیدا O (النسآء :۹)

سوان لوگوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے ڈریں اور موقع کی بات کہیں۔

۳۲۔ والاخرۃ خیر لمن اتقی O (النسآء :۷۷)

اور آخرت ہر طرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللّٰہ تعالیٰ کی مخالفت سے بچے۔

۳۳۔ وان تحسنوا وتتقوا فان اللّٰہ کان بما تعملون خبیرا (النسآء:۱۲۹)

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ حق تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں

۳۴۔ وان تصلحوا وتتقوا فان اللّٰہ کان غفورارحیما O (النسآء : ۱۲۹)

اور اصلاح کرلو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللّٰہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں۔

۳۵۔ ولقد وصیتا الذین اوتوا الکتب من قبلکم وایاکم ان اتقوا اللّٰہ O(النسآء:۱۳۱)

اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم لوگ بھی کہ اللّٰہ تعالیٰ سے ڈرو۔

۳۶۔ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ سریع الحساب O (المائدہ :۴)

اور اللّٰہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو بیشک اللّٰہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والے ہیں۔

۳۷۔ وتعاونوا علے البر والتقویٰ ۔ الخ O (المائدہ :۲)

اور نیکی اور تقویٰ میں دوسرے کی اعانت کرتے رہو۔

۳۸۔ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ علیم بذات الصدور O (المائدہ :۷)

اور اللّٰہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللّٰہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

۳۹۔ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ خبیر بما تعملون O (المائدہ :۸)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے۔

۴۰۔ واتقوا اللّٰہ وعلی اللّٰہ فلیتو کل المؤمنون O (المائدہ :۱۱)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اور اہل ایمان کو حق تعالیٰ ہی پر اعتماد رکھنا چاہیئے۔

۴۱۔ قال انما یتقبل اللّٰہ من المتقین O (المائدہ :۲۷)

(آدم کے دو بیٹوں میں سے) ایک نے کہا کہ خدا تعالیٰ متقیوں ہی کا عمل قبول کرتے ہیں۔

۴۲۔ یآیہا الذین أمنوا اتقوا اللّٰہ وابتغوآ الیہ الوسیلۃ O (المائدہ:۳۵)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو۔

۴۳۔واتقوا اللّٰہ ان کنتم مومنین(المائدہ:۵۷)اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایماندار رہو۔

۴۴۔ ولو ان اهل الکتب أمنوا واتقوا لکفر ناعنهم سیأتهم ولادخلتهم جنت النعیم O (المائدہ :۶۵)

اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

۴۵۔ لیس علے الذین أمنوا وعملوا الصلحت جناح فیما طعموآ اذا ما اتقوا وأمنوا وعملوا الصلحت ثم اتقوا و أمنوا ثم اتقوا واحسنوا واللّٰہ یحب المحسنین O (المائدہ :۱۳)

ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں، اور نیک کام کرتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں، پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکو کاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

۴۶۔ واتقوا اللّٰہ الذیٓ انتم بہ مؤمنون O (المائدہ :۸۸)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۴۷۔ واتقوا اللہ الذیؔ الیہ تحشرون O (المائدہ :۹۶)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۴۸۔ فاتقوا اللہ یاولی الا لباب لعلکم تفلحون O (المائدہ :۱۰۰)

تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اے عقل مندو تا کہ تم کامیاب ہو۔

۴۹۔ واتقوا اللہ واسمعوا O (المائدہ :۱۰۸) اور اللہ تعالیٰ

سے ڈرو اور سنو۔

۵۰۔ قال اتقوا اللہ ان کنتم مومنین O (المائدہ :۱۱۳)

(حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا) کہ خدا سے ڈرو اگر تم ایماندار رہو۔

۵۱۔ ولکدار الاخرۃ خیر للذین یتقون O (الانعام :۳۴)

اور پچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے۔

۵۲۔ و انذر بہ الذین یخافون ان یحشروآ الی ربھم لیس لھم من دونہ ولی ولا شفیع لعلھم یتقون O (الانعام :۵۱)

اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کیے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ تو ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس اُمید کہ وہ ڈر جاویں۔

۵۳۔ وما علی الذین یتقون من حسابھم من شیئٍ ولکن ذکریٰ لعلکم یتقون (الانعام :۶۹)

اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا، لیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔

۵۴۔ وامرنا لنسلم لرب العلمین o وان اقیموا الصلوۃ واتقوہ O (الانعام:۷۱)

اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جائیں پروردگار عالم کے اور یہ کہ نماز کی پابندی

کرو اور اس سے ڈرو۔

۵۵۔ ذالکم وصکم بہ لعلکم تتقون O (الانعام :۱۵۳)

اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تا کہ احتیاط رکھو۔

۵۶۔ یبنی أدم قد انزلنا علیکم لباسا یواری سواتکم وریشا ولباس والتقوی ذالک خیر O (الاعراف :۲۶)

اے اولاد آدم کی ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو کہ تمہاری پردہ داریوں کو بھی چھپاتا ہے اور موجب زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے۔

۵۷۔ فمن اتقی واصلح فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون O (الاعراف :۳۵)

سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

۵۸۔ او عجبتم ان جآء کم ذکر من ربکم علی رجل منکم لینذرکم ولتتقوا ولعلکم ترحمون O (الاعراف :۶۳)

اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آ گئی تا کہ وہ شخص تم کو ڈراوے اور تا کہ تم ڈر جاؤ اور تا کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۵۹۔ افلا تتقون O (الاعراف :۶۵)

سو کیا تم نہیں ڈرتے۔ (حضرت ہودں نے قوم سے کہا)

۶۰۔ ولو ان اهل القریٰ أمنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکت من السمآء والارض ۔ الخ O (الاعراف :۹۶)

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیز کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔

۶۱۔ والعاقبة للمتقین O (الاعراف :۱۲۸)

اور اخیر کامیابی انہیں کو ہوتی ہے جو خدا سے ڈرتے ہیں۔

۶۲۔ ورحمتی وسعت کل شیی فسا کتبھا للذین یتقون ویؤتون الزکٰوۃ والذین ھم باٰیٰتینا یؤمنون O (الاعراف :۱۵۶)

اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا جو کہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۶۳۔ واذ قالت امۃ منھم لم تعظون قوما ن اللّٰہ مھلکھم او معذبھم عذابا شدیداً قالوا معذرۃ الی ربکم ولعلھم یتقون O (الاعراف : ۱۶۴)

اور اس وقت کا حال (پوچھئے) جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جاویں۔

۶۴۔ والدار الاخرۃ خیر للذین یتقون افلاح تعقلون O (الاعراف:۱۶۹)

اور آخرت والا گھر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو پرہیز رکھتے ہیں پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔

۶۵۔ واذ نتقنا الجبل فوقھم کانہ طلۃ و ظنوآ انہ واقع بھم خذوا مآ اٰتینکم بقوۃ واذکروا ما فیہ لعلکم تتقون O (الاعراف :۱۷۱)

اور وہ صفت قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر چھت کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا اور ان کو یقین ہوا کہ اب ان پر گرا اور کہا کہ جلدی قبول کرو جو کتاب ہم نے دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

۶۶۔ ان الذین اتقوا اذا مسھم طئف من الشیطن تذکروا فاذٓ ھم مبصرون O (الاعراف :۲۰۱)

یقینا جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے آجاتا ہے تو وہ یاد میں

لگ جاتے ہیں سو یکا یک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

۶۷۔ فاتقوا اللّٰہ واصلحوا ذات بینکم اوطیعوا اللّٰہ ورسولہ ان کنتم مؤمنین O (الانفال :۱)

سو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

۶۸۔ یآیھا الذین أمنوآ ان تتقوا اللّٰہ یجل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفرلکم واللّٰہ ذوالفضل العظیم O (الانفال :۲۹)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

۶۹۔ وما لھم الا یعذبھم اللّٰہ وھمیصدون عن المسجد الحرام وما کانوآ اولیآء ہ ان اولیاء ہ الا المتقون ولکن الکثرھم لا یعلمونO(الانفال:ل۳۴)

اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو سزا نہ دے حالانکہ وہ لوگ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں، اس کے متولی تو متقیوں کے سوا اور کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

۷۰۔ فکلوا مما غنمتم حللا طیبا واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ غفور رحیم (" : ۶۹)

سو جو کچھ تم نے کیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے اور بڑی رحمت والے ہیں۔

۷۱۔ ان اللّٰہ یحب المتقین O (التوبۃ :۴)

واقعی اللہ تعالیٰ نے احتیاط رکھنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

۷۲۔ " " " " "

۷۳۔ واعلموآ ان اللّٰہ مع المتقین O (التوبۃ :۳۶)

اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کا ساتھی ہے۔

۷۴۔ واللّٰہ علیم بالمتقین ○ (التوبۃ :۴۴)

اور اللہ تعالیٰ ان متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۷۵۔ لا تقم فیہ ابدا لمسجد اسس علی التقویٰ من اول یوم احق ان تقوم فیہ فیہ رجال یحبون ان یتطھروا واللّٰہ یحب المطھرین ○ (التوبۃ :۱۰۸)

آپ اس (مسجد ضرار) میں (نماز کیلئے) کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اوّل دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)۔

۷۶۔ یاَیھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ وکونوا مع الصدقین ○ (التوبہ:۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۷۷۔ ان فی اختلاف الیل والنھار وما خلق اللّٰہ فی السمٰوٰت والارض لاٰیت لقوم یتقون ○ (یونس :۶)

بلاشبہ رات اور دن یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کیا ہے ان سب میں ان لوگوں کے واسطے دلائل ہیں جو خدا کا ڈر مانتے ہیں۔

۷۸۔ قل من یرزقکم من السمآء والارض امن یملک السمع والابصار ومن یخرج الحی من المیت و یخرج المیت من الحی ومن یدبر الامر فسیقولون اللّٰہ فقل افلا تتقون ○ (یونس :۳۱)

آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے

جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو کاموں کی تدبیر کرتا ہے سو ضرور وہ جواب میں یہی کہیں گے کہ ان سب افعال کا فاعل اللہ ہے تو ان سے کہئے کہ پھر (شرک سے) پرہیز کیوں نہیں کرتے

۷۹۔ الآ ان اولیآء اللّٰہ لا خوف علیھم ولاھم یحزنون o الذین اٰمنوا وکانوا یتقون o (یونس :۶۳)

یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں جو ایمان لائے اور (معاصی سے) پرہیز کرتے ہیں۔

۸۰۔ تلک من انبآء الغیب نوحیھآ الیک ما کنت تعلمھا انت ولا قومک من قبلک ھذا فاصبر ان العاقبۃ للمتقین o (ھود :۴۹)

یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقینا نیک انجامی متقیوں کیلئے ہی ہے۔

۸۱۔ قال یقوم ھؤلآء بناتی ھن اطھرلکم فاتقواللّٰہ ولا تخزرون فی ضیفی الیس منکم رجل رشید o (ھود :۷۸)

حضرت لوط علیہ السلام فرمانے لگے کہ اے میری قوم! یہ میری (بہو) بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے (نفس کی کامرانی) کیلئے اچھی خاصی ہیں، سو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا مانس نہیں۔

۸۲۔ ولاجر الاخرۃ خیر للذین اٰمنوا وکانوا یتقونo (یوسف:۵۷)

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقویٰ والوں کیلئے۔

۸۳۔ قالوآء انک لانت یوسف قال انا یوسف وھذا اخی قد من اللّٰہ علینا انہ من یتق و یصبر فان اللّٰہ لا یضیع اجر المحسنین (یوسف:۹۰)

کہنے لگے کیا تم ہی سچ مچ یوسف ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا حقیقی بھائی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔

۸۴۔ ولدار الاخرۃ خیر للذین اتقوا افلا تعقلون O (یوسف :۱۰۹)

اور البتہ عالمِ آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بیہودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں سو تم کیا اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

۸۵۔ مثل الجنۃ التی وعدالمتقون تجری من تحتھا الانھر اکلھا دآئم وظلما تلک عقبی الذین اتقوا وعقبی الکفرین النار O (الرعد : ۳۵)

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت رہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

۸۶۔ ان المتقین فی جنت وعیون o ادخلوھا بسلم أمینO (الحجر:۴۵)

بے شک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے، تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو۔

۸۷۔ واتقوا اللہ ولا تخزون O (الحجر :۶۹)

اور اللہ سے ڈرو اور مجھ کو رسوا مت کرو۔

۸۸۔ ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشآء من عبادہ ان انذروآ انہ لا الہ الا انا فاتقون O (النحل :۳)

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۸۹۔ وقیل للذین اتقوا ماذآ انزل ربکم قالوا خیرا للذین احسنوا فی هذہ الدنیا حسنۃ ولدار الاخرۃ خیر ولنعم دارالمتقین O (النحل : ۳۰)

اور جولوگ شرک سے بچتے ہیں وہ کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں بڑی چیز نازل فرمائی ہے، جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالمِ آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

۹۰۔ ولہ ما ی السمٰوٰت والارض ولہ الدین واصبا افغیر اللہ تتقونO(النحل:۵۲)

اور اسی کی ہیں سب چیزیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے تو کیا پھر بھی اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے رہو۔

۹۱۔ ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون O (النحل :۱۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں

۹۲۔ یٰیحیی خذالکتب بقوۃ واٰتینہ الحکم صبیا o وحنانا من لدنا وزکوٰۃ وکان تقیا O (مریم :۱۲)

اے یحییٰ! کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ دیا اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔الخ۔

۹۳۔ قالت انی اعوذ بالرحمن منک ان کنت تقیا O (مریم : ۱۸)

کہنے لگیں کہ میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خداترس ہے (حضرت مریم)

۹۴۔ تلک الجنۃ التی نورث من عبادنا من کان تقیا O (مریم :

۶۳)

یہ جنت ایسی ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کا مالک ایسے لوگوں کو بنائیں گے جو خدا سے ڈرنے والا ہو۔

۹۵۔ ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظلمین فیھا جثیا ٥ (مریم:۷۲)

پھر ہم ایسے لوگوں کو نجات دے دیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لائے تھے۔ اور ظالموں کو اس میں ایسی حالت میں رہنے دیں گے کہ گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے۔

۹۶۔ یوم نحشرا المتقین الی الرحمن وفدا ٥ (مریم :۸۵)

جس روز ہم متقیوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے۔

۹۷۔ فانما یسرنہ بلسانک لتبشربہ المتقین و تنذر بہ قوما لدا(مریم:۹۷)

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنا دیں۔ اور جھگڑالو آدمیوں کو اس سے خوف دلا دیں۔

۹۸۔ مآ انزلنا علیک القرأن لتشقی ٥ الا تذکرۃ لمن یخشی ٥ (طٰہٰ:۲)

ہم نے قرآن مجید آپ پر اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔

۹۹۔ وکذالک انزلنہ قرأنا عربیا وصرفنا فیہ من الوعید لعلھم یتقون او یحدث لھم ذکرا ٥ (طٰہٰ :۱۱۳)

اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کر کے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کر دے۔

۱۰۰۔ والعاقبۃ للتقویٰ ٥ (طٰہٰ :۱۳۲)

اور بہتر انجام کو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

۱۰۱۔ ولقد اٰتینا موسیٰ وھرون الفرقان وضیآء O (الانبیا : ۴۸)

اورہم نے موسیٰ اور ہارون کوایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی

۱۰۲۔ یآیھا الناس اتقوا ربکم ان زلزلۃ الساعۃ شیئٌ عظیم ۔ الخ O (الحج:۱)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو یقینا قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی۔

۱۰۳۔ لن ینال اللّٰہ لحومھا ولا دمآء ھا ولکن ینالہ التقوی منکم (الحج:۳۷)

اللہ کے پاس نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے

۱۰۴۔ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال یقومہ اعبدو اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ افلا تتقون O (المومنون :۲۳)

اورہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر کر کے بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اوراس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں پھر کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟۔

۱۰۵۔ وان ھذہ امتکم امۃ واحدۃ وانا ربکم فاتقون O (المومنون :۵۲)

اور یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو تم مجھ سے ڈرتے رہو

۱۰۶۔قل من رب السمٰوٰت السبع ورب العرش العظیمO(المومنون:۸۶)

آپ یہ بھی کہیئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالیشان عرش کا مالک کون ہے وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ یہ بھی اللہ کا ہے آپ کہیئے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۰۷۔ ولقد انزلنآ الیکم اٰیٰت مبینت ومثلا من الذین خلوا من قبلکم وموعظۃ للمتقین o (النور :۳۴)

اور ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان کی بعض حکایات اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت کی باتیں ہیں۔

۱۰۸۔ومن یطع اللہ ورسولہ ویخش اللہ ویتقہ فاولئک ھم الفائزون(النور:۵۲)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

۱۰۹۔ قل اذالک خیر ام جنۃ الخلد التی وعد المتقون o(الفرقان:۱۵)

آپ کہیے کہ کیا یہ (مصیبت کی حالت) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

۱۱۰۔ والذین یقولون ربنا ھب لنا من ازواجنا وذریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما o (الفرقان :۷۴)

اور ایسے ہیں کہ دعاء کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنادے۔

۱۱۱۔کذبت قوم نوح المرسلین o اذ قال لھم اخوھم نوح الا تتقون(الشعراء:۱۰۵)

قوم نوح علیہ السلام نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے برادری کے بھائی نوح نے فرمایا کہ کیا تم نہیں ڈرتے۔

۱۱۲۔ کذبت عادن المرسلینoاذ قال لھم اخواھم ھود الا تتقون (الشعراء :۱۲۳)

قومِ عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی ہود علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔

۱۱۳۔ كذبت ثمود المرسلين o اذ قال لهم اخوهم صلح الا تتقون(الشعراء:۱۴۱)

قومِ ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے

۱۱۴۔ فاتقوا اللّٰہ واطیعون O (الشعراء :۱۵۱)

سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۱۵۔كذبت قوم لوط المرسلين o اذ قال لهم اخوهم لوط الا تتقون (الشعراء:۱۶۰)

قومِ لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ کیا تم نہیں ڈرتے

۱۱۶۔ كذب اصحب لئيكة المرسلين o اذ قال لهم شيعب الا تتقون(الشعراء:۱۷۶)

اصحاب الائیکہ نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے شعیب نے فرمایا کہ کیا تم نہیں ڈرتے ہو

۱۱۷۔ والعاقبة للمتقين O (القصص :۸۳)

اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

۱۱۸۔ منيبين اليه واتقوه واقيموا الصلوة ولا تكونوا من المشركين(الروم:۳۱)

تم خدا کی طرف رجوع ہو کر فطرتِ الہیہ کا اتباع کرو اور اسی سے ڈرو اور نماز کی پابندی کرو اور شرک کرنے والوں میں سے مت رہو۔

۱۱۹۔ يآيها الناس اتقوا ربكم واخشوا يوما لا يجزى والد عن ولده ولا مولود هو جاز عن والده شيئا ۔ الخ O (لقمان :۳۳)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف

سے کچھ مطالبہ کرسکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کرے۔

۱۲۰۔ یآیھا النبی اتق اللہ ولا تطع الکفرین والمنفقین ان اللہ کان علیما حکیما ○ (الاحزاب :۱)

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

۱۲۱۔ ینسآء النبی لستن کاحد من النسآء ان اتقیتن فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض وقلن قولا معروفا ○ (الحزاب:۳۲)

اے نبی کی بیبیوں تم معمولی عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم (نامحرم مرد سے) بولنے میں نزاکت مت کرو ایسے شخص کو خیال پیدا ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں خرابی ہے اور قاعدہ عفت کے موافق بات کہو۔

۱۲۲۔ واذ تقول للذیٓ انعم اللہ علیہ وانعمت علیہ امسک علیک زوجک واتق اللہ وتخفی فی نفسک ما اللہ مبدیہ وتخشی الناس واللہ احق ان تخشہ ۔ الخ ○ (الاحزاب :۳۷)

اور جب آپ اس شخص سے فرمار ہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے۔جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا۔اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرتا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے۔ (تفسیر وتشریح دیکھ لیں)

۱۲۳۔ الذین یبلغون رسلت اللہ ویخشونہ ولا یخشون احدا الا اللہ وکفی باللہ حسیبا ○ (الاحزاب :۳۹)

یہ سب (پیغمبرانِ گزشتہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے

ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

۱۲۴۔ لا جناح علیھن فی ابآء ھن ولا ابناء ھن ولآ اخوانھن ولا ابنآء اخوانھن ولا ابناء اخواتھن ولا نسآء ھن ولا ما ملکت ایمانھن واتقین اللّٰہ ان اللّٰہ کان علے کل شیئ شھیدا o (الاحزاب :۵۵)

پیغمبروں کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اپنی لونڈیوں کے اور خدا سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز پر حاضر ہے۔

۱۲۵۔ یآیھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ وقولوا قولا سدیدا o (الاحزاب:۷۰)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو۔

۱۲۶۔ وان الیاس لمن المرسلین o اذ قال لقومہٖ الاتتقون (الصفت:۱۳)

اور الیاس علیہ السلام بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے ڈرتے نہیں۔

۱۲۷۔ ھذا ذکر وان للمتقین لحسن مآب o (صٓ :۴۹)

ایک نصیحت کا مضمون تو یہ ہو چکا اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے۔

۱۲۸۔ قل یعباد الذین اتقوا ربھم لھم غرف من فوقھا غرف مبنیۃ تجری من تحتھا الانھر وعد اللّٰہ لا یخلف اللّٰہ المیعاد o (الزمر:۱۰)

ان کیلئے جنت کے بالاخانے ہیں، اور جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں۔ جو بنے بنائے تیار ہیں، ان کے نیچے نہریں چل رہیں ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۱۲۹۔ یعباد فاتقون O (الزمر :۱۶)

اے میرے بندو مجھ سے ڈرو۔

۱۳۰۔ لکن الذین اتقوا ربھم لھم غرف من فوقھا غرف مبنیۃ تجری من تحتھا الانھر وعداللّٰہ لا یخلف اللّٰہ المیعاد O (الزمر :۲۰)

لیکن جولوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے جنت کے بالا خانے ہیں اور جن کے اوپر اور بالا خانے ہیں جو بنے بنائے تیار ہیں ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۱۳۱۔ والذی جآء بالصدق وصدق بہ اولئک ھم المتقون (الزمر:۳۳)

اور جولوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگاری ہیں۔

۱۳۲۔ وینجی اللّٰہ الذین اتقوا بمفازتھم لا یمسھم السوٓء ولاھم یحزنون O (الزمر :۶۱)

اور جولوگ شرک وکفر سے بچتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ دوزخ سے نجات دے گا ان کو تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۱۳۳۔ وسیق الذین اتقوا ربھم الی الجنۃ زمرا حتی اذا جآء وھا وفتحت ابوابھا وقال لھم خزنتھا سلم علیکم طبتم فادخلوھا خلدین(الزمر:۷۲)

اور جولوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ ہو کہ جنت کی طرف روانہ کئے جاوینگے یہاں تک کہ جب اس جنت کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں گے اور وہاں محافظ فرشتے ان سے کہیں گے کہ السلام علیکم تم مزے میں رہے سو اس جنت میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاوٴ۔

۱۳۴۔ ونجينا الذين أمنوا وكانوا يتقون O (حم السجده : ۱۸)

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ہم سے ڈرتے تھے۔

۱۳۵۔ والاخرة عند ربک للمتقين O (الزخرف :۳۵)

اور آخرت آپ کے رب کے ہاں خدا ترسوں کیلئے ہے۔

۱۳۶۔ فاتقوا الله واطيعون O (الزخرف :۶۳)

تو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو (حضرت عیسیٰؑ نے قوم سے کہا)

۱۳۷۔ ان المتقين فی مقام امين o فی جنت وعيون O (الدخان:۵۱)

بے شک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں۔

۱۳۸۔ وان الظلمين بعضهم اولياء بعض والله ولی المتقين (الجاثية:۱۹)

اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ دوست ہے اہل تقویٰ کا۔

۱۳۹۔ مثل الجنة التی وعد المتقون فيهآ انهر من ماءٍ غير اسن وانهر من عسل مصفی ولهم فيها من كل المثرات ومغفرة من ربهم (محمد:۱۵)

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا بغیر نہیں ہوگا، اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلہ نہ ہوگا اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی اور بہت سی نہریں ہیں شہید کی جو بالکل صاف ہوں گے اور ان کیلئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔

۱۴۰۔ والذين اهتدوا زادهم هدی وأتهم تقوهم O (محمد :

(۱۷

اور جو لوگ راہ پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

۱۴۱۔ وان تؤمنوا وتتقوا یؤتکم اجورکم ولا یسئلکم اموالکم(محمد:۳۵)

اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۱۴۲۔ اذ جعل الذین کفروا فی قلوبھم الحمیۃ حمیۃ الجاھلیۃ فانزل اللہ سکینتہ علی رسولہ وعلے المؤمنین والزمھم کلمۃ التقویٰ وکانوآ احق بھا واھلھا ۔ الخ O (الفتح :۲۶)

جب ان کافروں نے عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقویٰ کی ملت پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں۔

۱۴۳۔ ان الذین یغضون اصواتھم عند رسول اللہ اولئک الذین امتحن اللہ قلوبھمللتقوی لھم مغفرۃ واجر عظیم O (الحجرات:۳)

بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالیٰ تقویٰ کیلئے خالص کر دیا ہے۔

۱۴۴۔ انما المؤمنون اخوۃ فاصلحوابین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمونO (الحجرات :۱۰)

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۴۵۔ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ تواب رحیم O (الحجرات :۱۲)

اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۱۴۶۔ ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقکم ان اللّٰہ علیم خبیر O (الحجرات:۱۳)

اللہ کے نزدیک تم سب میں سب سے بڑا شریف وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہو اللہ خوب جاننے والا پورا خبردار ہے۔

۱۴۷۔ وازلفت الجنۃ للمتقین غیر بعید O (قٓ :۳۱)

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

۱۴۸۔ ان المتقین فی جنت وعیون O (الذاریت :۱۵)

بے شک متقی لوگ بہشتوں میں اور چشموں میں ہونگے۔

۱۴۹۔ ان المتقین فی جنت و نعیم O (الطور :۱۷)

متقی لوگ بے شک باغوں اور سامانِ عیش میں ہونگے۔

۱۵۰۔ ان المتقین فی جنت و نھر O (القمر :۵۴)

بیشک پرہیز گار لوگ باغوں میں اور نہروں میں ہونگے۔

۱۵۱۔ یآیھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ واٰمنوا برسولہٖ یؤتکم کفلین من رحمتہٖ ویجعل لکم نورا تمشون بہٖ ویغفرلکم واللّٰہ غفور رحیم O (الحدید:۲۸)

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا، اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۱۵۲۔ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ شدید العقاب O (الحشر :۷)

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

۱۵۳۔ یآیھا الذین اٰمنوآ اذا تناجیتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصیت الرسول وتناجوا بالبر والتقویٰ واتقوا اللّٰہ الذی الیہ تحشرونO (المجادلۃ :۹)

اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی سرگوشیاں کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

۱۵۴۔ یآیھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ ولتنظر نفس ما قدمت لغد واتقو اللّٰہ خبیر بما تعملون O (الحشر :۱۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے کیا ذخیرہ بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔

۱۵۵۔ فاتقوا اللّٰہ ماا ستطعتم واسمعوا واطیعوا وانفقوا خیر الانفسکم ومنیوق شح نفسہ فاولٰئک ھم المفلحون O (التغابن :۱۲)

تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا

۱۵۶۔ واتقوا اللّٰہ ربکم ۔ الخ O (الطلاق :۱)

اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے۔

۱۵۷۔ ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ من امرہ یسرا O (الطلاق : ۴)

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کام میں آسانی کر دے گا۔

۱۵۹۔ فاتقوا اللّٰہ یاولی الالباب الذین اٰمنوا قد انزل اللّٰہ الیکم

ذکرا ○ (الطلاق:۱۰)

اے سمجھدار جو کہ ایمان لائے ہو تم خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا ہے

۱۶۰۔ ان للمتقین عند ربھم جنت النعیم ○ (القلم :۳۴)

بے شک پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے نزدیک آسائش کی جنتیں ہیں۔

۱۶۱۔ قال یقوم انی لکم نذیر مبین ان اعبدواللّٰہ واتقوہ واطیعون ○ (نوح:۲)

(حضرت نوحؑ نے) کہا اے میری قوم! میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں اور کہتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۶۲۔ ھو اھل التقویٰ واھل المغفرۃ ○ (المدثر :۵۶)

(اس کا ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

۱۶۳۔ ان المتقین فی ظلل وعیون ○ (المرسلت :۴۱)

بلاشبہ پرہیزگار لوگ سایوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۴۔ ان للمتقین مفازا ○ (النبا :۳۱)

خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بے شک کامیابی ہے۔

۱۶۵۔ فاما من اعطی و اتقی ○ وصدق بالحسنی ○ فسنیسرہ للیسری ○ (الیل :۵)

سو جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کو سچا سمجھا تو ہم اس کو راحت کی چیز کیلئے سامان دے دیں گے۔

ژ

خشیّتِ الٰہی اور خاشع

۱۔ واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ وانھا لکبیرۃ الا علی الخشعین o الذین یظنون انھم ملقوا بھم وانھم الیہ راجعون o (البقرۃ :۴۵)

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بے شک وہ (نماز) دشوار ضرور ہے مگر جن کے قلوب میں خشوع ہے ان پر کچھ دشوار نہیں خاشعین وہ لوگ ہیں جو خیال رکھتے ہیں اس کا کہ وہ بے شک ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور اس بات کا بھی خیال رکھتے ہیں کہ وہ بے شک اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔

۲۔ وان منھا لما یھبط من خشیۃ اللّٰہ o (البقرۃ :۷۴)

اور ان ہی پتھروں میں سے بعض ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔

۳۔ وان من اھل الکتب لمن یؤمن باللّٰہ ومآ انزل الیکم ومآ انزل الیھم خشعین للّٰہ لا یشترون بأیٰت اللّٰہ ثمنا قلیلا اولئک لھم اجرھم عند ربھم ان اللّٰہ سریع الحساب o (اٰل عمران :۱۹۹)

اور یقین بعض لوگ اہلِ کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ جو تمہارے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے ہیں، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالیٰ جلدی ہی حساب کر دیں گے۔

۴۔ فلما کتب علیھم القتال اذا فریق منھم یخشون الناس کخشیۃ اللّٰہ او اشد خشیۃ ۔ الخ o (النساء :۷۷)

پھر جب ان پر جہاد کرنا فرض کر دیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔

۵۔ الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوھم واخشون O (المائدہ :۳)

آج کے دن نا اُمید ہو گئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو اُن سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

۶۔ قال رجلن من الذین یخافون انعم اللہ علیھما ادخلوا علیھم الباب فاذا دخلتموہٗ فانکم غلبون O (المائدہ :۲۳)

ان دو شخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم ان پر دروازے تک چلو سو جس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آ جاؤ گے۔

۷۔ فلا تخشوا الناس واخشون ولا تشتروا باٰیٰتی ثمنا قلیلاً O (المائدہ:۴۴)

سو تم بھی لوگوں سے اندیشہ مت کرو اور مجھ سے ڈرو اور میرے احکام کے بدلے میں متاع قلیل مت لو۔

۸۔ یآیھا الذین اٰمنوا لیبلوتکم اللہ بشیئ من الصید تنالہ ایدیکم ورماحکم لیعلم اللہ من یخافہ بالغیب ۔ الخ O (المائدہ :۹۴)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا، جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر پہنچ سکیں گے تا کہ اللہ تعالیٰ معلوم کرے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔

۹۔ وقال انی بریئ منکم انی اریٰ مالا ترون انی اخاف اللہ (الانفال:۴۸)

اور (شیطان) یہ کہا کہ میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں میں ان چیزوں کو دیکھ رہا ہوں جو تم کو نظر نہیں آتیں (فرشتے) میں تو خدا سے ڈرتا ہوں۔ (تفسیر دیکھ لیں)

۱۰۔ وسیبح الرعد بحمدہ والملئکۃ من خیفتہ ۔ الخ O (الرعد:۱۳)
اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح وتحمید کرتے ہیں۔

۱۱۔ والذین یصلون مآ امراللّٰہ بہ ان یوصل ویخشون ربھم ویخافون سوٗالحساب O (الرعد :۲۱)
اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت عذاب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

۱۲۔ ولنسکننکم الارض من بعدھم ذالک لمن خاف مقامی وخاف وعید (ابراھیم:۱۴)
اور اُن کے ہلاک کرنے کے بعد تم کو اس سرزمین میں آیا رکھیں گے یہ ہر اس شخص کیلئے ہے جو میرے روبرو کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے ویعد سے ڈرے۔

۱۳۔ یخافون ربھم من فوقھم ویفعلون مایوٗمرون O (النحل :۵۰)
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ ان پر بالادست ہے اور اُن کو جو کچھ حکم کیا جاتا ہے وہ اس کو کرتے ہیں۔

۱۴۔ ویخرون للاذقان یبکون و یزیدھم خشوعا O (بنی اسرائیل :۱۰۹)
اور تھوڑیوں کے بل گریت ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔

۱۵۔ ولقد أتینا موسیٰ وھرون الفرقان وضیآء وذکر اللمتقین o الذین یخشون ربھم بالغیب وھم من الساعۃ مشفقون O (الانبیاء : ۴۸)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ لوگ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

۱۶۔ انهم كانو يسرعون فى الخيرات ويدعوننا رغباً ورهبا وكانوا لنا خشعين O (الانبياء :۹۰)

یہ سب پیغمبر نیک کاموں میں ڈرتے تھے اور امید وخوف کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

۱۷۔ قد افلاح المؤمنون o الذين هم فى صلاتهم خشعون (المومنون:۱)

بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

۱۸۔ ان الذين هم من خشية ربهم مشفقون O (المؤمنون :۵۷)

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے، ڈرتے ہیں۔ (اگلی آیتیں ضرورت دیکھ لیں)۔

۱۹۔ ومن تطع اللّٰه ورسوله ويخش اللّٰه ويتقه فاولئک هم الفآئزونO(النور:۵۲)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

۲۰۔ ان المسلمين والمسلمت ۔ الخ O (الاحزاب :۱۳۵)

(باب روزہ اور روزہ دار کا سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے)

۲۱۔ انما تنذر الذين يخشون ربهم بالغيب واقاموا الصلوةO(فاطر:۱۸)

آپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی

پابندی کرتے ہیں۔

۲۲۔ انما یخشی اللّٰہ من عبادہ العلمٰٓؤا ان اللّٰہ عزیز غفور O(فاطر:۲۸)

اور خدا سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو (ان کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں واقعی اللہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

۲۳۔ انما تنذر من اتبع الذکر وخشی الرحمن بالغیب فبشرہ بمغفرۃ واجر کریم O (یٰسٓ :۱۱)

بس آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے سو آپ اس کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوشخبری سنا دیجئے۔

۲۴۔ اللّٰہ نزل احسن الحدیث کتبا متشابہا مثانی تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربہم ثم تلین جلودھم وقلوبہم الی ذکر اللّٰہ O (الزمر:۲۳)

اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے بدن جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

۲۵۔ فذکر بالقرأن من یخاف وعید O (قٓ :۴۵)

آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

۲۶۔ الم یان للذین اٰمنوآ ان تخشع قلوبہم لذکر اللّٰہ وما نزل من الحق ۔ الخ O (الحدید :۱۶)

کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۲۷۔ لو انزلنا ھذا القرأن علٰے جبل لرایتہ خشعا متصدعا من

خشیۃ اللّٰہ وتلک الامثال نضربھاللناس تعلھم یتفکرون O (الحشر : ۲۱)

اگرہم اس قرآن کوکسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اوران مضامین عجیبہ کوہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

۲۸۔ ان الذین یخشون ربھم باالغیب لھم مغفرۃ واجر کبیر(الملک :۱۲)

بے شک جولوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کیلئے مغفرت اوراجرعظیم ہے

۲۹۔ والذین ھم من عذاب ربھم مشفقون O (المعارج :۲۷)

اورجواپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔(تفصیل دیکھ لیں)۔

۳۰۔ سیذکر من یخشی O (الاعلی :۱۰) وہی شخص نصیحت مانتا ہے جوخدا سے ڈرتا ہے

۳۱۔ واللّٰہ احق ان تخشہ O (الاحزاب :۳۷)

اورڈرنا توآپ کوخدا ہی سے سزاوار ہے۔

۳۲۔ والذین یبلغون رسلت اللّٰہ ویخشونہ ولا یخشون احدا الا اللّٰہ (الحزاب:۳۹)

یہ سب (انبیائے سابقہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔

۳۳۔ من خشی الرحمن بالغیب وجآء بقلب منیب O (قٓ :۳۳)

جوشخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کرآوے گا۔(تفصیل یکھئے)

۳۴۔ انمآ انت منذر من یخشھا O (النزعت :۴۵)

اور جو شخص آپ کے پاس (دین کے شوق میں) دوڑتا ہوا آتا ہے اور وہ خدا سے ڈرتا ہے (شانِ نزول دیکھ لیں)۔

۳۵۔ ذالک لمن خشی ربہ ○ (البینہ :۸)

یہ (جنت اور رضا) اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

توکل اور متوکل

۱۔ اذ همت طائفتن منکم ان تفشلا واللّٰہ و لیهما وعلے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون ○ (أل عمران :۱۲۲)

جب تم میں سے دو جماعتوں نے دل میں جماعتوں کا مددگار ہار دیں اور اللہ تعالیٰ تو ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر اعتماد کرنا چاہیئے۔

۲۔ فاذا عزمت فتوکل علے اللّٰہ ان اللّٰہ یحب متوکلین ○ (أل عمران:۱۵۹)

پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدا تعالیٰ پر اعتماد کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۳۔ ان ینصرکم اللّٰہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذا الذی ینصرکم من بعده وعلے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون ○ (أل عمران : ۱۶۰)

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے اور صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان والوں کو اعتماد رکھنا چاہیئے۔

۴۔ الذین قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوهم فزادهم ایمانا وقالوا حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل ○ (أل عمران :۱۷۳)

یہ لوگ ایسے ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے

سوتم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہئے تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔ (تفسیر دیکھ لیں)۔

۵۔ واللّٰہ یکتب ما یبیتون فاعرض عنھم وتوکل علے اللّٰہ وکفی باللّٰہ وکیلا (النسآء :۸۱)

اور اللہ تعالیٰ لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں میں مشورے کیا کرتے ہیں، سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ کے حوالے کیجئے اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہے۔

۶۔ وعلے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون o (المائدۃ :۱۱)

اور اہل ایمان کو حق تعالیٰ ہی پر اعتماد رکھنا چاہئے۔

۷۔ وعلے اللّٰہ فتوکلوآ ان کنتم مؤمنین o (المائدہ :۲۳)

اور اللہ پر نظر رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۸۔ علی اللّٰہ توکلنا ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفتحین o (الاعراف :۸۹)

ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان میں فیصلہ کر دیجئے اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۹۔ انما المؤمنون الذین اذا ذکر اللّٰہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم اٰیتہ زادتھم ایمانا وعلی ربھم یتوکلون o (الانفال :۲)

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ مضبوط کر دیتی ہیں، اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰۔ ومن یتوکل علے اللّٰہ فان اللّٰہ عزیز حکیم o (الانفال :۴۹)

اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں اور حکمت والے بھی ہیں۔

۱۱۔ وان جنحوا للسلم فاجنح لھا وتوکل علی اللّٰہ انہ ھو السمیع

العلیم O (الانفال :٦١)

اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ کیجئے بلا شبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۲۔ وان خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللہ من فضلہ ان شآء ان اللہ علیم حکیم (التوبہ :۲۸)

اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (تم خدا پر توکل رکھو) خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

۱۳۔ قل لن یصیبنآ الا ما کتب اللہ لنا ھو مولنا وعلے اللہ فلیتوکل المؤمنونO (التوبہ :٥١)

آپ فرما دیجئے کہ ہم پر کوئی حادثہ نہیں آسکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا ملک ہے اور سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

۱۴۔ قل لن یصیبنآ الا ماکتب اللہ لنا ھو مولنا وعلے اللہ فلیتوکل المؤمنونO (التوبۃ :٥١)

آپ فرما دیجئے کہ ہم پر کوئی حادثہ نہیں آسکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا ملک ہے اور سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

۱۵۔ ولو انھم رضوا مآ اتھم اللہ ورسولہ وقالوا حسبنا اللہ سیؤتینا اللہ من فضلہ ورسولہ انآ الی اللہ راغبون O (التوبۃ :٥٩)

اور ان کیلئے بہتر ہوتا کہ اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ اللہ نے اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا۔ اور یوں کہتے ہیں کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور دے گا اور اس کے رسول دیں گے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

۱۶۔ فان تولوا فقل حسبی اللہ لآ الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم O (التوبۃ :١٢٩)

پھر اگر روگردانی کریں، تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

۱۷۔ واتل علیهم نبا نوح اذ قال لقومہ یقوم ان کان کبر علیکم مقامی وتذکری بایت اللّٰہ فعلی اللّٰہ توکلت ۔ الخ O (یونس :۷۱)

اور آپ ان کو نوحؑ کا قصہ پڑھ کر سنائیے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم پر میرا کہنا اور احکامِ خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری معلوم ہوتا ہے تو میرا تو خدا ہی پر بھروسہ ہے سو تم اپنی تدبیر مع اپنے شرکاء کے پختہ کرلو۔

۱۸۔ وقال موسی یقوم ان کنتم امنتم باللّٰہ فعلیہ توکلوآ ان کنتم مسلمین o فقالوا علی اللّٰہ توکلنا ۔ الخ O (یونس : ۸۴)

اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔

۱۹۔ انی توکلت علے اللّٰہ ربی و ربکم مامن دآبۃ الا ھو أخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم O (ھود :۵۶)

میں (ہودؑ) نے اپنے پر توکل کرلیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر چلنے سے ملتا ہے۔

۲۰۔ وما توفیقی الا باللّٰہ علیہ توکلت والیہ انیب O (ھود :۸۸)

اور مجھ کو جو کچھ توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اسی پر میں (شعیبؑ) پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۲۱۔ وللّٰہ غیب السمٰوٰت والارض والیہ یرجع الامر کلہ فاعبدہ وتوکل علیہ وما ربک بغافل عما تعملون O (ھود :۱۲۳)

اور آسمانوں اور زمینوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوں گے آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھئیے اور آپ کا رب ان باتوں سے بے خبر نہیں جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو۔

۲۲۔ قل ھو ربی الآ الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ متاب ○ (الرعد:۳۰)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

۲۳۔ وما کان لنآ ان ناتیکم بسلطن الا باذن اللّٰہ وعلے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون ○ وما لنا الا نتوکل علے اللّٰہ ۔ الخ ○ (ابراھیم :۱۱)

اور یہ بات ہمارے قبضہ کی نہیں کہ ہم کوئی معجزہ دکھلاسکیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۲۴۔ الذین صبروا وعلے ربھم یتوکلون ○ (النحل :۴۲)

وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۵۔ انہ لیس لہ سلطن علے الذین اٰمنوا وعلے ربھم یتوکلون(" :۹۹)

یقیناً اس کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۶۔ وتوکل علے الحی الذی لایموت وسبح بحمدہ وکفی بہ بذنوب عبادہ خبیرا ○ (الفرقان :۵۸)

اور اس حیِ لایموت پر بھروسہ رکھئے اور اس کی تسبیح وتحمید میں لگے رہئے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

۲۷۔ فلما ترآء الجمعن قال اصحب موسیٰ انا لمدرکون ○ قال کلا

ان معی ربی سیھدین O (الشعراء :۶۱)

پھر دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ہمراہی کہنے لگے کہ اے موسیٰ ہم تو ہاتھ آ گئے، موسیٰ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں کیونکہ میرے ہمراہ میرا پروردگار ہے وہ مجھ کو ابھی راستہ بتلا دے گا۔

۲۸۔ فانھم عدوتی الا رب العلمین o الذی خلقنی وھو یھدین o والذی ھو یطعمنی ویسقین o واذا مرضت نھویشفین o والذی یمیتی ثم یحسین O (الشعراء :۷۷)

کہ یہ معبودین میرے لئے باعثِ ضرر ہیں مگر ہاں رب العالمین جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھ کو رہنمائی کرتا ہے اور جو کچھ مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے اور جو مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا۔

۲۹۔ وتوکل علے العزیز الرحیم O (الشعراء :۲۱۷)

اور آپ خدائے قادر رحیم پر توکل رکھئے۔

۳۰۔ وتوکل علے اللّٰہ وکفی باللّٰہ وکیلا O (الاحزاب :۳)

اور آپ اللہ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔ (پارہ ۲۲ رکوع ۳ میں بھی یہ آیت ہے)۔

۳۱۔ الیس اللّٰہ بکاف عبدہ O (الزمر :۳۶)

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کافی نہیں۔

۳۲۔ قل حسبی اللّٰہ علیہ یتوکل المتوکلون O (الزمر :۳۸)

آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے خدا کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

۳۳۔ وما اختلفتم فیہ من شیئ فحکمہ الی اللّٰہ ذالکم اللّٰہ ربی علیہ توکلت والیہ انیب O (الشوریٰ :۱۰)

اور جس جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہیں۔ یہ اللہ میرا رب ہے میں اسی پر توکل رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۴۔ فمآ اوتیتم من شیئٍ فمتاع الحیوۃ الدنیا وما عنداللّٰہ خیر وابقی للذین اٰمنوا وعلٰے ربھم یتوکلون o (الشوریٰ :۳۶)

سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۳۵۔ وعلٰے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون o (المجادلۃ :۱۰)

ار مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

۳۶۔ ربنا علیک توکلنا والیک انبنا و الیک المصیر (الممتحنہ:۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۳۷۔ وعلٰے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون o (التغبن :۱۳)

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہئے۔

۳۸۔ ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا o ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علٰے اللّٰہ فھو حسبہ ان اللّٰہ بالغ امرہ قد جعل اللّٰہ لکل شیئٍ قدرا o (الطلاق :۲)

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے کافی ہے۔

ض

صبر اور صابر

۱۔ واستعينوا بالصبر والصلوٰة وانها لكبيره الا علے الخشعين(البقرة:۴۵)

مدد لو صبر اور نماز سے اور بے شک وہ نماز دشوار ضرور ہے مگر جن کے قلوب میں خشوع ہے۔

۲۔ واذ قلتم يموسى لن نصبر علے طعام واحد فادع لنا ربک يخرج لنا مما تنبت الارض وضربت عليهم الذلة ۔ الخ O (البقرة :۶۱)

(اس آیت کا ترجمہ اور مطلب دیکھ لیں)۔

۳۔ يآيها الذين أمنوا استعينوا بالصبرو الصلوٰة ان اللّٰه مع الصبرين O (البقرة :۱۵۳)

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۴۔ ولكن البر من أمن باللّٰه واليوم الأخر والملئكة والكتب والنبين وأتى المال على حبہ ذوى القربى واليتمى والمسكين وابن السبيل والسائلين وفى الرقاب واقام الصلوٰة وأتى الزكوٰة والموفون

بعدهم اذا عهدو والصبرين فی الباسآء والضرآء وحين الباس اولئک الذين صدقوا واولئک هم المتقون ٥ (البقرة :۱۷۷)

لیکن اصلی کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو اشخاص اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کریں اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں، تنگدستی میں اور بیماری میں اور قتال میں، یہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو متقی ہیں۔

۵۔ قال الذين يظنون انهم ملقوا اللّٰہ کم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن اللّٰہ واللّٰہ مع الصبرين ٥ ولما برزوا لجالوت وجنوده قالوا ربنآ افرغ علينا صبرا و ثبت اقدامنا وانصرنا علے القوم الكفرين ٥ (البقرة :۲۴۹)

ایسے لوگ جن کو یہ خیال تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے روبرو پیش ہونے والے ہیں کہنے لگے کہ کثرت سے بہت سی چھوٹی چھوٹی جماعتیں بڑی بڑی جماعتوں پر خدا کے حکم سے غالب آ گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ استقلال والوں کے ساتھ رہتے ہیں اور جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے میدان میں آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر استقلال نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھئے اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب رکھیئے۔

۶۔ الصبرين والصدقين والقنتين والمنفقين والمستغفرين بالاسحار ٥ (أل عمران :۱۷)

(اور وہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں (اللہ کے سامنے) فروتنی کرنے والے ہیں اور مال خرچ کرنے والے ہیں اور گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

۷۔ وسارعوآ الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها السمٰوٰت

والارض اعدت للمتقين o الذين ينفقون فی السرآء والضرآء والکظمين الغيظ والعافين عن الناس واللّٰہ يحب المحسنين O (اٰل عمران :۱۳۳)

اور مغفرت کی طرف دوڑو جو تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے ایسے لوگ جو کہ خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصہ کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں کو محبوب رکھتا ہے۔

۸۔ وان تصبروا وتتقوا لا يضرکم کيدهم شيئا ان اللّٰہ بما يعملون محيط (اٰل عمران :۱۲۰)

اور اگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ رہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گی بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں۔

۹۔ بلی ان تصبروا وتتقوا وياتوکم من فورهم هذا يمددکم ربکم بخمسة الاف من الملئکة مسومين O (اٰل عمران :۱۲۵)

ہاں کیوں نہیں مگر مستقل رہو گے اور متقی رہو گے اور وہ لوگ تم پر ایک دم سے آپہنچیں گے تو تمہارا رب تمہاری امداد فرمائے گا پانچ ہزار فرشتوں سے جو کہ ایک خاص وضع بنائے ہوئے ہوں گے۔

۱۰۔ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما يعلم اللّٰہ الذين جهدوا منکم ويعلم الصبرين O (اٰل عمران :۱۴۲)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا ہو جو ثابت قدم رہے۔

۱۱۔ وکاين من نبی قتل معه ربيون کثير فما وهنوا لمآ اصابهم فی سبيل اللّٰہ وما ضعفوا وما استکانوا واللّٰہ يحب الصبرين O (اٰل عمران :

۱۴۶)

اور بہت نبی ہو چکے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت اللہ والے لڑے ہیں سو نہ تو ہمت ہاری انہوں نے ان مصائب کی وجہ سے جو ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں اور ان کا زور گھٹا اور نہ وہ دبے اور اللہ تعالیٰ ایسے مستقل مزاجوں سے محبت رکھتا ہے۔

۱۲۔ وان تصبروا وتتقوا فان ذالک من عزم الامور (أل عمران : ۱۷۹)

اور صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے۔

۱۳۔ یآیہا الذین أمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقواللّٰہ لعلکم تفلحون ○ (أل عمران : ۲۰۰)

اے ایمان والو! خود صبر کرو اور مقابلہ میں صبر کرو اور مقابلہ کیلئے مستعد رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پورے کامیاب ہو۔

۱۴۔ وان تصبروا خیر لکم ○ (النسآء :۲۵)

(ترجمہ دیکھ لیں)

۱۵۔ ولقد کذبت رسل من قبلک فصبروا علٰے ما کذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا ۔ الخ ○ (الانعام :۳۴)

اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے سوانہوں نے اس پر صبر کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کی ایذائیں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی۔

۱۶۔ وان کان طآئفۃ منکم أمنوا بالذیٓ ارسلت بہ وطآئفۃ لم یؤمنوا فاصبروا حتی یحکم اللّٰہ بیننا وھو خیر الحکمین ○ (الاعراف : ۸۷)

اور اگر تم میں سے بعض اس حکم پر جس کو دے کر مجھ کو بھیجا گیا ہے ایمان لے آئے ہیں اور بعض ایمان نہیں لائے تو ذرا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالیٰ فیصلہ کیے

دیتے ہیں اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۱۷۔ ربنآ افرغ علینا صبروا توفنا مسلمین O (الاعراف :۱۳۶)

اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے۔

۱۸۔ قال موسی لقومہ استعینوا باللّٰہ واصبروا O (الاعراف : ۱۲۸)

موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔

۱۹۔ وتمت کلمۃ ربک الحسنی علے بنی اسرائیل بما صبروا(:"۱۳۷)

اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہو گیا۔

۲۰۔ واطیعوا اللّٰہ ورسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم واصبروا ان اللّٰہ مع الصبرین O (الانفال :۴۶)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۱۔ یآیھا النبی حرض المؤمنین علے القتال ان یکن منکم عشرون صبرون یغلبوا مائتین O (الانفال :۶۵)

بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آجاویں گے۔

۲۲۔ واللّٰہ مع الصبرین O (الانفال :۶۶)

اور اللہ تعالیٰ صابرین کے ساتھ ہے۔

۲۳۔ واتبع مایوحیٰ الیک واصبر حتی یحکم اللّٰہ وھو خیر الحکمینO(یونس:۱۰۹)

اور آپ اس کا اتباع کرتے رہئے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیں گے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھا ہے۔

۲۴۔ الا الذین صبروا وعملوا الصلحت اولئک لھم مغفرۃ واجر کبیرO (ھود :۱۱)

۲۵۔ تلک من انبآء الغیب نوحیھآ الیک ما کنت تعلمھآ انت ولا قومک من قبل ھذا فاصبر انالعاقبۃ للمتقین O (ھود :۴۹)

یہ قصہ منجملہ اخبارِ غیب کے ہیں جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقینا نیک انجامی متقیوں کیلئے ہے۔

۲۶۔ واصبر فان اللہ لا یضیع اجر المحسنین O (ھود :۱۱۵)

اور صبر کیجئے اور اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۲۷۔ وجآء و اعلی قمیصہ بدم کذب قال بل سولت لکم انفسکم امرا فصبر جمیل واللہ المستعان علے ما تصفون O (یوسف :۱۸)

اور یوسف کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگال لائے تھے یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بلکہ تم نے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے سو صبر ہی کروں گا جس میں شکایت کا نام نہ ہوگا اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔

۲۸۔ قال بل سولت لکم انفسکم امر فصبر جمیل عسی اللہ ان یاتینی بھم جمیعا انہ ھو العلیم الحکیم O (یوسف :۱۸)

یعقوب علیہ السلام فرمانے لگے بلکہ تم نے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے سو صبر ہی کروں گا جس میں شکایت کا نام نہ لوں گا مجھ کو اللہ سے امید ہے کہ ان سب کو مجھ تک پہنچادے گا کیوں کہ وہ خوب واقف ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

۲۹۔ انہ من یتق ویصبر فان اللہ لا یضیع اجر المحسنین(یوسف: ۹۰)

واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۳۰۔ والذین صبروا ابتغآء وجہ ربھم واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنھم سرا وعلانیۃ ویدرء ون بالحسنۃ السیئۃ اولئک لھم عقبی الدار O (الرعد:۲۲)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضامندی کے جو یہاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے چھپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں، اس جہاں میں نیک انجام ان لوگوں کے واسطے ہے۔

۳۱۔ سلم علیکم بما صبر تم فنعم عقبی الدرا O (الرعد :۲۴)

کہ تم صحیح وسلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم مضبوط رہتے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

۳۲۔ ولقد ارسلنا موسی باٰیتناآ ان اخرج قومک من الظلمت الی النور وذکرھم بایام اللّٰہ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور(ابراھیم:۵)

اور ہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو کفر کی تاریکیوں سے ایمان کی روشنی کی طرف لاؤ اور ان کو اللہ تعالیٰ کے معاملات یاد دلاؤ، بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر، شاکر کیلئے۔

۳۳۔ وما لنآ الا نتوکل علے اللّٰہ وقد ھدنا سبلنا ولنصبرین علے مآ اذیتمونا وعلے اللّٰہ فلیتوکل المتوکلون O (ابراھیم :۱۲)

اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتلادیئے اور تم نے جو کچھ ہم کو ایذا پہنچائی ہے ہم اس پر صبر کریں گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۳۴۔ الذین صبروا وعلے ربھم یتوکلون O (النحل :۴۲)

وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۵۔ ما عندکم ینفذ وما عند اللہ باق ولنجزین الذین صبروآ اجرھم باحسن ما کانوا یعملون ○ (النحل :۹۶)

اور جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاوے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ دائم رہے گا اور جو لوگ ثابت قدم ہیں ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض ان کا اجر ان کو ضرور دیں گے۔

۳۶۔ ثم ان ربک للذین ھاجروا من بعد ما فتنوا ثم جھدوا وصبروا ان ربک من بعدھا لغفور رحیم ○ (النحل :۱۱۰)

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۳۷۔ قال انک لن تستطیع مع صبرا ○ (الکھف :۶۷)

ان بزرگ نے جواب دیا آپ سے میرا ساتھ رہ کر (میرے افعال پر) صبر نہ ہو سکے گا۔

۳۸۔ قال الم اقل لک انک لن تستطیع مع صبرا ○ (الکھف :۷۵)

ان بزرگ نے فرمایا کہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ سے میرے ساتھ صبر نہ ہو سکے گا

۳۹۔ فاصبر علے ما یقولون وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا ۔ الخ ○ (طٰہٰ :۱۳۰)

سو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے دن کے اوّل و آخر

۴۰۔ و ایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الرحمین(الانبیاء:۸۳)

اور ایوب علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

۴۱۔ واسمعیل و ادریس وذا الکفل کل من الصبرین O
(الانبیاء:۸۵)

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کا تذکرہ کیجئے سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں
سے تھے۔

۴۲۔ انی جزیتھم الیوم بما صبروآ انھم ھم الفائزون
(المؤمنون:۱۱۱)

میں نے ان کو آج ان کے صبر کا یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہوں گے۔

۴۳۔ ولیستعفف الذین لا یجدون نکاحا حتی یغنیھم اللہ من فضلہ
(النور:۳۳)

اور ایسے لوگوں کو کہ جن کو نکاح کا مقدور نہیں ان کو چاہئے کہ ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ
تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے۔

۴۴۔ وجعلنا بعضکم لبعض فتنۃ اتصبرون وکان ربک
بصیرا (الفرقان:۲۵)

اور ہم نے تم میں ایک کو دوسرے کیلئے آزمائش بنایا ہے کہ صبر کروگے اور آپ کا رب خوب
دیکھ رہا ہے۔

۴۵۔ اولئک یجزون الغرفۃ بما صبروا ویلقون فیھا تحیۃ وسلاما
O (الفرقان :۷۵)

ایسے لوگوں کو بہشت میں رہنے کو بالاخانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم رہنے کے اور
ان کو اس بہشت میں فرشتوں کی جانب سے بقاء کی دعاء اور سلام ملے گا۔

۴۶۔ اولئک یؤتون اجرھم مرتین بما صبروا ویدرء ون بالحسنۃ
السیئۃ ومما رزقنھم ینفقون O (القصص :۵۴)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ

کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۷۔ وقال الذین اوتوا العلم ویلکم ثواب اللّٰہ خیر لمن اٰمن وعمل صالحا ولا یلقھآ الا الصبرون O (القصص :۸۰)

اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو اللہ تعالیٰ کے گھر کا ثواب ہزار درجہ بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور وہ ثواب کامل طور پر ان ہی کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

۴۸۔ نعم اجر العملین O الذین صبروا وعلی ربھم یتوکلون(العنکبوت :۵۸)

کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کیا کرتے تھے۔

۴۹۔ فاصبر ان وعد اللّٰہ حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون(الروم: ۶۰)

سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بد یقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

۵۰۔ الم تر ان الفلک تجری فی البحر بنعمت اللّٰہ لیریکم من اٰیتہ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور O (لقمان :۳۱)

اے مخاطب کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کے فضل سے کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے اس میں نشانیاں ہیں ہر ایک ایسے شخص کیلئے جو صابر و شاکر ہو۔

۵۱۔ وجلعنا منھم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا وکانوا بایتنا یوقنون (الم السجدہ :۲۴)

اور ہم نے ان کو جب کہ انہوں نے صبر کیا بہت سے پیشوا بنا دیئے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور وہ لوگ ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے۔

۵۲۔ والصبرین والصبرات ۔ الخ o (الاحزاب :۳۵)

(باب روزہ اور روزہ دار سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے)

۵۳۔ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور o (سبا :۱۹)

(باب روزہ اور روزہ دار سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے)

۵۴۔ فلما بلغ معہ السعی قال یبنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا اتریٰ قال یابت افعل ماتؤمر ستجدنی ان شاء اللّٰہ من الصبرین (الصفت :۱۰۲)

سو جب وہ لڑکا ایسی عمر کو پہنچا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو ابراہیم ں نے فرمایا کہ برخوردار میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں، سو تم بھی سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے وہ بولے کہ اباجان کہ آپ کو جو حکم ہوا ہے انشاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے دیکھیں گے۔

۵۵۔ وتول عنھم حتی حین o وابصر فسوف یبصرون(الصفت:۱۷۸)

اور آپ تھوڑے زمانہ تک ان کا خیال نہ کیجئے اور دیکھتے رہئے اب عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے

۵۶۔ اصبر علے ما یقولون واذکر عبدنا داود ذالاید انہ اواب(صٓ:۱۹)

آپ ان لوگوں کے اقوال پر صبر کیجئے اور ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کو یاد کیجئے جو بڑی قوت اور ہمت والے تھے وہ خدا کی طرف رجوع ہونے والے تھے۔

۵۷۔ انما یوفی الصبرون اجرھم بغیر حساب o (الزمر :۱۹)

مستقل مزاج والوں کو ان کا صلہ بے شمار ہی ملے گا۔

۵۸۔ فاصبر ان وعداللّٰہ حق واستغفر لذنبک وسبح بحمد ربک بالعشی والابکار o (المؤمنون :۵۵)

سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی (جس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگنے اور شام و صبح اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہئے۔

۵۹۔ فاصبر ان وعد اللّٰہ حق ۝ (المؤمنون :۷۷)

تو آپ چندے صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۶۰۔ فان یصبروا فالنار مثوی لھم ۝ (حم السجدہ :۴۴)

سو اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی دوزخ ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۶۱۔ وما یلقھآ الا الذین صبروا وما یلقھآ الا ذوحظ عظیم ۝ (حم السجدہ:۲۴)

اور یہ بات انہیں لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل مزاج ہیں اور یہ بات اسی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑا صاحب نصیب ہے۔

۶۲۔ ولمن صبرو غفر ان ذالک لمن عزم الامور ۝ (الشوریٰ:۴۳)

اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے یہ البتہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۶۳۔ فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل ولا تستعجل کانھم یوم یرون ما یوعدن لم یلبثوآ الا ساعۃ من نھار ۔ الخ ۝ (الاحقاف :۳۵)

تو آپ صبر کیجئے جیسے اور ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کیلئے انتقام الٰہی کی جلدی نہ کیجئے اور جس روز یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو گویا یہ لوگ دن بھر میں ایک گھڑی رہے ہیں۔

۶۴۔ ولو انھم صبروا حتی تخرج الیھم لکان خیرا لھم واللّٰہ غفور رحیم ۝ (الحجر :۵)

اور اگر یہ لوگ ذرا صبر اور انتظار کرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود باہر ان کے

پاس آجاتے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۶۵۔ واصبر لحکم ربک فانک باعیننا وسبح بحمد ربک حین تقوم (الطور:۴۸)

اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہیئے۔ کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے۔

۶۶۔ انا مرسلوا الناقة فتنة لهم فارتقبهم واصطبر O (القمر :۲)

ہم اونٹنی کو نکالنے والے ہیں ان کی آزمائش کیلئے سو ان کو دیکھتے بھالتے رہنا اور صبر سے بیٹھے رہنا

۶۷۔ فاصبر لحکم ربک ولا تکن کصاحب الحوت اذ نادی وهو مکظوم (القلم :۴۸)

تو آپ اپنے رب کی اس تجویز پر صبر سے بیٹھے رہیئے اور تندلی میں مچھلی کے پیٹ میں جانے والے پیغمبر یونس علیہ السلام کی طرف نہ ہو جیئے جبکہ یونس ں نے دعا کی اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے۔ (تفسیر دیکھ لیں)

۶۸۔ فاصبر صبرا جمیلا O (المعارج :۵)

سو آپ ان کی مخالفت پر صبر جمیل کیجئے۔

۶۹۔ واصبر علی ما یقولون واهجرهم هجرا جمیلا O (مزمل:۱۰)

اور یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور خوبصورتی کے ساتھ اُن سے الگ ہو جاؤ

۷۰۔ ولربک فاصبر O (المدثر :۷)

اور اپنے رب کی خوشنودی کی خاطر صبر کیجئے۔

۷۱۔ وجزاهم بما صبروا جنة وحریرا O (الدهر :۱۲)

اور ان کی پختگی یعنی استقامت فی الدین کے بدلہ میں جنت اور ریشمی لباس ان کو دے گا۔

۷۲۔ فاصبر لحکم ربک ولا تطع منهم اثما اوکفورا O (الدهر :

(۲۴

سوآپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہئے اوران میں سے کسی فاسق یا کافر کسے کہنے میں نہ آیئے

۷۳۔ والعصر o ان الانسان لفی خسر o الا الذین أمنوا وعملوا الصلحت وتواصوا بالحق وتو اصوا بالصبر O (العصر :۱)

قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے مگر جولوگ کہ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

ژ

اِستقامت و اِستقلال

۱۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثماستقاموا فلا خوف علیهم ولاهم یحزنون O (الاحقاف :۱۳)

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثماستقاموا تتنزل علیهم الملئکة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی کنتم توعدون O (حم السجدہ:۳۰)

جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور جنت پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

٣۔ یآیھا الذین أمنوآ ان تنصروا اللّٰہ ینصرکم ویثبت اقدامکم(محمد:٧)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا

٤۔ ولنبلونکم حتی نعلم المجھدین منکم والصبرین ونبلوا اخبارکم (محمد:٣١)

اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو معلوم کرلیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں تاکہ تمہارے حالتوں کی جانچ کرلیں۔

٥۔ وما تنقم منآ الا ان أمنا بایت ربنا لما جآء تنا ربنآ افرغ علینا صبرا وتوفنا مسلمین O (الاعراف :١٢٦)

(جادگروں نے کہا) اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے، اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے۔(پارہ ١٩: رکوع ٧ دیکھئے)

٦۔ یآیھا الذین أمنوآ اذ القیتم فئۃ فاثبتوا واذ کروا اللّٰہ کثیراً لعلکم تفلحون O (الانفال :٤٥)

اے ایمان والو! جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

٧۔ ان یکن منکم عشرون صابرون ۔ الخ O (الانفال :٦٥)

(صبر اور صابر کے باب میں سلسلہ نمبر ٢١ دیکھئے)

٨۔ قل نزلہ روح القدس من ربک بالحق لیثبت الذین أمنوا وھدی وبشریٰ للمسلمین O (النحل :١٠٢)

آپ فرما دیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہو جائے۔

۹۔ ولو لآ ان ثبتنک لقد کدت ترکن الیھم شیئا قلیلا(بنی اسرائیل : ۷۴)

ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جا پہنچتے۔

۱۰۔ الحمد للہ الذیٓ انزل علے عبدہ الکتب ولم یجعل لہ عوجا O قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجر احسنا O (الکھف :۱)

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے۔

۱۱۔ وربطنا علی قلوبھم اذ قاموا فقالو اربنا رب السمٰوٰت والارض لن ندعوا من دونہ الھا لقد قلنآ اذا شططا O (الکھف : ۱۴)

اور ہم نے ان کے یعنی اصحابِ کہف کے دل مضبوط کر دیئے جب کہ وہ دین میں پختہ ہو کر کہنے لگے کہ ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم تو اس کو چھوڑ کر کسی معبود کی عبادت نہ کریں گے کیوں کہ اس صورت میں ہم نے یقینا بڑی بے جا بات کہی۔

۱۲۔ قالوا لن نؤثرک علی ماجآء نامن البینت والذی فطرنا فاقض مآ انت قاض ۔ الخ O (طٰہٰ :۷۲)

(ترجمہ و تفسیر دیکھ لیں)

۱۳۔ وانی لغفار لمن تاب و اٰمن وعمل صالحا ثم اھتدی O

(طٰہٰ:۸۲)

اور میں ایسے لوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک کام کریں پھر اسی راہ پر قائم بھی رہیں۔

۱۴۔ وامر اھلک بالصلوٰۃ واصطبر علیھا ○ (طٰہٰ :۳۲)

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہیئے اور خود بھی اس کے پابند رہیئے۔

۱۵۔ فلذالک فادع فااستقم کمآ امرت ○ (الشوریٰ :۱۵)

سو آپ اسی طرف بلاتے رہیئے جس طرف آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہیئے۔

۱۶۔ یآیھا الذین اٰمنوآ ان تنصروا اللّٰہ ینصرکم ویثبت اقدامکم (محمد : ۸۹)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

۱۷۔ قال قد اجیبت دعوتکما فاستقیما ولا تتبعن سبیل الذین لا یعلمون ○ (یونس :۸۹)

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں (موسیٰ وہارون) کی دعاء قبول کرلی گئی سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں۔

خ

شکر اور شاکر

۱۔ فاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولا تکفرون O (البقرۃ:۱۵۲)

پس ان نعمتوں پر مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری نعمت کی شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۲۔ یآیھا الذین اٰمنوا کلوا من طیبت مارزقنکم واشکروا للّٰہ ان کنتم ایاہ تعبدون O (البقرۃ :۱۶۸)

اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی شکر گزاری کرو اگر تم خاص اس کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو۔

۳۔ یرید اللّٰہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ولتکملوالعدۃ ولتکبروا اللّٰہ علے ما ھدکم ولعلکم تشکرون O (البقرۃ :۱۸۵)

اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ دشواری منظور نہیں اور تا کہ تم لوگ ایامِ ادا یا قصاء کی شمار کی تکمیل کرلیا کرو اور تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کیا کرو اس پر کہ تم کو طریقہ بتلا دیا اور تا کہ تم لوگ شکرادا کیا کرو۔

۴۔ ان اللّٰہ لذو فضل علے الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون(البقرۃ:۱۴۳)

بے شک اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والے ہیں لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۵۔ وسیجزی اللّٰہ شکرین O (اٰل عمران :۱۴۴)

اور خدا تعالیٰ جلد ہی عوض دے گا حق شناسوں کو۔

۶۔ ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر و انتم اذلۃ فاتقوا اللّٰہ لعلکم تشکرون O (اٰل عمران :۱۲۳)

اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں متصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سو

اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم شکر گذار رہو۔

۷۔ ما یفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکر تم وأمنتم وکان اللّٰہ شاکرا علیما (النسآء:۱۴۷)

اور اے منافقو! اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

۸۔ ما یرید اللّٰہ لیجعل علیکم من حرج ولکن یرید لیطھرکم ولیتم نعمتہ علیکم ولعلکم تشکرون ○ (المائدہ :۶)

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم کو پاک و صاف رکھے اور یہ کہ تم پر اپنا انعام پورا فرمادے تا کہ تم شکر ادا کرو۔

۹۔ کذالک یبین اللّٰہ لکم اٰیتہ لعلکم تشکرون ○ (المائدۃ :۸۹)

اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتے ہیں تا کہ تم شکر کرو۔

۱۰۔ کذالک فتنا بعضھم ببعض لیقولوآ اھولآء من اللّٰہ علیھم من بینا الیس اللّٰہ باعلم بالشکرین ○ (الانعام :۵۲)

اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تا کہ یہ لوگ کہا کریں کہ ہم سب میں سے اللہ تعالیٰ نے ان پر زیادہ فضل کیا ہے کیا یہ بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ حق شناسوں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۔ قل من ینجیکم من ظلمات البر والبحر تدعونہ تضرعا وخفیۃ لئن انجنا من ھذہ لنکونن من الشکرین ○ (الانعام :۶۳)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کر کے اور چپکے چپکے کہ اگر آپ ہم کو ان سے نجات دے دیں تو ہم ضرور حق شناسوں میں سے ہو جائیں گے۔

۱۲۔ ولقد مکنکم فی الارض وجعلنا لکم فیھا معایش قلیلا ما

تشکرون ○ (الاعراف :۱۰)

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کو جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۳۔ ولا تجد اکثرھم شکرین ○ (الاعراف :۱۷)

اور آپ ان میں سے اکثروں کو احسان ماننے والے نہ پائیں گے۔(اس آیت کا سیاق وسباق دیکھ لیں)

۱۴۔ کذالک نصرف لایت لقوم یشکرون ○ (الاعراف :۵۸)

اسی طرح ہم ہمیشہ دلائل کو طرح طرح سے بیان کرتے رہتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو قدر کرتے ہیں۔

۱۵۔ فاذا جآء تھم الحسنۃ قالوا لنا ھذہ وان تصبھم سیئۃ یطیروا یموسی ومن معہ ۔ الخ ○ (الاعراف :۱۳۱)

سو جب ان پر خوش حالی آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ہمارے لئے ہونا ہی چاہئے اور اگر ان کو کوئی بدحالی پیش آتی تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے ہیں۔

۱۶۔ قال یموسیٰ انی اصطفیتک علی الناس برسلتی وبکلامی فخذ مآ اٰتیتک وکن من الشکرین ○ (الاعراف :۱۴۴)

اِرشاد ہوا کہ اے موسیٰ! میں نے پیغمبری اور اپنی ہم کلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے تو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اس کو لو اور شکر کرو۔

۱۷۔ فلما تغشھا حملت حملًا خفیفا فمرت بہ فلمآ اثقلت دعوا اللہ ربھما لئن اٰتیتنا صالحا لنکونن من الشکرین ○ (الاعراف :۱۸۹)

پھر جب میاں نے بیوی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا سو وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ (حوا علیہ السلام) بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر ہم کو آپ نے صحیح وسالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گذاری کریں گے۔

۱۸۔ واذکروآ اذ انتم قلیل مستضعفون فی الارض تخافون ان یتخطفکم

الناس فاوکم وایدکم بنصره ورزقکم من الطیبت لعلکم تشکرونO(الانفال:۲۶)

اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ تم شکر کرو۔

۱۹۔ لئن انجیتنا من هذه لنکونن من الشکرین O (یونس :۲۲)

اگر آپ ہم کو اس مصیبت سے بچا لیں تو ہم ضرور حق شناس بن جاویں۔ (تفصیل دیکھ لیں)

۲۰۔ ان اللّٰہ لذو فضل علے الناس ولکن اکثرهم لا یشکرون (یونس:۶۰)

واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر آدمی بے قدر ہیں۔

۲۱۔ ولئن اذقنا الانسان منا رحمة ثم نزعنها منہ انہ لیؤس کفور (هود:۹)

اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

۲۲۔ ذالک من فضل اللّٰہ علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون (یوسف :۳۸)

یہ ہم پر اور لوگوں پر خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے لیکن لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

۲۳۔ ولقد ارسلنا موسیٰ بأیٰتنآ ان اخرج قومک من الظلمت الی النور وذکرهم بایم اللّٰہ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور (ابراهیم:۵)

اور ہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور ان کو اللہ تعالیٰ کے معاملات یاد دلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر و شاکر کیلئے۔

۲۴۔ واذ تاذن ربکم لئن شکرتم لا زیدنکم و لئن کفرتم ان عذابی لشدید (ابراھیم :۷)

اور وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے تم کو اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

۲۵۔ وان تعدوا نعمت اللہ لا تحصوھا ان الانسان لظلوم کفار (ابراھیم:۳۴)

اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لاسکتے مگر سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۲۶۔ ربنا لیقیموا الصلوٰۃ فاجعل افئدۃ من الناس تھویٓ الیھم وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون O (ابراھیم :۳۷)

اے ہمارے رب! تا کہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کردیجئے اور ان کو پھل کھانے کو دیجئے۔تا کہ یہ لوگ ان نعمتوں کا شکر کریں۔

۲۷۔ وھو الذی سخر البحر لتاکلوا منہ لحما طریا وتستخرجوا منہ حلیۃ تلبسونھا وتری الفلک مواخر فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون O (النحل :۱۴)

اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو مسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے موتیوں کا گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس میں پانی چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں اور تا کہ تم خدا کی روزی تلاش کرو اور شکر کرو۔

۲۸۔ واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا و جعل لکم من ازواجکم بنین وحفدۃ ورزقکم من الطیبت افبالباطل یؤمنون و بنعمت اللہ یکفرون O (النحل:۷۲)

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں میں سے تمہارے لئے بیبیاں بنائیں اور ان بیبیوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں، کیا پھر بھی بے بنیاد خبر پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

۲۹۔ واللّٰہ اخرجکم من بطون امھتکم لاتعلمون شیئا وجعل لکم السمع والابصار والا فئدۃ لعلکم تشکرون ○ (النحل :۷۸)

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور اس نے تم کو کان دیئے اور آنکھ اور دل تا کہ تم شکر کرو۔

۳۰۔ ذریۃ من حملنا مع نوح انہ کان عبدا شکورا ○ (بنی اسرائیل:۳)

اے ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا تھا وہ نوح علیہ السلام بڑے شکر گذار بندے تھے۔

۳۱۔ واذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ فلما نجکم الی البر اعرضتم وکان الانسان کفورا ○

اور جب تم کو دریا میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بجز خدا کے اور جتنوں کی تم عبادت کرتے تھے سب غائب ہو جاتے ہیں، پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو پھر تم پھر جاتے ہو اور واقعی انسان ہے بڑا ناشکرا۔

۳۲۔ ان ابراھیم کان امتا قانتا للّٰہ حنیفا ولم یک من المشرکین شاکرا لا نعمہ اجتبہ وھدہ الی صراط مستقیم ○ (النحل :۱۲۰)

بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے مقتدا تھے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور ان کو سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا۔

۳۳۔ وعلمنہ صنعتہ لبوس لکم لتحصنکم من باسکم فھل انتم

شکرون O (الانبیاء :۸۰)

اورہم نے ان کو یعنی داوٗدعلیہ السلام کوزرہ بنانے کی صنعت تم لوگوں کے نفع کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ زرہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سوتم شکر کرو گے بھی یا نہیں۔

۳۴۔ کذلک سخرنھا لکم لعلکم تشکرون O (الحج :۳۶)

اورہم نے ان جانوروں کواس طرح تمہارے زیر حکم کر دیا تا کہ تم اس پر اللہ کا شکر کرو۔

۳۵۔ وھو الذیٓ احیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ان الانسان لکفور(الحج:۶۶)

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دے گا پھر تم کو زندہ کرے گا واقعی انسان ہے بڑا بے قدر۔

۳۶۔ وھو الذین انشاکم السمع والابصار والافئدۃ قلیلا ماتشکرون(المؤمنون:۷۸)

اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۳۷۔ ولقد صرفنہ بینھم لیذکروا فابی اکثر الناس الا کفورا(الفرقان:۵۰)

اورہم اس پانی کو بقدر مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں سو اکثر لوگ بے ناشکری کئے نہ رہے۔

۳۸۔ ومن شکر فانما یشکرو لنفسہ ومن کفر فان ربی غنی کریم (النحل:۴۰)

اور جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کیلئے مشکر رہتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے میرا رب غنی ہے کریم ہے

۳۹۔ فتبسم ضاحکا من قولھا وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک

التی انعمت علی وعلے والدی وان اعمل صالحا ترضہ وادخلنی برحمتک فی عبادک الصلحین O (النحل :۱۹)

سوسلیمان علیہ السلام اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس کی مداوت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطاء فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل رکھیئے۔

۴۰۔ قال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضہ واصلح لی فی ذریتی ۔ الخ O (الاحقاف :۱۵)

(ترجمہ اوپر کی آیت میں دیکھ لیں)

۴۱۔ لو نشآء جعلنہ اجاجا فلولا تشکرون O (الواقعہ :۷۰)

اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو کڑوا کر ڈالیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے۔

۴۲۔ قل ھو الذیٓ انشاکم وجعل لکم السمع والبصار والا فئدة قلیلا ماتشکرون O (الملک :۲۳)

کہئے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے مگر تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو

۴۳۔ ان النسان لربہ لکنود O (العدیت :۶)

بے شک کافر آدمی اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

۴۴۔ ومن اٰیتہ ان یرسل الریاح مبشرت ولیذیقکم من رحمتہ ولتجری الفلک بامرہ O (الروم :۴۶)

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تاکہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھادے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ شکر ادا کرو۔

۴۶۔ ووصینا الانسان بوالدیہ حملتہ امہ وھنا علی وھن وفصلہ فی عامین ان اشکرلی ولوالدیک الی المصیر O (لقمان :۱۴)

اورہم نے انسان کواس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کراس کو پیٹ میں رکھااور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گذاری کیا کرمیری ہی طرف لوٹ کرآنا ہے۔

۴۶۔ ولقد أتینا لقمن الحکمۃ ان اشکر للہ ومن شکر فانما یشکر لنفسہ ومن کفر فان اللہ غنی حمید O (لقمان :۱۲)

اورہم نے لقمان علیہ السلام کو دانش مندی عطاء فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنی ذاتی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز خوبیوں والا ہے

۴۷۔ وجعل لکم السمع والابصار والا فئدۃ قلیلا ما تشکرون(الم السجدہ:۹)

اورتم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۴۸۔ اعملوآ أل داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور O (سبا:۱۳)

اے داؤد کے خاندان والو! تم سب شکریہ میں نیک کام کرو اور میرے بندوں میں شکر گذاری کم ہی ہوتے ہیں۔ (اس آیت کا ابتدائی حصہ دیکھ لیں)

۴۹۔ کلوا من رزق ربکم واشکروا لہ بلدۃ طیبۃ ورب غفور O(سبا:۱۵)

اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو کہ رہنے کو عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار۔

۵۰۔ ان فی ذالک لایت لکل صابر شکور O (سبا :۱۹)

بے شک اس میں ہر صابر وشاکر مومن کیلئے بڑی بڑی عبرتیں ہیں۔

۵۱۔ وجعلنا فیھا جنت من نخیل واعناب و فجرنا فیھا من العیون

o لیاکلوا من ثمره وما عملته ایدیھم افلا یشکرون O (یٰسٓ :۳۴)

اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری کئے تا کہ لوگ باغ کے پھلوں میں سے کھائیں اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا سو کیا شکر نہیں کرتے۔

۵۲۔ وذللنها لھم فمنها رکوبھم ومنها یاکلون o ولھم فیها منافع ومشارب افلا یشکرون O (یٰسٓ :۷۲)

اور ہم نے ان مواشی کو ان کا تابع بنا دیا سو ان میں بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان لوگوں کیلئے اور بھی نفع ہیں اور پینے کی چیزیں بھی ہیں سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔

۵۳۔ وان تشکروا یرضه لکم O (الزمر :۷)

اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔

۵۴۔ بل اللّٰہ فاعبدو کن من الشکرین O (الزمر :۶۶)

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکر گذار رہنا۔

۵۵۔ ان اللّٰہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون(المؤمن:۶۱)

بے شک اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

۵۶۔ ان یشا یسکن الریح فیظللن رواکد علی ظھره ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور O (الشوریٰ :۳۳)

اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ بحری جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کیلئے۔

۵۷۔ وانآ اذآ اذقنا الانسان منا رحمة فرح بها وان تصبھم سیئة بما قدمت ایدیھم فان الانسان کفور O (الشوریٰ :۴۸)

اور ہم جب آدمی کو کچھ اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں پر ان کے اعمال کے بدلہ میں جو پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو

آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۵۸۔ وجعلوا لہ من عبادہ جزء ا ان الانسان لکفور مبین (الزخرف:۱۵)

اوران لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جزو ٹھہرایا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

۵۹۔ اللّٰہ الذی سخرلکم البحرلتجری الفلک بامرہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون O (الجایثہ :۱۲)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اورتا کہ تم اس کی روزی تلاش کرواورتا کہ تم شکر کرو۔

۶۰۔ نعمۃ من عندنا کذلک نجزی من شکر O (القمر :۳۵)

اپنی جانب سے فضل کر کے جوشکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۶۲۔ ما یفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکرتم وأمنتم وکان اللّٰہ شاکرا علیما(النسآء:۱۴۷)

اللہ تعالیٰ تم کوسزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرواور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

ض

ذِکراورذَاکر

(تسبیح وتحمید)

۱۔ فاذکرونیٓ اذکروکم واشکروالی ولا تکفرون ○ (البقرۃ : ۱۵۲)

پس مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۲۔ فاذآ افضتم من عرفت فاذکروا اللّٰہ عند المشعر الحرام واذکروہ کما ھدلکم وان کنتم من قبلہ لمن الضالین ○ (البقرۃ : ۱۹۸)

پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

۳۔ فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا اللّٰہ کذکرکم اباۤء کم او اشد ذکرا الخ○(البقرۃ :۲۰۰)

پھر جب تم اپنے اعمالِ حج پورے کر چکو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بدرجہا بڑھ کر ہو۔

۴۔ واذکروا اللّٰہ فی ایام معدودات ۔ الخ ○ (البقرۃ :۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کئی روز تک...

۵۔ فان خفتم فرجا لا اور رکبانا فاذآ امنتم فاذکروا اللّٰہ کما علمکم مالم تکونوا تعلمون ○ (البقرۃ :۲۳۹)

پھر اگر تم کو اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھے چڑھے لیا کرو، پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم خدا تعالیٰ کی یاد اس طریقے سے کرو کہ جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

۶۔ واذکر ربک کثیرا وسبح بالعشی والابکار ○ (اٰل عمران : ۴۱)

اور اپنے رب کو بکثرت یاد کیجیو دن ڈھلے بھی اور صبح کو بھی۔

۷۔ والذین اذا فعلوا فاحشۃ او ظلموآ انفسھم ذکروا اللّٰہ فاستغفروا لذنوبھم ۔ الخ ○ (آل عمران :۱۳۵)

اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کرگزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اُٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں۔

۸۔ ان فی خلق السمٰوٰت والارض واختلاف الیل والنھار لاٰیٰت لا ولی الالباب الذین یذکرون اللّٰہ قیما و قعودا وعلی جنوبھم (آل عمران :۱۹۱)

بلاشبہ آسمانوں اور زمینوں کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں دلائل ہیں اہل عقل کیلئے جن کی یہ حالت ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد کرتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی، لیٹے بھی اور آسمانوں اور زمینوں کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں۔ الخ۔

۹۔ فاذا قضیتم الصلوٰۃ فاذکروا اللّٰہ قیما وقعودا وعلی جنوبکم (النساء:۱۰۳)

پھر جب تم اس نماز کو ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگ جاؤ کھڑے بھی بیٹھے بھی اور لیٹے بھی

۱۰۔ واذا قاموآ الی الصلوٰۃ قاموا کسالی یرآء ون الناس ولا یذکرون اللّٰہ الا قلیلا ○ (النسآء :۱۴۲)

اور جب وہ منافق، نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر...

۱۱۔ فکلوا ممآ امسکن علیکم واذکروا اسم اللّٰہ علیہ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ سریع الحساب ○ (المائدۃ :۴)

تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اس کو کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا

کرواور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ جلد ہی حساب لینے والے ہیں۔

۱۲۔ انما یرید الشیطن ان یوقع بینکم العدواۃ والبغضآء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللّٰہ وعن الصلٰوۃ فھل انتم منتھون O (المائدہ:۹۱)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔

۱۳۔ واذکر ربک فی نفسک تضرعا وخیفۃ ودون الجھر من القول بالغدو والاصال ولا تکن من الغفلین O (الاعراف :۲۰۵)

اور (آپ ہر شخص سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے شخص) اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں شمار مت ہونا۔

۱۴۔ انما المؤمنون الذین اذا ذکر اللّٰہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم اٰیتہ زادتھم ایمانا وعلی ربھم یتوکلون O (الانفال :۲)

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۵۔ یآیھا الذین اٰمنوآ اذا لقیتم فئۃ فاثبتوا واذکروا اللّٰہ کثیرا لعلکم تفلحون O (الانفال :۴۵)

اے ایمان والو! جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کرو اُمید ہے کہ تم کامیاب رہو۔

۱۶۔ الذین اٰمنوا و تطمئن قلوبھم بذکر اللّٰہ الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب O (الرعد :۲۸)

مراداس سے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

۱۷۔ فسبح بحمد ربک وکن من السجدین O (النحل :۹۸)

سوآپ اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے رہیئے اور نماز پڑھنے والوں میں رہیئے۔

۱۸۔ تسبح لہ السمٰوٰت السبع والارض ومن فھن وان من شیئً الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقھون تسبیحھم انہ کان حلیما غفورا O (بنی اسرائیل :۴۴)

تمام ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور جتنے ان میں ہیں ان کی پاکی بیان کررہے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

۱۹۔واذ اذکرت ربک فی القراٰن وحدہ ولو اعلی ادبارھم نفوراO(بنی اسرائیل :۴۶)

اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ لوگ نفرت کرتے ہوئے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں۔

۲۰۔ واذکر ربک اذا نسیت وقل عسی ان یھدین ربی لا قرب من ھذ رشدا (الکھف :۲۲)

اور جب آپ بھول جاویں تو اپنے رب کا ذکر کیا کیجئے اور کہہ دیجئے کہ مجھ کو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو دلیل بننے کے اعتبار سے اس سے بھی نزدیک تر بتلا دے۔

۲۱۔ ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھولہ وکان امرہ فرطا(الکھف:۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گزر گیا ہے۔

۲۲۔ فخرج علے قومہ من المحراب فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا (مریم:۱۱)

پس حجرے میں سے اپنی قوم کے پاس برآمد ہوئے اور ان کو اِشارے سے فرمایا کہ تم لوگ صبح وشام خدا کی پاکی بیان کرو۔(حضرت زکریا علیہ السلام)

۲۳۔ واشرکہ فی امری o کی نسبحک کثیرا o ونذکرک کثیرا (طٰہٰ:۳۴)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا) اور اُن (ہارون علیہ السلام) کو میرے اس تبلیغ کے کام میں شریک کردیجئے تا کہ ہم دونوں آپ کی خوب کثرت سے پاکی بیان کریں اور اُن کا خوب کثرت سے ذکر کریں۔

۲۴۔ اذھب انت واخوک بایتی ولا تنیا فی ذکری O (طٰہٰ :۴۲)

تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا

۲۵۔ فاصبر علی ما یقولون وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروبھا ومن اٰنآی الیل فسبح واطراف النھار لعلک ترضی O (طٰہٰ :۱۳۰)

سو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقات شب میں تسبیح کیا کیجئے اور دن کے اوّل آخر میں تا کہ آپ خوش ہوں۔

۲۶۔ یسبحون الیل والنھار لا یفترون O (الانبیاء :۲۰)

(زمین وآسمان وغیرہ) شب وروز اللہ کی تسبیح کرتے ہیں کسی وقت موقوف نہیں کرتے۔

۲۷۔ واذاراٰک الذین کفروآ ان یتخذونک الا ھزوا اھذا الذی یذکرو الھتکم وھم بذکر الرحمٰن ھم کفرون O (الانبیاء :۳۶)

اور وہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں اور آپس میں کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا برائی سے ذکر کرتے ہیں اور خود یہ لوگ حضرت

رحمان کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں۔

۲۸۔ قل من یکلوء کم بالیل والنھار من الرحمن بل ھم عن ذکر ربھم معرضون ○ (الانبیاء :۴۲)

کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات میں اور دن میں رحمان کے عذاب سے تمہاری حفاظت کرتا ہو بلکہ وہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے روگرداں ہی ہیں۔

۲۹۔ وسخر نامع داود الجبال یسبحن والطیر وکنا فلعین(الانبیاء:۷۹)

اور ہم نے داؤد علیہ السلام کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی حکم کرنے والے ہم تھے۔

۳۰۔ ولکل امۃ جعلنا منسکا لیذکروا اسم اللّٰہ علے مارزقھم من بھیمۃ الانعام فالھکم الہ واحد فلہ اسلموا وبشر المخبتین ○ (الحج:۳۴)

اور ہم نے ہر اُمت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر ان کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو۔

۳۱۔ ولو لا دفع اللّٰہ الناس بعضھم ببعض لھدمت صوامع وبیع وصلوت ومسجد یذکر فیھا اسم اللّٰہ کثیرا ۔ الخ ○ (الحج :۴۰)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک کا دوسرے سے زور نہ گھٹواتا رہتا تو نصاریٰ کے خلوت خانے اور عبادت خانے اور یہود کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے۔منہدم ہوگئے ہوتے۔

۳۲۔ فاتخذ تموھم سخریا حتی انسوکم ذکری وکنتم منھم تضحکون (المؤمنون :۱۱۰)

سوتم نے ان کا مذاق مقرر کیا تھا یہاں تک کہ مشغلہ نے تم کو ہماری یاد بھی بھلادی اور تم ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۳۳۔ فی بیوت اذن اللّٰہ ان ترفع ویذکر فیھا اسمہ یسبح لہ فیھا بالغدو والاصال o رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللّٰہ واقام الصلوٰۃ وایتآء الزکوٰۃ یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصارo (النور:۳۷)

وہ ایسے گھروں میں جا کر عبادت کرتے ہیں جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان مسجدوں میں ایسے لوگ صبح وشام اللہ کی پاکی نمازوں میں بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت، اور ایسے دن کی دارو گیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ جاوینگی۔

۳۴۔ الم تران اللّٰہ یسبح لہ من فی السمٰوٰت والارض والطیر صفت کل قد علم صلاتہ وتسبیحہ واللّٰہ علیھم بما یفعلون o (النور:۴۱)

کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہیں اور پرندے جو پر پھیلائے ہوئے ہیں سب کو اپنی دعاء اور تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں تک سب افعال کا پورا علم ہے۔

۳۵۔ قالوا سبحنک ما کان ینبغی لنآ ان تتخذ من رونک من اولیآء ولکن متعتھم واٰبآء ھم حتی نسوا الذکر وکانوا قوما بورا o (الفرقان:۱۸)

وہ معبودین عرض کریں گے کہ معاذ اللہ ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں کو تجویز کریں ولیکن آپ نے تو ان کو اور ان کے بڑوں کو آسودگی دی، یہاں تکہ کہ وہ آپ کی یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ لوگ خود ہی برباد ہوئے۔

٣٦۔ الا الذین أمنوا وعملوا الصلحت وذکروا اللّٰہ کثیرا وانتصروا من بعد ما ظلموا ۔ الخ o (الشعراء :٢٢٧)

ہاں مگر جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا۔

٣٧۔ ولذکر اللّٰہ اکبر واللّٰہ یعلم ما تصنعون o (العنکبوت:٤٥)

اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے۔

٣٨۔ لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللّٰہ والیوم الاخر وذکر اللّٰہ کثیرا o (الاحزاب :٢١)

تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روزِ آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

٤٠۔ والذکرین اللّٰہ کثیرا والذکرات اعداللّٰہ لھم مغفرۃ واجرا عظیما (الاحزاب :٣٥)

اور بکثرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

٤١۔ یآیھا الذین أمنوا اذکروا اللّٰہ ذکرا کثیرا o وسبحوہ بکرۃ واصیلا (الاحزاب :٤٢)

اے ایمان والو! تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو اور صبح وشام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

٤٢۔ انا سخرنا لجبال معہ یسبحن بالعشی والاشراق o واطیر محشورۃ کل لہ اواب o (صٓ :١٩)

ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور پرندوں کو بھی جو تسبیح کے وقت ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے سب ان کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔

٤٣۔ اذ عرض علیہ بالعشی الصفنت الجیاد o فقال انی احببت

حب الخير عن ذكر ربی حتی تورات بالحجاب o ردوھا علی فطفق مسحا بالسوق والاعناق o (صٓ :٣٣)

جب کہ شام کے وقت اُن (سلیمان علیہ السلام) کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں لگ کر اپنے رب کی یاد سے غافل ہو گیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ میں چھپ گیا پھر حشم وقدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تو میرے سامنے لاؤ سوانہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار سے ہاتھ صاف کر دیا۔

۴۴۔ افمن شرح اللّٰہ صدرہ للاسلام نھو علے نور من ربہ فویل للقسیۃ قلوبھم من ذکر اللّٰہ اولئک فی ضلل مبین o اللّٰہ نزل احسن الحدیث کتبا متشابھا مثانی تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربھم ثم تلین جلودھم وقلوبھم الی ذکر اللّٰہ ۔ الخ o (الزمر :٢٣)

سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کیلئے کھول دیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے، سو ان کیلئے بڑی خرابی ہے یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو کہ ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے، جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اُٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

۴۵۔ واذ اذکر اللّٰہ وحدہ اشمازت قلوب الذین لا یؤمنون بالاٰخرۃ واذا ذکر الذین من دونہ اذاھم یستبشرون o (الزمر :۴۵)

اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہو جاتے ہیں جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں

۴۶۔ وتری الملئکۃ حافین من حول العرش یسبحون بحمد ربھم وقضی بینھم بالحق وقیل الحمد للّٰہ رب العلمین o (الزمر :٧۵)

اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح و

تحمید کرتے ہوں گے، اور تمام بندوں میں ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں، جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۴۷۔ فاصبر ان وعداللّٰہ حق واستغفر لذنبک وسبح بحمد ربک بالعشی والابکار O (المؤمن :۵۵)

سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے اس گناہ کی (جس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگئے اور شام و صبح اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیئے۔

۴۸۔ فان استکبروا فالذین عند ربک یسبحون لہ بالیل والنہار وھم لا یسئمون O (حم السجدہ :۳۸)

پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو جو فرشتے آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور وہ اس سے ذرا نہیں اُکتاتے۔

۴۹۔ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا O (الفتح :۹)

اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۵۰۔ فاصبر علی ما یقولون وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل الغروب o ومن الیل فسبحہ وادبارا السجود O (قٓ :۴۰)

سو ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہئے، آفتاب نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی۔

۵۱۔ وسبح بحمد ربک حین تقوم o ومن الیل فسبحہ وادبارا النجوم (الطور:۴۹)

اور اُٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

۵۲۔ فسبح باسم ربک العظیم O (الواقعۃ :۹۶)

سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

۵۳۔ " " " " (الوقعۃ :۷۴)

۵۴۔ سبح للّٰہ ما فی السمٰوٰت والارض وھو العزیز الحکیم(الحدید:۱)

اور اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

۵۵۔ استحوذ علیھم الشیطن فانسھم ذکر اللّٰہ اولئک حزب الشیطن الآ ان حزب الشیطن ھم الخسرون o (المجادلۃ :۱۹)

ان پر شیطان نے پورا تسلط کرلیا ہے سو اس نے ان کو خدا کی یاد بھلا دی یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خوب سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے۔

۵۶۔ سبح للّٰہ - الخ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۵۴ میں دیکھئے) (الحشر:۱)

۵۷۔ سبح للّٰہ - الخ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۵۴ میں دیکھئے) (الصّف ۱ :)

۵۸۔ یسبح للّٰہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض الملک القدس العزیز الحکیم o (الجمعہ :۱)

سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

۵۹۔ فاذ اقضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللّٰہ واذکروا اللّٰہ کثیرا لعلکم تفلحون o (الجمعۃ)

پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

۶۰۔ یآیھا الذین اٰمنوا لا تلھکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللّٰہ ومن یفعل ذالک فاولئک ھم الخسرون o (المنفقون :۹)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پاویں اور جو

ایسا کرے گا ایسے لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔

۶۱۔ یسبح للّٰہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیئً قدیر O (التغابن :۱)

سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں اسی کی سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

۶۲۔ قال اوسطھم الم اقل لکم لو لا تسبحون O (القلم :۲۸)

ان میں جو اچھا آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیوں میں نے تم کو کہا نہ تھا اب تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

۶۳۔ فسبح باسم ربک العظیم O (الحآقۃ :۵۲)

سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

۶۴۔ ومن یعرض عن ذکر ربہ یسلکہ عذابا صعدا O (الجن : ۱۷)

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا

۶۵۔ واذکراسم ربک وتبتل الیہ تبتیلا O (المزمل :۸)

اور اپنے پروردگار کی یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہو۔

۶۶۔ واذکراسم ربک بکرۃ واصیلا O ومن الیل فاسجد لہ وسبحہ لیلا طویلا O (الدھر :۲۶)

اور اپنے پروردگار کا صبح وشام نام لیا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصہ میں اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

۶۷۔ یآیھا الانسان ماغرک بربک الکریم O (الانفطار :۶)

اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

۶۸۔ سبح اسم ربک الا علے O (الاعلی :۱)

آپ اپنے پروردگار عالی شان کی تسبیح کیجئے۔

۶۹۔ قد افلح من تزکی o وذکر اسم ربہ فصلی O (الاعلی :۱۵)

بامراد ہو گیا جو شخص پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۷۰۔ فسبح بحمد ربک واستغفره انہ کان توابا O (النصر :۳)

تو اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیجئے اور اس سے استغفار کی درخواست کیجئے۔ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ژ

حقیقتِ دعاء

۱۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین O (الفاتحہ :۴)

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کرتے ہیں۔

۲۔ واذ قلتم یموسی لن نصبر علے طعام واحد فادع لنا ربک

يخرج لنا مما تنبت الارض من بقلها وقثائها وفومها وعدسها وبصلهاO (البقرة:۶۱)

اور جب تم لوگوں نے کہا کا کہ اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز نہ رہیں گے۔ آپ ہمارے واسطے دعاء کیجئے کہ وہ ہمارے واسطے ایسی چیزیں پیدا کریں جو زمین میں اُگا کرتی ہیں، ساگ، ککڑی گیہوں، مسور، پیاز... الخ۔

۳۔ یآیـها الذین اٰمنوا استعینوا بالصبر والصلوٰة ان اللّٰہ مع الصبرین (البقرة:۱۵۳)

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۴۔ واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلهم یرشدون O (البقرة :۱۸۶)

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں عرض درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو اُن کو چاہئے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں اُمید ہے کہ وہ لوگ رُشد حاصل کرسکیں گے۔

۵۔ هنالک دعا زکریا ربہ قال رب هب لی من لدنک ذریة طیبة انک سمیع الدعاء O (اٰل عمران :۳۸)

اس موقع پر دعاء کی زکریا علیہ السلام اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد، بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعاء کے۔

۶۔ فاستجاب لهم ربهم انی لآ اضیع عمل عامل منکم من ذکر او انثی ۔ الخ O (اٰل عمران :۱۹۵)

سو منظور کرلیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کرنے والا ہو اکارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو۔

۷۔ وسئلوا اللّٰہ من فضلہ ۔ الخ ۝ (النسآء :۳۲)

اور اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی درخواست کیا کرو۔

۸۔ ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ انہ لا یحب المعتدین (الاعراف:۵۵)

دعاء کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ انلوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جائیں۔

۹۔ ولما وقع علیھم الرجز قالوا یموسی ادع لنا ربک بما عھد عندک ۝ الاعراف :۱۳۴)

اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا ہے تو یوں کہتے ہیں، اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعاء کر دیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے۔

۱۰۔ قال موسیٰ لقومہ استعینوا باللّٰہ واصبروا ۝ (الاعراف : ۱۲۸)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔

۱۱۔ اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملئکۃ مردفین ۝ (انفال :۹)

اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

۱۲۔ وللّٰہ الاسمآء الحسنی فادعوہ بھا وذروا الذین یلحدون فی اسمائہ سیجزون ما کانوا یعملون ۝ (اعراف :۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے

تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج ردی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی

۱۳۔ فلمآ اثقلت دعوا اللّٰہ ربھما لئن اٰتیتنا صالحا لنکونن من الشکرین O (اعراف :۱۸۹)

پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو وہ دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر آپ ہم کو صحیح سالم اولاد دے دیں تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے۔ (تفسیر دیکھ لیں)۔

۱۴۔ ومن الاعراب من لومن باللّٰہ والیوم الاٰخر ویتخذ ما ینفق قربت عنداللّٰہ وصلوٰت الرسول۔ الخ O (التوبۃ :۹۹)

اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کا ذریعہ بناتے ہیں۔

۱۵۔ خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھاوصل علیھم ان صلوٰتک سکن لھم واللّٰہ سمیع علیم O (التوبۃ :۱۰۳)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کردیں گے، اور ان کیلئے دعا کیجئے بلاشبہ آپ کی دعاء ان کیلئے موجبِ اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۱۶۔ واذا مس الانسان الضردعانا لجنبہ اوقاعدا اوقائما فلما کشفنا عنہ ضرہ مرکان لم یدعنا الی ضرمسہ کذالک زین للمسرفین ماکانوا یعملون O (یونس :۱۲)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے لیٹے بھی بیٹھے بھی کھڑے بھی پھر جب ہم اس کی وہ تکلیف ہٹادیتے ہیں تو پھر اپنی حالت پر آجاتا ہے کہ گویا جو تکلیف اس کو

پہنچی اس کے ہٹانے کیلئے کبھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا، ان حد سے نکلنے والوں کو ان کے اعمال اسی طرح مستحسن معلوم ہوتے ہیں۔

۱۷۔ قال قد اجیبت دعوتکما فاستقیما و لا تتبعن سبیل الذین لا یعلمون O (یونس :۸۹)

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں (موسیٰ و ہارون ں) کی دعاء قبول کرلی گئی سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں۔

۱۸۔ قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ والا تصرف عنی کیدھن اصب الیھن واکن من الجھلین o فاستجاب لہ ربہ فصرف عنہ کیدھن انہ ھو السمیع العلیم O (یوسف :۳۴)

یوسف ں نے دعاء کی کہ اے میرے رب جس کام کی طرف پسند ہے مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانے میں جانا ہی مجھ کو زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور نادانی کا کام کر بیٹھونگا سو ان کی دعاء ان کے رب نے قبول کی اور ان عورتوں کے داؤ پیچ کو ان سے دور کر دیا بے شک وہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۹۔ لہ دعوۃ الحق والذین یدعون من دونہ لا یستجیبون لھم بشیئ الا کباسط کفیہ الی المآء لیبلغ فاہ وماھو ببالغہ وما دعآء الکفرین الا فی ضلل (الرعد :۱۴)

سچا پکارنا ان کیلئے خاص ہے اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کر سکتے جتنا پانی اس شخص کی درخواست کو منظور کرتا ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہوتا کہ وہ اس کے منہ تک آجاوے اور وہ اس کے منہ تک آنے والا نہیں اور کافروں کی درخواست محض بے اثر ہے۔

۲۰۔ واٰتکم من کل ما سالتموہ وان تعدوا نعمت اللّٰہ لاتحصوھا ان

الانسان لظلوم کفار O (ابراھیم :۳۴)

اور جو چیز تم نے مانگی تم کو ہر چیز دی، اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لا سکتے، سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۲۱۔ ان ربی لسمیع الدعآء O (ابراھیم :۳۹)

حقیقت میں میرا رب دعاء کا بڑا سننے والا ہے۔

۲۲۔ قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرحمن ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنٰی(ابراہیم:۳۹)

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

۲۳۔ ومابکم من نعمۃ فمن اللّٰہ ثم اذا سکم الضر فالیہ تجئرون(النحل:۵۳)

اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اس سے فریاد کرتے ہو۔

۲۴۔ اذ نادیٰ ربہ ندآء خفیا o قال رب انی وھن العظم منی واشتعل الراس شیبا ولم اکن بدعائک رب شقیا O (مریم:۴)

جب کہ انہوں نے (زکریاں) نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا، عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں اور سر میں بالونکی سفیدی پھیل گئی ہے اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

۲۵۔ ونوحا اذ نادیٰ من قبل فاستجبنا لہ فنجینہ واھلہ من الکرب العظیم(الانبیاء:۷۶)

اور نوح علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعاء کی سو ہم نے ان کی دعاء قبول کی اور ان کو اور ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

۲۶۔ وایوب اذ نادیٰ ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الرحمین(الانبیاء :۸۳)

اور ایوب علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

۲۷۔ والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما O (الفرقان :۶۵)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

۲۸۔ کل قد علم صلاتہ وتسبیحہ O (النور :۴۱)

سب کو اپنی اپنی دعائیں اور تسبیح معلوم ہے۔

۲۹۔ امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوٓ ویجعلکم خلفآء الارض ء الہ مع اللّٰہ قلیلا ما تذکرون O (النحل :۶۲)

یا وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کردیتا ہے اور تم کو زمین میں صاحبِ تصرف بناتا ہے، کیا اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے مگر تم لوگ بہت ہی کم یاد رکھتے ہو۔

۳۰۔ واذ امس الناس ضر دعوا ربھم منیبین الیہ ثم اذآ اذا اقھم منہ رحمۃ اذا فریق منھم بربھم یشرکون O (الروم :۳۳)

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتے ہیں پھر جب اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے بعض لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

۳۱ واذا غشیھم موج کالظلل دعوا اللّٰہ مخلصین لہ الدین فلما نجھم الی البر فمنھم مقتصد وما یحجد بایتنآ الا کل ختار کفور (لقمان: ۳۱)

اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو سو بعض تو ان میں اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کے بس وہی لوگ منکر ہوتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر ہیں۔

۳۲۔ والذین تدعون من دونہ ما یملکون من قطمیر ٥ ان تدعوھم لایسمعوا دعآء کم ولو سمعوا ما استجابوا لکم ۔ الخ ٥ (فاطر:۱۴)

اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے اگر تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر وہ بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ مانیں گے۔

۳۳۔ ولقد نادانا نوح فلنعم المجیبون ٥ (صفت :۷۵)

اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

۳۴۔ واذ امس الانسان ضر دعا ربہ منیبا الیہ ثم اذ اخو لہ نعمۃ منہ نسی ماکان یدعوآ الیہ من قبل وجعل للہ اندادا لیضل عن سبیلہ (الزمر:۸)

اور مشرک آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اس کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرتا ہے۔

۳۵۔ فاذامس الانسان ضر دعانا ثم اذا خولنہ نعمۃ منا قال انمآ اوتیتہ علی علم بل ھی فتنۃ ولکن اکثرھم لا یعلمون ٥ (الزمر:۴۹)

پھر جس وقت اس مشرک آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم ان کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے بلکہ وہ

ایک آزمائش ہے لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

۳۶۔ وما دعوٓا الکفرین الا فی ضلل ○ (المؤمن :۵۰)

اور کافروں کی دعاء محض بے اثر ہے۔

۳۷۔ وقال ربکم ادعونی استجب لکم ۔ الخ ○ (المؤمن :۶۰)

اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا۔

۳۸۔ لا یسئم الانسان من دعآء الخیر وان مسہ الشر فیؤس قنوط (حم السجدہ :۴۹)

آدمی کا ترقی کی خواہش سے جی نہیں بھرتا اور اگر اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو نا اُمید ہراساں ہوجاتا ہے۔

۳۹۔ واذآ انعمنا علی الانسان اعرض ونابجانبہ واذامسہ الشر فذو دعآء عریض ○ (حم السجدہ :۵۱)

اور جب ہم آدمی کو نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ بدل لیتا ہے (ہمارے احکام سے) اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے۔

۴۰۔ وقالوا یآیہ السحر ادع لنا ربک بما عھد عندک اننا لمھتدون (الزخرف:۴۹)

اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کردیجئے جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے ہم ضرور راہ پر آجاویں گے۔

۴۱۔ فدعا ربہ ان ھٰؤلآء قوم مجرمون ○ (الزخرف :۲۲)

تب موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعاء کی کہ یہ بڑے سخت مجرم لوگ ہیں۔

۴۲۔ انا کنا من قبل ندعوہ انہ ھو البر الرحیم ○ (الطور :۲۸)

یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن ہے مہربان ہے۔

۴۳۔ یسئلہ من فی السمٰوٰت والارض کل یوم ھو فی شان

(الرحمٰن:۲۹)

اسی (اللہ) سے اپنی اپنی حاجتیں سب آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

۴۴۔ فدعا ربہ انی مغلوب فانتصر O (القمر :۱۰)

تو نوحؑ نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ ان سے انتقام لے لیجئے

قرآنی دعائیں

۱۔ اهدنا الصراط المستقيم O (الفاتحۃ :۵)

بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ۔۔۔ الخ

۲۔ واذ قال ابراهيم رب اجعل هذا بلدا أمنا وارزق اهلہ من الثمرات من أمن منهم بالله واليوم الأخر ۔ الخ O (البقرة :۱۲۶)

اور جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنا دیجئے امن والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔ الخ۔ (حضرت ابراہیمؑ کی دعاء)

۳۔ ولما برزوا لجالوت وجنوده قالوا ربنآ افرغ علينا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا على القوم الكفرين O (البقرة :۲۵۰)

اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے میدان میں آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر استقلال نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھئے اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجئے۔ (طالوت اور مومنوں کی دعاء)

۴۔ ربنا لاتؤ اخذنآ ان نسينآ او اخطانا ربنا ولا تحمل علينآ اصراً كما حملتہ على الذين من قبلنا o ربنا ولا تحملنا مالا طاقة لنا بہ o واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولٰنا فانصرنا على القوم

الکفرین o (البقرة :۲۸۶)

اے ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے کہ ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈالئے جس کی ہم کو سہار نہ ہو اور در گزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔(مومنین کی دعاء)

۵۔ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب o ربنآ انک جامع الناس لیوم لاریب فیہ o ان اللّٰہ لایخلف المیعاد o (آل عمران :۱۰)

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت خاصہ عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں، اے ہمارے پروردگار آپ بلاشبہ تمام آدمیوں کو میدان حشر میں جمع کرنے والے ہیں، اس دن میں جس میں ذرا شک نہیں اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلاف کرتے نہیں، وعدے کو(راسخ فی العلم حضرات کی دعاء)

۶۔ الذین یقولون ربنآ اننآ اٰمنا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار(آل عمران :۱۶)

یہ ایسے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچا لیجئے۔(متقیوں کی دعاء)

۷۔ قل اللّٰھم ملک الملک تؤتی الملک من تشآء وتنزع الملک ممن تشآء وتعز من تشآء وتذل من تشآء بیدک الخیر o انک علی کل شیئ قدیر ۔ الخ o (آل عمران :۲۶)

اے محمد ! آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہئے کہ اے اللہ تمام ملک کے آپ مالک ہیں جس کو

چاہے دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ (پیارے حبیب ﷺ کی دعاء)

۸۔ اذ قالت امرات ٥ عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی محرا فتقبل منی ٥ انک انت السمیع العلیم ٥ (آل عمران :۳۵)

جبکہ عمران کی بیوی نے عرض کیا کہ اے پروردگار! میں نے نذر مانی ہے آپ کیلئے اس بچہ کی جو میرے شکم میں ہے کہ وہ آزاد رکھا جاوے گا سو آپ مجھ سے قبول کیجئے بیشک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔ (حضرت مریمؑ کے باپ عمران کی بیوی کی دعاء)

۹۔ ھنالک دعا زکریا ربہ ٥ قال رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعآء ٥ (آل عمران :۳۸)

اس موقع پر دعاء کی زکریاں نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد، بیشک آپ بہت سننے والے ہیں دعاء کے (زکریاں کی دعاء)

۱۰۔ ربنا اٰمنا بمآ انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشھدین (آل عمران،۵۳)

اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے ان رسولوں کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔ (حوارتیین کی دعاء)

۱۱۔ وما کان قولھم الآ ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکفرین ٥ (آل عمران : ۱۴۷)

اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے،

اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب رکھئے۔

۱۲۔ ربنا انک من تدخل النار فقد اخزیتہ وما للظلمین من انصار o ربنآ اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان أمنوا بربکم فامنا ربنا فاغفرلنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار o ربنا وأتنا ما وعدتنا علی رسلک ولا تخزنا یوم القیمۃ o انک لا تخلف المیعاد (أل عمران:۱۹۴)

اے ہمارے پروردگار! بیشک آپ جس کو دوزخ میں داخل کریں اس کو واقعی رسوا ہی کر دیا اور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں، اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے کو سنا کہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پروردگار! پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف کر دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے، اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی مغفرت وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۱۳۔ ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا o واجعل لنا من لدنک ولیا o واجعل لنا من لدنک نصیراً o (النسآء ۷۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے باہر نکال دیجئے جس کے رہنے والے سخت ظالم ہیں۔ اور ہمارے لئے غیب سے کسی دوست کو کھڑا کر دیجئے اور ہمارے لئے غیب سے کسی حامی کو بھیجئے۔

۱۴۔ قال رب انی لآ املک الا نفسی واخی فافرق بیننا وبین القوم الفسقین (المائدۃ :۲۵)

(موسیٰ) دعاء کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجئے (حضرت موسیٰ کی دعاء)

۱۵۔ یقولون ربنآ أمنا فاکتبنا مع الشھدین O (المائدۃ :۸۳)

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۱۶۔ قال عیسی ابن مریم اللھم ربنا انزل علینا مآئدۃ من السمآء تکون لنا عیدا لا ولنا وأخرنا وأیۃ منک وارزقنا وانت خیر الرزقین O (المائدہ:۱۱۴)

عیسیٰ بن مریم نے دعاء کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمائیے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اوّل ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔ (حضرت عیسیٰؑ کی دعاء)

۱۷۔ قال ربنا ظلمنآ انفسنا وان لم تغفرلنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین O (الاعراف :۲۳)

دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا (حضرت آدمؑ وحواںؑ کی دعاء)

۱۸۔ واذا صرفت ابصارھم تلقآء اصحب النار قالوا ربنا لا تجعلنا مع القوم الظلمین O (الاعراف :۴۷)

اور جب ان (اہل اعراف) کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

۱۹۔ ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفتحین (الاعراف:۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری اس قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق اور آپ سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔ (حضرت شعیبؑ کی دعاء)

۲۰۔ ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفتحین

(الاعراف:۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے (جادوگران فرعون کی دعاء)

۲۱۔ قال رب اغفرلی ولاخی وادخلنا فی رحمتک وانت ارحم الراحمین (الاعراف :۱۵۱)

موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے ہمارے رب! میری خطا معاف فرما دیجئے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ (حضرت موسیٰؑ کی دعاء)

۲۲۔ انت ولینا فاغفرلنا وارحمنا وانت خیر الغفرین (الاعراف:۱۵۵)

آپ ہی تو ہمارے خبر گیراں ہیں ہم پر مغفرت اور رحمت فرمائیے اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ ہیں۔

۲۳۔ فلما اثقلت دعوا اللّٰہ ربھما لئن أتیتنا صالحا لنکونن من الشکرین ٥ (الاعراف :۱۸۹)

پھر جب وہ (حوا) بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر آپ نے صحیح وسالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے۔

۲۴۔ فقالوا علی اللّٰہ توکلنا ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظلمین (یونس:۸۵)

انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا۔ (حضرت موسیٰؑ کی قوم کی دعاء)

۲۵۔ وقال موسی ربنآ انک اتیت فرعون وملاہ زینۃ واموالا فی الحیوۃ الدنیا ربنا لیضلوا عن سبیلک ٥ ربنا اطمس علے اموالھم

واشدد علی قلوبھم فلا یؤمنوا حتی یروا العذاب الالیم O (یونس : ۸۸)

اور موسیٰؑ نے دعاء میں عرض کیا اے ہمارے رب آپ نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو سامانِ تجمل اور طرح طرح کے مال دنیوی زندگی میں دے رکھے ہیں، اے ہمارے رب اسی واسطے دیئے ہیں کہ وہ آپ کی راہ سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست و نابود کردیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کردیجئے کہ سو یہ ایمان نہ لانے پاویں یہاں تک کہ عذاب الیم کو دیکھ لیں۔

۲۶۔ ونادیٰ نوح ربہ فقال رب ان ابنی من اھلی وان وعدک الحق وانت احکم الحکمین O (ھود :۴۵)

اور جب نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا کہ اے میرے رب میرا یہ بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور آپ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور آپ احکم الحاکمین ہیں ۔ (حضرت نوحؑ کی دعاء)۔

۲۷۔ قال ربی انی اعوذبک ان اسئلک ما لیس لی بہ علم o والا تغفرلی وترحمنی اکن من الخسرین O (ھود)

انہوں نے (حضرت نوحؑ) نے عرض کیا کہ اے میرے رب میں اس امر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ سے ایسے امر کی درخواست کروں جس کی مجھ کو خبر نہ ہو اور اگر آپ میری مغفرت نہ فرماویں گے اور مجھ پر رحم نہ فرماویں گے تو بالکل تباہ ہی ہوجاؤں گا۔ (حضرت نوحؑ کی دعاء)

۲۸۔ قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ o والا تصرف عنی کیدھن اصب الیھن واکن من الجھلین O (یوسف :۳۳)

یوسف علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے رب! جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانہ میں جانا ہی مجھ کو پسند ہے، اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا اور نادانی کا کام کربیٹھوں گا۔ (حضرت یوسف کی دعا)

۲۹۔ قالوا یآ بانا استغفرلنا ذنوبنآ انا کنا خطئین O (یوسف :۹۷)

سب بیٹوں نے کہا اے ہمارے باپ ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعاء مغفرت کیجئے (برادرانِ یوسف کی اپنے باپ سے دعاء کی درخواست) اگلی آیت میں دیکھ لیں۔

۳۰۔ رب قد اتیتنی من الملک وعلمتنی من تاویل الاحادیث فاطر السمٰوٰت والارض انت ولی فی الدنیا والاٰخرۃ o توفنی مسلما والحقنی بالصلحین O (یوسف :۱۰۱)

اے میرے پروردگار! مجھ کو آپ نے سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خالص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۳۱۔ واذ قال ابراھیم رب اجعل ھذا البلد اٰمنا واجنبنی وبنی ان نعبد الاصنام O (ابراھیم :۳۵)

(پ ۱۳ رر کوع ۱۸) مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں اس میں حضرت ابراہیمؑ کی جامع دعائیں موجود ہیں۔

۳۲۔ وقل رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطنا نصیرا O (بنی اسرائیل :۸۰)

اور آپ یوں دعاء کیجئے کہ اے رب مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لیجائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔

۳۳۔ اذ اوی الفتیۃ الی الکھف فقالوا ربنا اٰتنا من لدنک رحمۃ وھییٔ لنا من امرنا رشدا O (الکھف :۱۰)

وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ ان نوجوانوں نے اس غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامانِ عطا فرمائیے اور ہمارے لئے اس کام

میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔ (اصحاب کہف کی دعاء)

۳۴۔ اذ نـادیٰ ربہ ندآء خیفا O (مریم :۳)

(باب دعاء سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

۳۵۔ قال رب اشرح لی صدری o ویسرلی امری o واحلل عقدة من لسانی یفقهوا قولی O الخ (طٰہٰ :۲۸)

(حضرت موسیٰؑ) نے عرض کیا اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے اور میرا کام آسان فرما دیجئے اور میری زبان پر سے بستگی (لکنت) ہٹا دیجئے، تا کہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔

۳۶۔ وزکریآ اذ نادیٰ ربہ رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین (الانبیاء:۸۹)

اور زکریا کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیئے اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

۳۷۔ قال رب انصرنی بما کذبون O (المؤمنون :۳۹)

پیغمبر نے دعاء کی اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

۳۸۔ قال رب انصرنی بما کذبون O (المؤمنون :۲۶)

(ترجمہ گزر چکا ہے)

۳۹۔ قل رب اما ترینی ما یوعدون o رب فلا تجعلنی فی القوم الظلمین (المؤمنون :۹۴)

آپ حق تعالیٰ سے دعاء کیجئے کہ اے میرے رب جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے، اگر آپ مجھ کو دکھا دیں تو اے میرے رب مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔

۴۰۔ وقل رب اعوذبک من همزات الشیطین o و اعوذبک رب ان یحضرون O (المؤمنون :۹۸)

اور آپ یوں دعاء کیجئے کہ اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آویں۔

۴۱۔ انہ کان فریق من عبادی یقولون ربنآ أمنا فاغفرلنا وارحمنا وانت خیر الرحمین ○ (المؤمنون :۱۰۹)

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو ہم سے عرض کیا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۴۲۔ والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما ○ (الفرقان :۶۵)

۴۳۔ والذین یقولون ربنا ھب لنا من ازواجنا وذرتیتنا قرة اعین واجعلنا للمتقین اماما ○ (الفرقان :۷۴)

اور ایسے ہیں کہ دعاء کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنا دے۔

۴۴۔ رب ھب لی حکما والحقنی بصلحین ○ واجعل لی لسان صدق فی الأخرین ○ واجلعنی من ورثة جنة النعیم ○ واغفر لابی انہ کان من الضالین ○ ولا تخزنی یوم یبعثون ○ (الشعراء :۸۴)

اے میرے پروردگار! مجھ کو حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ فرما اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ اور مجھ کو جنت النعیم کے مستحقین میں سے کر اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا۔ (حضرت ابراہیمؑ کی دعاء)

۴۵۔ فتسبم ضاحکا من قولھا وقال رب او زعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضہ

وادخلنی برحمتک فی عبادک الصلحین O (النحل :۱۹)

سوسلیمانؑ اس (چیونٹی) کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور اس پر بھی مداومت دیجئے کہ میں نیک کام کیا کروں، جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل رکھئے۔ (حضرت سلیمانؑ کی دعا)

۴۶۔ قال رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی فغفرلہ o انہ ھو الغفور الرحیم o قال رب بما انعمت علی فلن اکون ظھیرا للمجرمین O (القصص:۱۷)

(حضرت موسیٰؑ) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ سے قصور ہو گیا ہے آپ معاف کر دیجئے سو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمایا بلاشبہ وہ بڑا غفور رحیم ہے موسیٰؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں، سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

۴۷۔ فسقی لھما ثم تولی الی الظل فقال رب انی لمآ انزلت الی من خیر فقیر O (القصص :۲۴)

پس موسیٰ علیہ السلام نے ان کیلئے پانی کھینچ کر ان کے جانوروں کو پلایا پھر ہٹ کر سایہ میں جا بیٹھے پھر دعاء کی کہ اے میرے پروردگار جو نعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا حاجت مند ہوں۔

۴۸۔ ربنآ اتھم ضعفین من العذاب والعنھم لعنا کبیرا (الاحزاب:۶۸)

اے ہمارے رب ان کو دہری سزا دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔ (دوزخیوں کی دعاء)

۴۹۔ فقالوا ربنا بعد بین اسفارنا ۔ الخ O (سبا :۱۹)

سو وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں میں درازی کردے۔

۵۰۔ وقالوا الحمد للّٰہ الذیؔ اذھب عنا الحزن o ان ربنا لغفور شکور (فاطر :۳۴)

اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے رنج وغم دور کردیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

۵۱۔ قال رب اغفرلی وھب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوھاب o (صٓ :۳۵)

(حضرت سلیمان ںنے) دعاء مانگی کہ اے میرے رب میرا قصور معاف کراور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہوآپ بڑے دینے والے ہیں۔

۵۲۔ الذین یحملون العرش ومن حولہ یسبحون بحمد ربھم ویؤمنون بہ ویستغفرون للذین اٰمنوا o ربنا وسعت کل شیئً رحمۃ وعلما فاغفر للذین تابوا واتبعوا سبیلک وقھم عذاب الجحیم o (المؤمن :۷)

جو فرشتے کہ عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے اگردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت ہر چیز کو شامل ہے اور علم بھی، سوان کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کرلی ہے اور آپ کے راستہ پر چلتے ہیں اوران کو جہنم کے عذاب سے بچالیجئے۔(فرشتوں کی دعائیں)(اگلی آیتیں بھی اسی مضمون کی ہیں)۔

۵۳۔ حتی اذا بلغ اشدہ وبلغ اربعین سنۃ قال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضہ واصلح لی فی ذریتی o انی تبت الیک وانی من المسلمین o (الاحقاف :۱۵)

یہاں تک کہ وہ جب اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے اے میرے

پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے صلاحیت پیدا کر دیجئے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۵۴۔ فدعا ربہ انی مغلوب فانتصر ٥ (القمر :۱۰)

تو نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ انتقام لے لیجئے۔

۵۵۔ والذین جآء ومن بعدھم یقولون ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین اٰمنوا ربنآ انک رء وف رحیم ٥ (الحشر :۱۰)

اور ان لوگوں کا بھی اس مالِ فئے میں حق ہے جو ان کے بعد آئے جو دعاء کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے رب! بڑے شفیق ورحیم ہیں (تفسیر دیکھ لیں)

۵۶۔ ربنا علیک توکلنا والیک انبنا والیک المصیر (الممتحنہ:۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۵۷۔ ربنا لا تجعلنا فتنۃ للذین کفروا واغفرلنا ربنا ٥ انک انت العزیز الحکیم ٥ (الممتحنہ :۵)

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کا تختۂ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دیجئے بیشک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔

۵۸۔ یقولون ربنآ اتمم لنا نورنا واغفرلنا ٥ انک علےٰ کل شیئٍ قدیر (التحریم:۸)

اور یوں دعاء کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے اس نور کو اخیر تک

رکھیئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۵۹۔ ربنا واجلعنا ۔ الخ O (البقرۃ :۱۲۸)

(باب توبہ اور تائب سلسلہ ۳ دیکھئے)

۶۰۔ ومنهم من يقول ربنآ أتينا في الدنيا حسنة وفي الأخرة حسنة وقنا عذاب النار O (البقره :۲۰۱)

اور بعض آدمی جو کہ مومن ہیں ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔

۶۱۔ ربنآ ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا انا موقنون O

اے ہمارے پروردگار! بس ہمارے آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔ (مجرموں کی دعاء)

استعانت اور استعاذہ

(اللہ سے مدد اور پناہ مانگنا)

۱۔ اياک نعبد و اياک نستعين O (الفاتحہ :۴)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔

۲۔ يآيها الذين أمنوا استعينوا بالصبر والصلوة ان الله مع الصبرين O (البقرۃ :۱۵۳)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۳۔ قال موسیٰ لقومه استعينوا بالله ۔ الخ O (الاعراف :۱۲۸)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو۔

۴۔ والله المستعان علے ما تصفون O (يوسف :۱۸)

اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۵۔ واما ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذ باللہ ۔ الخ (حم السجدۃ :۳۶)

اور اگر شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔

۶۔ وقل رب اعوذبک ۔ الخ O (المؤمنون :۹۷)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۴۰ دیکھئے)

۷۔ قالت انی اعوذ بالرحمن منک ان کنت تقیا O (مریم :۱۸)

(حضرت مریم) کہنے لگیں کہ میں تجھ سے اپنے خدائے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے (تو یہاں سے ہٹ جاوے گا)۔

۸۔ فاذا قرأت القرأن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم O (النحل : ۹۸)

تو جب قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹۔ واما ینزغنک من الشطین نزغ فاستعذ باللہ o انہ سمیع علیم(الاعراف:۲۰۰)

اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۰۔ وانی اعیدھا بک وذریتھا من الشیطن الرجیم(أل عمران : ۳۶)

اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود سے۔

۱۱۔ قل اعوذبرب الفلق O (الفلق :۱)

(سورۃ الفلق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۲۔ قل العوذبرب الناس O (الناس :۱)

(سورۃ الناس مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۳۔ قالت رب انی اعوذبک ۔ الخ

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

ژ

توبہ اور تائب

۱۔ فتلقی أدم من ربہ کلمت فتاب علیہ o انہ ھو التواب الرحیم (البقرۃ:۲۷)

بعد ازاں حاصل کر لئے آدم ں نے اپنے رب سے چند الفاظ تو اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ساتھ توجہ فرمائی ان پر بیشک وہی ہیں توبہ قبول کرنے والے بڑے مہربان۔

۲۔ واذ قال موسیٰ لقومہ انکم ظلمتم انفسکم باتخاذکم العجل

فتوبوا الی بارئکم فاقتلوآ انفسکم o ذالکم خیرلکم عند بارئکم فتاب علیکم o انہ ھو التواب الرحیم o (البقرۃ :۵۴)

اور جب موسیٰ نے فرمایا اپنی قوم سے کہ اے میری قوم بیشک تم نے اپنا بڑا نقصان کیا اپنی اس گوسالہ کی تجویز سے سو تم اب اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو، پھر بعض آدمی بعض آدمیوں کو قتل کرو (یعنی مجرم لوگ قتل کئے جائیں ان کی توبہ کیلئے یہ طریقہ تجویز ہوا)۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا تمہارے خالق کے نزدیک پھر حق تعالیٰ تمہارے حال پر متوجہ ہوئے بیشک وہ تو ایسے ہی ہیں کہ توبہ قبول کر لیتے ہیں اور عنایت فرماتے ہیں۔

۳۔ ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک وارنا مناسکنا وتب علینا o انک انت التواب الرحیم o (البقرۃ :۱۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے مناسک بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔

۴۔ الا الذین تابوا من بعد ذالک واصلحوا فان اللّٰہ غفور رحیم o ان الذین کفروا بعد ایمانھم ثم ازدادوا کفرا لن تقبل توبتھم o واولئک ھم الضالون o (اٰل عمران :۹۰)

ہاں مگر جو لوگ توبہ کرلیں، اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

۵۔ والذان یاتینھا منکم فاذوھما o فان تابا واصلحا فاعرضوا عنھما o ان اللّٰہ کان تواباً رحیما o (النسآء :۱۶)

اور جس دو شخص بھی بے حیائی کا کام کریں تم میں سے تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ

قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔

۶۔ انما التوبۃ علے اللّٰہ للذین یعملون السوء بجھالۃ ثم یتوبون من قریب فاولئک یتوب اللّٰہ علیھم o وکان اللّٰہ علیما حکیما o ولیست التوبۃ للذین یعملون السیٰات o حتی اذا احضر احدھم الموت قال انی تبت الأن ولا الذین یموتون وھم کفار o اولئک اعتدنالھم عذابا الیما o (النسآء:۱۸)

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے کوئی گناہ کر بیٹھے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں پر تو اللہ تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں حکمت والے ہیں اور ایسے لوگوں کو توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت ہی آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کو حالتِ کفر پر موت آجاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

۹۔ الا الذین تابو او اصلحو او اعتصموا باللّٰہ واخلصوا دینھم للّٰہ فاولئک مع المؤمنین o وسوف یؤت اللّٰہ المؤمنین اجرا عظیما(النسآء:۱۴۶)

لیکن جو لوگ توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۰۔ الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم o فاعلموآ ان اللّٰہ غفور رحیم (المائدہ:۳۴)

ہاں اگر جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان کو گرفتار کرو توبہ کر لیں تو جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ بخش دیں گے مہربانی فرماوینگے۔

۱۱۔ فمن تاب من بعد ظلمہ واصلح فان اللّٰہ یتوب علیہ o ان اللّٰہ

غفور رحیم O (المائدہ :۳۹)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی درستی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرماویں گے بیشک خدا تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۲۔ والذین عملوا السیأت ثم تابوا من بعدھا وأمنوا ان ربک من بعدھا لغفور رحیم O (الاعراف :۱۵۴)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کردینے والا رحمت کردینے والا ہے۔

۱۳۔ واذا قیل لھم اسکنوا ھذہ القریۃ وکلوامنھا حیث شیئتم وقولوا حطۃ وادخلوا لباب سجدا نغفرلکم خطیئتکم o سنزید المحسنینO (الاعراف:۱۶۱)

اور جب ان کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ اس آبادی میں جا کر رہو اور کھاؤ اس جگہ سے جس جگہ تم رغبت کرو اور زبان سے یہ کہتے جانا کہ توبہ ہے (توبہ ہے) اور عاجزی سے جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے جو لوگ نیک کام کریں گے ان کو مزید براں اور دیں گے۔

۱۴۔ فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکاوخر موسیٰ صعقا فلمآ افاق قال سبحنک تبت الیک وانا اول المؤمنین O (الاعراف :۱۴۳)

پس ان کے رب نے جو اس پر تجلی فرمائی تجلی نے اس پہاڑ کے پرخچے اڑا دیئے اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے پھر جب افاقہ میں ہوئے تو عرض کیا بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

۱۵۔ ثم یتوب اللہ من بعد ذالک علے من یشآء o واللہ غفور رحیم (التوبۃ:۲۷)

پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں توبہ نصیب کردیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے

والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۶۔ فان تبتم فهو خير لكم o وان توليتم فاعلموآ انكم غير معجزى الله o وبشر الذين كفروا بعذاب اليم O (التوبة :۳)

پھر اگر تم کفر سے توبہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم نے اعراض کیا تو یہ سمجھ رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کرسکو گے اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۷۔ فان تابوا واقاموا الصلٰوة والزكوة فنحلوا سبيلهم o ان الله غفور رحيم (التوبة :۵)

پھر اگر توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو واقعی اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۸۔ فان تابوا واقاموا الصلٰوة وأتوا الزكٰوة فاخوانكم فى الدين o ونفصل الايت لقوم يعلمون O (التوبة :۱۱)

سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہوجائیں گے اور ہم سمجھدار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

۱۹۔ فان يتوبوا يک خيرالهم O الخ (التوبة :۷۴)

سو توبہ کریں تو ان کیلئے بہتر ہوگا۔ (مکمل آیت مع ترجمہ لکھیں)۔

۲۰۔ وأخرون اعترفو بذنوبهم خلطوا عملا صالحا وأخر سيئا o عسىٰ الله ان يتوب عليهم o ان الله غفور رحيم O (التوبة :۱۰۲)

اور کچھ لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہوگئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے اور کچھ بُرے سو اللہ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمادیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۱۔ الم يعلموآ ان الله هو يقبل التوبة عن عباده وياخذا لصدقات وان الله هو التوب الرحيم O (التوبة :۱۰۴)

کیا ان کو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے کی صفت اور رحم کرنے کی صفت میں کامیاب ہے۔

۲۲۔ التآئبون العبدون الحمدون ۔ الخ O (التوبۃ :۱۱۲)

(بابِ عبادت سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

۲۳۔ اولا یرون انھم یفتنون فی کل عام مرۃ اومرتین ثم لا یتوبون ولاھم یذکرون O (التوبۃ :۱۲۶)

اور کیا ان کو دکھلائی نہیں دیتا کہ یہ لوگ ہر سال میں ایک بار دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنسے رہتے ہیں مگر پھر بھی اپنی حرکاتِ شنیعہ سے باز نہیں آتے اور نہ وہ کچھ سمجھتے ہیں۔

۲۴۔ وان استغفروا ربکم ثم توبوآ الیہ یمتعکم متاعا حسنا الی اجل مسمی ویؤت کل ذی فضل فضلہ o وان تولوا فانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر (ھود :۳)

اور یہ کہ تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم کو وقت مقرر تک خوش عیشی دے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا، اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہو تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

۲۵۔ ویقوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل السمآء علیکم مدرار ویزدکم قوۃ الی قوتکم ولا تتولوا مجرمین O (ھود :۵۲)

اور اے میرے قوم تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارشیں برسا دے گا اور تم کو اور قوت دے گا تمہاری قوت میں ترقی کر دے گا اور مجرم رہ کر اعراض مت کرو۔

۲۶۔ ھو انشاکم من الارض واستعمرکم فیھا فاستغفروہ ثم توبوآ الیہ ان ربی قریب مجیب O (ھود :۶۱)

اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا تو تم اپنے گناہ اس سے معاف کراؤ

پھر متوجہ رہو، بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔

۲۷۔ واستغفروا ربکم ثم توبوآ الیہ o ان ربی رحیم ودود O (ھود:۹۰)

اورتم اپنے رب سے اپنے گناہ معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو بیشک میرا رب بڑا مہربان بڑی محبت والا ہے۔

۲۸۔ فاستقم کمآ امرت ومن تاب معک ولا تطغوا انہ بما تعملون بصیر O (ھود :۱۱۲)

تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہئیے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرۂ دین سے ذرا مت نکلو یقیناوہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۲۹۔ ثم ان ربک للذین عملوا السوء بجھالۃ ثم تابوا من بعد ذالک واصلحوآ ان ربک من بعدھا لغفور رحیم O (النحل :۱۱۹)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کرلیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

۳۰۔ ربکم اعلم بما فی نفوسکم o ان تکونوا اصلحین فانہ کان للاوابین غفورا O (بنی اسرائیل :۲۵)

تمہارا رب تمہاری مافی الضمیر کو خوب جانتا ہے اگر تم سعادت مند ہوتو وہ توبہ کرلنے والوں کی خطامعاف کردیتا ہے۔

۳۱۔ الا من تاب وأمن وعمل صالحا O (مریم :۶۰)

(باب اعمال سلسلہ ۹۲ دیکھئے)

۳۲۔ وانی لغفار لمن تاب وأمن وعمل صالحا ثم اھتدی O

(طٰہٰ:۸۲)

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

۳۳۔ ثم اجتبہ ربہ فتاب علیہ وھدیٰ O (طٰہٰ :۱۲۲)

پھران کو یعنی آدم علیہ السلام کو ان کے رب نے مقبول بنالیا سو اس پر توجہ فرمائی اور راہ پر رکھا

۳۴۔ الا الذین تابوا من بعد ذالک واصلحوا o فان اللّٰہ غفور رحیم (النور:۵)

لیکن جو لوگ اس تہمت لگانے کے بعد خدا کے سامنے توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں سو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت والا رحمت کرنے والا ہے۔

۳۵۔ وتوبوآ الی اللّٰہ جمیعا ایہ المؤمنون لعلکم تفلحون (النور:۳۱)

مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کروتا کہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۔ الا من تاب وأمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللّٰہ سیاتھم حسنت o وکان اللّٰہ غفور ارحیما o ومن تاب وعمل صالحا فانہ یتوب الی اللّٰہ متابا O (الفرقان :۷۰)

مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائے گا، اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف خاص طور پر رجوع کررہا ہے۔

۳۷۔ فاما من تاب وأمن وعمل صالحا فعسیٰٓ ان یکون من المفلحینO (القصص :۶۷)

البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ اُمید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہونگے۔

۳۸۔ فاغفر للذین تابوا ۔ الخ O (المؤمن :۷)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

۳۹۔ وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفوا عن السیات ویعلم ماتفعلون O (الشوریٰ :۲۵)

اور وہ ایسا ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو جانتا ہے۔

۴۰۔ یآیھا الذین اٰمنوا توبوآ الی اللّٰہ توبۃ نصوحا o عسی ربکم ان یکفر عنکم سیٰاتکم ویدخلکم جنت تجری من تحتھا الانھر ۔ الخ O (التحریم:۷)

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو اُمید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۴۱۔ انی تبت الیک ۔ الخ O (الاحقاق :۱۵)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۵۳ دیکھئے)

۴۲۔ ان تتوبآ الی اللّٰہ فقد صغت قلوبکما ۔ الخ O (التحریم :۴)

اے پیغمبر کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں، (شانِ نزول اور مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)۔

۴۳۔ افلا یتوبون الی اللّٰہ ویستغفرونہ o واللّٰہ غفور رحیم (المآئدۃ:۷۴)

کیا پھر بھی خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے حالانکہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت فرمانے والے ہیں۔

ض

انابت اِلی اللہ
(اللہ کی طرف رجوع ہونا)

۱۔ واذکر عبدنا داوٗد ذالاید o انہ اواب O (صٓ :۱۷)

اور ہمارے بندے داوٗد علیہ السلام کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے

۲۔ وظن داوٗد انما فتنہ فاستغفر ربہ وخر راکعا واناب O (صٓ:۲۴)

داوٗد علیہ السلام کو خیال آیا کہ ہم نے ان کا امتحان کیا ہے، سوانہوں نے اپنے رب کے سامنے توبہ کی اور سجدے میں گر پڑے اور رجوع ہوئے۔(پارہ ۲۳ کے رکوع نمبر ۱۲ میں بھی انابت الی اللہ کے بارے میں آیات ہیں دیکھ لیں)۔

۳۔ والذین اجتنبوا الطاغوت ان یعبدوھا وانابوآ الی اللہ لھم البشریٰ o فبشر عباد O (الزمر :۱۷)

اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں۔ سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۴۔ وانیبوآ الی ربکم واسلموا لہ من قبل ان یاتیکم العذاب ثم

لاتنصرون○ (الزمر :۵۴)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذابِ الٰہی واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔

۵۔ هو الذی یریکم اٰیٰتہ وینزل لکم من السمآء رزقا ○ وما یتذکر الامن ینیب ○ (المؤمن :۱۳)

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق پہنچاتا ہے اور صرف وہی نصیحت قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔

۶۔ فستذکرون مآ اقول لکم ○ وافوض امریٓ الی اللّٰہ ○ ان اللّٰہ بصیر بالعباد ○ (المؤمن :۴۴)

سو آگے چل کر تم میری بات یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، خدا تعالیٰ سب بندوں کا نگراں ہے۔

۷۔ اللّٰہ یجتبی الیہ من یشآء ویهدیٓ الیہ من ینیب ○ (الشوریٰ:۱۳)

اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص خدا کی طرف رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

۸۔ والارض مددنٰها والقینا فیها رواسی وانبتنا فیها من کل زوج بهیج ○ تبصرة وذکریٰ لکل عبد منیب ○ (قٓ :۷)

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑوں کو جمایا اور اس میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں جو ذریعہ ہے بینائی اور دانائی کا ہر رجوع ہونے والے بندے کیلئے۔

۹۔ وازلفت الجنة للمتقین غیر بعید ○ هذا ما توعدون لکل اواب حفیظ من خشی الرحمٰن بالغیب وجآء بقلب منیب ○ (قٓ : ۳۱)

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ وہ ہر شخص کیلئے ہے جو رجوع کرنے والا پابندی کرنے والا ہو، جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔

١٠۔ قل ان اللّٰہ یضل من یشآء ویھدیٓ الیہ من اناب ۝ (الرعد:٢٧)

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کر دیتے ہیں۔

١١۔ قل ھو ربی لا الٰہ الا ھو ۝ علیہ توکلت و الیہ متاب (الرعد:٣٠)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

خ

اِستِغْفَار

(مغفرت طلب کرنا)

١۔ ثم افیضوا من حیث افاض الناس واستغفروا اللّٰہ ۝ ان اللّٰہ غفور رحیم (البقرۃ :١٩٩)

پھر تم سب کو ضرور ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جا کر وہاں سے واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کر دیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔

٢۔ الذین یقولون ربنآ اٰمنا فاغفرلنا ۔ الخ ۝ (اٰل عمران : ١٦)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۶ دیکھئے)

۳۔ الصبرین والصدقین والقنتین والمنفقین والمستغفرین بالاسحار (آل عمران :۷)

(باب صبراور صابر سلسلہ ۶ دیکھئے)

۴۔ والذین اذا فعلوا فاحشۃ اوظلموآ انفسھم ذکروا اللہ فاستغفروا لذنوبھم ○ الخ (آل عمران :۱۳۵)

اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں۔

۵۔ وما کان قولھم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا (آل عمران:۱۴۷)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

۶۔ فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک فاعف عنھم واستغفرلھم وشاورھم فی الامر (آل عمران :۱۵۹)

بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خوسخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کیلئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔

۷۔ ربنا فاغفرلنا ذنوبنا ۔ الخ ○ (آل عمران :۱۹۳)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

۸۔ ولو انھم اذ ظلموآ انفسھم جآء وک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما ○ (النسآء :۶۴)

اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھے تھے۔ اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے پھر

اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو قبول کرنے والا اور رحمت کرنے والا پاتے۔

۹۔ واستغفر اللہ o ان اللہ کان غفورا رحیما O (النسآء :۱۰۶)

اور آپ استغفار فرمائیے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت والے ہیں

۱۰۔ ومن یعمل سوء او یظلم نفسہ ثم یستغفر اللہ یجد اللہ غفورا رحیم O (النسآء :۱۱۰)

اور جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان کا ضرر کرے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا پائے گا۔

۱۱۔ افلا یتوبون الی اللہ ویستغفرونہ o واللہ غفور رحیم O (المائدہ:۷۴)

کیا پھر بھی خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے حالانکہ اللہ تعالیٰ کو بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۲۔ قال رب اغفرلی ۔ الخ O (الاعراف :۱۵۱)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

۱۳۔ وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم o وما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون O (الاعراف :۳۳)

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دیں گے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

۱۴۔ استغفرلھم اولا تستغفرلھم o ان تستغفرلھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لھم o ذلک بانھم کفروا باللہ ورسولہ O الخ (التوبۃ :۸۰)

آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر (۷۰) بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ

انہوں نے اللہ اور رسول کے ساتھ کفر کیا۔

۱۵۔ وما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھآ ایاہ o فلما تبین لہ انہ عدو للہ تبرا منہ o ان ابراھیم لاواہ حلیم O (التوبۃ :۱۱۴)

اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہو گئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے۔

۱۶۔ ماکان للنبی والذین اٰمنوا ان یستغفروا للمشرکین ولو کانوآ اولی قربی من بعد ما تبین لھم انھم اصحب الجحیم O (التوبۃ : ۱۱۳)

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعاء مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

۱۷۔ ویقوم استغفروا ربکم ثم توبوآ الیہ ۔ الخ O (ھود :۵۲)
(باب توبہ سلسلہ ۲۶ دیکھئے)

۱۸۔ فاستغفروہ ثم توبوآ الیہ ۔ الخ (ھود :۶۱)(باب توبہ سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۱۹۔ واستغفروا ربکم ۔ الخ O (ھود :۹۰)(باب توبہ سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۲۰۔ یوسف اعرض عن ھذا واستغفری لذنبک o انک کنت من الخطئین (یوسف :۲۹)

اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت تو اپنے قصور کی معافی مانگ بے شک سرتاسر تو ہی قصوروار ہے۔

۲۱۔ قالوا یا بانا استغفرلنا ذنوبنا انا کنا حطئین o قال سوف استغفرلکم ربی انہ ہو الغفور الرحیم O (یوسف :۹۷)

سب بیٹوں نے کہا کہ اے باپ! ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعائے مغفرت کیجئے ہم بے شک خطاوار تھے، یعقوب علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے دعائے مغفرت کروں گا بے شک وہ غفور رحیم ہے۔

۲۲۔ وما منع الناس ان یؤمنوآ اذجآء ہم الھدیٰ ویستغفروا ربھم الآ ان تاتیھم سنۃ الاولین اویاتیھم العذاب قبلا O (الکھف :۵۵)

اورلوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذابِ الٰہی روبروان کے سامنے اکھڑا ہو۔

۲۳۔ قال سلم علیک o ساستغفرلک ربی o انہ کان بی حفیا(مریم:۴۷)

(ابراہیم) نے کہا میرا اسلام لو اب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست کروں گا بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہیں۔

۲۴۔ فاذا استاذنوک لبعض شانھم فاذن لمن شئت منھم واستغفرلھم اللّٰہ o ان اللہ غفور رحیم O (النور :۶۳)

تو جب یہ اہلِ ایمان لوگ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے جانے کی اجازت طلب کریں تو ان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دے دیا کریں، آپ ان کیلئے مغفرت کی دعاء کیجئے بلا شبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۵۔ واغفر لابی انہ کان من الضالین O (الشعراء :۸۶)

اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہیں۔

۲۶۔ قال یقوم لم تستعجلون بالسیئۃ قبل الحسنۃ o لولا تستغفرون

اللہ لعلکم ترحمون o (النمل :۴۶)

صالح علیہ السلام نے فرمایا : اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۲۷۔ قال رب اغفرلی وھب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی o انک انت الوھاب o (صٓ :۳۵)

(حضرت سلیمان علیہ السلام نے) دعاء مانگی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کر اور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔

۲۸۔ فاعلم انہ لا الہ الا اللہ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنت واللہ یعلم متقلبکم ومتولکم o (محمد :۱۹)

تو آپ اس کا یقین رکھئے کہ بجز اللہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔

۲۹۔ سیقول لک المخلفون من الاعراب شغلتنا اموالنا واھلونا فاستغفرلنا الخ o (الفتح :۱۱)

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور عیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعاء کر دیجئے۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۳۰۔ وبالاسحار ھم یستغفرون o (الذاریٰت :۱۸)

اور اخیر شب میں استغفار کیا کرتے تھے (یہ متقی حضرات کے اوصاف میں سے ایک وصف ہے)

۳۱۔ الا قول ابراھیم لاستغفرن لک ومآ املک لک من اللہ من شئٍ الخ(الممتحنہ :۴)

لیکن ابراہیم علیہ السلام کی اتنی بات تو اپنے باپ سے ہوئی تھی کہ میں تمہارے لئے استغفار ضرور کروں گا اور تمہارے لئے استغفار سے زیادہ مجھ کو خدا کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں

ہے۔

۳۲۔ واستغفر لھن اللّٰہ o ان اللّٰہ غفور رحیم O (الممتحنہ :۱۲)

اوران کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیجئے۔بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

نیکوکاراورنیکی

۱۔ واذ قلنا ادخلوا ھذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم رغدا وادخلوا الباب سجد او قولوا حطۃ نغفن لکم خطیکم o وسنیزید المحسنین O (البقرۃ:۵۸)

اور جب ہم نے حکم دیا کہ تم لوگ اس آبادی کے اندر داخل ہو پھر کھاؤ اس سے جس جگہ تم رغبت کرو بے تکلفی سے اور دروازے میں داخل ہونا جھکے جھکے اور کہتے جانا کہ توبہ ہے ہم معاف کردیں گے تمہاری خطائیں اور ابھی مزید براں اور دینگے دل سے نیک کام کرنے والوں کو۔

۲۔ یؤمنون باللّٰہ والیوم الاٰخر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویسارعون فی الخیرات o و اولئک من الصلحین O (آل عمران:۱۱۴)

اللہ پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام بتلاتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں اور یہ لوگ شائستہ لوگوں میں شریک ہیں۔

۳۔ الذین استجابو اللّٰہ والرسول من بعد مآ اصابھم القرح o للذین احسنوا منھم واتقوا اجر عظیم O (آل عمران :۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ اور رسول ا کے کہنے کو قبول کرلیا اور اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۴۔ ربنا فاغفرلنا ذنوبنا وکفرعنا سیاتنا وتوفنا مع البرار(آل عران:۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

۵۔ ان اللّٰہ لایظلم مثقال ذرة ہ وان تک حسنۃ یضعفھا ویؤت من لدنہ اجراً عظیما O (النسآء :۴۰)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہ کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دیں گے اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دیں گے۔

۶۔ ان تبدوا خیرا او تخفوہ او تعفوا عن سوٓء فان اللّٰہ کان عفواً قدیراًO (النسآء :۱۴۹)

اور اگر نیک کام علانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے ہیں پوری قدرت والے ہیں۔

۷۔ وتعاونوا علی البر والتقویٰ ولا تعاونوا علی الاثم والعد وان واتقوا اللّٰہ ہ ان اللّٰہ شدید العقاب O (المائدہ :۲)

اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

۸۔ وما لنا لا نؤمن باللّٰہ وما جآء نا من الحق ونطمع ان یدخلنا ربنا مع القوم الصلحین O (المائدہ :۸۴)

اور ہمارے پاس کونسا عذر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو حق پہنچا ہے اس پر ایمان نہ لاویں اور اس بات کی اُمید رکھیں کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کی معیت میں داخل کر دے گا۔

۹۔ واللّٰہ یحب المحسنین O (المائدہ :۹۳)

اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

۱۰۔ وکذلک نجزی المحسنین O (الانعام :۸۵)

اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزادیا کرتے ہیں۔

۱۱۔ من جآء بالحسنۃ فلہ عشر امثالھا O (الانعام :۱۶۱)

جو شخص نیک کام کرے گا، اس کو اس کے دس حصہ ملیں گے۔

۱۲۔ ان رحمت اللّٰہ قریب من المحسنین O (الاعراف :۶۵)

بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

۱۳۔ وقطعنھم فی الارض امما o منھم الصلحون و منھم دون ذالک وبلونھم بالحسنٰت والسیٰات لعلھم یرجعون O (الاعراف:۶۵)

اور ہم نے دنیا میں ان کی متفرق جماعتیں کر دیں اور بعض ان میں نیک تھے اور بعض ان میں اور طرح کے بھی تھے اور ہم ان کو خوش حالیوں اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید اسی سے باز آجاویں۔

۱۴۔ ان ولی اللّوہ الذی نزل الکتب وھو یتولی الصلحین O (" :۱۹۶)

یقیناً میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی، اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

۱۵۔ ومنھم من عھد اللّٰہ لکن اٰتنا من فضلہ لنصدقن ولکنونن من الصلحین (التوبۃ :۷۵)

اور ان منافقوں میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر ہم کو اپنے فضل سے بہت سا مال عطا فرمادے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک کام کیا کریں۔

۱۶۔ ما علی المحسنین من سبیل o واللّٰہ غفور رحیم O (التوبۃ:۹۱)

ان نیکوکاروں پر کسی قسم کا الزام عائد نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں

۱۷۔ ان اللہ لایضیع اجر المحسنین o (التوبۃ :۱۲۰)

یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۸۔ واقم الصلوٰۃ طرفی النھار وزلفا من الیل o ان الحسنٰت یذھبن السیٰات ذالک ذکریٰ للذکرین o واصبر فان اللہ لایضیع اجر المحسنین o (ھود :۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں اور رات کے کچھ حصور میں بے شک نیک کام مٹا دیتے ہیں برے کاموں کو یہ بات ایک جامع نصیحت ہے، ماننے والوں کیلئے اور صبر کیا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۹۔ فلما بلغ اشدہٗ اٰتینہ حکما وعلما o وکذالک نجزی المحسنین (یوسف:۲۲)

اور جب وہ (یوسف علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۲۰۔ وقال الاٰخر انی ارانی احمل فوق راسی خبزا تاکل الطیر منہ o نبئنا بتاویلہ o انا نرک من المحسنین o (یوسف :۳۶)

دوسرے نے کہا کہ میں اپنے کو اس طرح دیکھا ہوں اپنے سر پر روٹیاں لئے جاتا ہوں، اس میں سے پرندے نوچ نوچ کر کھاتے ہیں۔ ہم کو خواب کی تعبیر بتلائیے۔ آپ ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں، (قیدیوں کا حضرت یوسف سے خواب بتلانا)۔

قالوا یآیھا العزیز ان لہ ابا شیخا کبیراً فخذ احدنا مکانہ o انا نرک من المحسنین o (یوسف :۷۸)

کہنے لگے اے عزیز! اس بنیامین کے ایک بوڑھا باپ ہے اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لیجئے ہم آپ کو نیک مزاج دیکھتے ہیں۔

۲۲۔ انت ولی فی الدنیا والاٰخرۃ o توفنی ملسما والحقنی

بالصلحين o (يوسف :۱۰۱)

آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے، اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۲۳۔ للذين احسنوا فی هذه الدنيا حسنة o الدار الأخرة خير o ولنعم دار المتقين o (النحل :۳۰)

جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

۲۴۔ و اٰتینه فی الدنیا حسنة o وانه فی الأخرة لمن الصلحين(النحل:۱۲۲)

اور ہم ان کو دنیا میں بھی خوبیاں دی تھیں، اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں ہوں گے۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام سے متعلق ہے)۔

۲۵۔ ان اللّٰه مع الذين اتقوا والذين هم محسنون o (النحل :۱۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں

۲۶۔ انهم كانوا يسرعون فی الخيرات ويدعوننا رغبا ورهبا o وكانوا لنا خشعين o (الانبيآء :۹۰)

یہ سب (مذکورہ پیغمبر) نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید و بیم کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے، اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

۲۷۔ فمن يعمل من الصلحت وهو مؤمن فلا كفران لسعيه o وانا له كتبون (الانبيآء :۹۴)

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت بیکار جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

۲۸۔ الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوٓء فانی غفور رحیم (النحل:۱۱)

ہاں مگر جس سے قصور ہو جائے پھر برائی ہو جانے کے بعد بجائے اس کے نیک کام کر لے تو میں مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

۲۹۔ وادخلنی برحمتک فی عبادک الصلحین o (النمل :۱۹)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

۳۰۔ الٓمٓ o تلک اٰیت الکتب الحکم o هدی ورحمة للمحسنین (لقمان:۱)

الم یہ آیتیں ایک پر حکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے۔

۳۱۔ وان کنتن تردن اللّٰہ ورسولہ والدار الاٰخرة فان اللّٰہ اعد للمحسنت منکن اجرا عظیما o (الاحزاب :۲۹)

اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسولوں کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔

۳۲۔ قل یعباد الذین اٰمنوا اتقوا ربکم o للذین احسنوا فی هذه الدنیا حسنة وارض اللّٰہ واسعة o انما یوفی الصبرون اجرهم بغیر حساب o (الزمر:۱۰)

آپ کہیئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں، ان کیلئے نیک صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین فراخ ہے مستقل مزاج والوں کو ان کا صلہ بے شمار ہی ملے گا۔

۳۳۔ لهم مایشآء ون عند ربهم o ذالک جزآؤ المحنسین (الزمر:۳۴)

وہ جو کچھ چاہیں گے ان کیلئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے یہ صلہ ہے نیک کاروں کا

۳۴۔او تقول حین تری العذاب لو ان لی کرۃ فاکون من المحسنین(حم السجدۃ :۵۸)

یا کوئی عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کہ کاش میرا پھر جانا ہوجاوے پھر میں نیک بندوں میں ہوجاؤں۔

۳۵۔ ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ o ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک وبینہ عدواۃ کانہ ولی حمیم O (حم السجدۃ :۳۴)

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی آپ نیک برتاؤ سے بدی کو ٹال دیا کیجئے پھر یکا یک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہوجاوے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۳۶۔ ومن یقترف حسنۃ نزدلہ فیھا حسنا o ان اللّٰہ غفور رحیم (الشوریٰ:۳)

اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا، ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردیں گے بے شک اللہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

۳۷۔ للذین احسنوا الحسنی وزیادۃ ۔ الخ O (یونس :۲۶)

جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے۔اور مزید براں بھی۔

۳۸۔ ولا نضیع اجر المحسنین O (یوسف :۵۲)

اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۳۹۔ فان اللّٰہ لا یضیع اجر المحسنین O (یوسف :۹۰)

تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔

۴۰۔ ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اساتم فلھاO(بنی اسرائیل:۷)

اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے۔

۴۱۔ وجعلنھم ائمۃ یھدون بامرنا و اوحینا الیھم فعل الخیرات

واقام الصلوٰۃ وایتآء الزکوٰۃ o وکانوا لنا عبدین O (الانبیاء :۷۳)

اورہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اورہم نے اُن کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور نماز کی پابندی کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

۴۳۔ وافعلوا الخیر لعلکم تفلحون O (الحج :۷۷)

اورتم نیک کام کیا کرو امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

۴۴۔ قال یقوم لم تستعجلون بالسیئۃ قبل الحسنۃ o لولا تستغفرون اللّٰہ لعلکم ترحمون O (النمل :۴۶)

صالح علیہ السلام نے فرمایا اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانتے ہوتم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۴۵۔ من جآء بالحسنۃ فلہ خیر منہا o وھم من فزع یومئذ اٰمنون (النمل:۸۹)

جوشخص نیکی لاوے گا سو اس شخص کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور وہ لوگ بڑی گھبراہٹ سے اس روز امن میں رہیں گے۔

۴۶۔ اولئک یؤتون اجرھم مرتین بما صبروا و یدرء ون بالحسنۃ السیئۃ ومما رزقنھم ینفقون O (القصص :۵۴)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دوہزار اجر ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کردیتے ہیں اورہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۷۔ من جآء بالحسنۃ فلہ خیر منہا O (القصص :۸۴)

(اسی باب میں سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

۴۸۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا o وان اللّٰہ لمع المحسنینo

(العنکبوت :۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستے ضرور دکھا دیں گے اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۴۹۔ ومنهم سابق بالخيرات باذن اللّٰه o ذالک هو الفضل الكبير (فاطر:۳۲)

اور بعض ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیلئے چلے جاتے ہیں یہ بڑا فضل ہے۔

هدایت

نیکی سے متعلق بہت سی آیات باب اعمال میں بھی مل جائے گی۔
غور و فکر سے ملاحظہ فرمائیں۔

گناہ اور گناہ گار

۱۔ واذكروا اللّٰه فی ايام معدودات o فمن تعجل فی يومين فلا اثم

علیہ ومن تاخر فلا اثم علیہ لمن اتقیo واتقوا اللّٰہ واعلموآ انکم الیہ تحشرون(البقرۃ:۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کئی روز تک پھر جو شخص دو دن میں تعجیل کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو شخص دو دن میں تاخیر کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اس شخص کے واسطے جو ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب یقین رکھو کہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۲۔ واذا قیل لہ اتق اللّٰہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جھنم o ولبئس المھاد (البقرۃ :۲۰۶)

اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

۳۔ یسئلونک عن الخمر والمیسر o قل فیھمآ اثم کبیر ومنافع للناس واثمھمآ اکبر من نفعھما o (البقرۃ :۲۱۹)

ان دونوں میں گناہ کی بڑی بڑی باتیں بھی ہیں اور لوگوں کو فائدے بھی ہیں اور گناہ کی باتیں ان فائدوں سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔

۴۔ ان تبدوا الصدقت فنعماھی o وان تخفوھا وتوتوھا الفقرآء فھو خیرلکم o ویکفر عنکم من سیاتکم o واللّٰہ بما تعملون خبیر (البقرۃ:۲۷۱)

اگر تم ظاہر کر کے دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفاء کرو اور فقیروں کو دے دو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ (اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۵۔ یمحق اللّٰہ الربوا ویربی الصدقات o واللّٰہ لایحب کل کفار اثیم (البقرۃ :۲۷۶)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے کسی

کفر کرنے والے کو کسی گناہ کے کام کرنے والے کو۔

۶۔ کداب اٰل فرعون والذین من قبلھم o کذبوا بأیتنا o فاخذھم اللّٰہ بذنوبھم o واللّٰہ شدید العقاب O (آل عمران :۱۱)

جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والے کافر لوگوں کا کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر دارو گیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

۷۔ قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ویغفرلکم زنوبکم واللّٰہ غفور رحیم O (آل عمران :۳۱)

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے، اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے عنایت فرمانے والے ہیں۔

۸۔ ومن یغفر الذنوب الا اللّٰہ ولم یصروا علی ما فعلوا وھم یعلمونO (آل عمران :۱۳۵)

اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہو اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔

۹۔ ولا یحسبن الذین کفروآ انما نملی لھم خیر لانفسھم o انما نملی لھم لیزدادوآ اثما o ولھم عذاب مھین O (آل عمران :۱۷۸)

اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہمارا ان کو مہلت دینا ان کیلئے بہتر ہے، ہم ان کو صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ جرم میں ان کو اور ترقی ہو جائے اور ان کو توہین آمیز سزا ہوگی۔

۱۰۔ ربنا فاغفرلنا ذنوبنا وکفرعنا سیاتنا وتوفنا مع البرار (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)۔

۱۱۔ واتوا الیتمیٰ اموالھم ولا تتبدلوا الخبیث بالطیب ولا تاکلوآ اموالھم الی اموالکم انہ کان حوبا کبیراً ٥ (النسآء :۲)

اور جن بچوں کا باپ مرجائے ان کے مال انہی کو پہنچاتے رہو اور تم اچھی چیز سے بری چیز کو مت بولو اور ان کے مال مت کھاؤ اپنے مالوں کے رہنے تک ایسی کارروائی کرنا بڑا گناہ ہے۔

۱۲۔ انما التوبۃ علی اللّٰہ للذین یعملون السوء بجھالۃ ثم یتوبون من قریب۔ الخ ٥ (النسآء :۱۷)

(باب توبہ اور تائب سلسلہ ۸ دیکھئے)

۱۳۔ ان تجتنبوا کبائر ماتنھون عنہ نکفر عنکم سیاٰتکم وندخلکم مدخلا کریما ٥ (النسآء :۳۱)

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری کام ہیں اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرما دیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے

۱۴۔ ومن یشرک باللّٰہ فقد افتریٰ اثما عظیما ٥ (النسآء :۴۸)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

۱۵۔ انظر کیف یفترون علی اللّٰہ الکذب ٥ وکفی بہ اثما مبینا (النساء:۵۰)

دیکھو تو یہ لوگ اللہ پر کیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور یہی بات صریح مجرم ہونے کیلئے کافی ہے

۱۶۔ ومن یکسب اثما فانما یکسبہ علی نفسہ ٥ وکان اللّٰہ علیما حکیما ٥ ومن یکسب خطیئۃ او اثما ثم یرم بہ بریأ فقد احتمل بھتانا واثما مبینا

O (النسآء :۱۱۱)

اور جو شخص گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات پر اس کا اثر پہنچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگادے سواسے تو بڑا بھاری بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لادا۔

۱۷۔ فمن اضطر فی مخمصۃ غیر متجانف لاثم فان اللہ غفور رحیمO (المائدہ :۳)

سو جو شخص شدت کی بھوک میں بے تاب ہو جاوئے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

۱۸۔ وقالت الیھود والنصٰرٰی نحن ابنآء اللہ واحباؤہ o قل فلم یعذبکم بذنوبکم o بل انتم بشر ممن خلق ۔ الخ O (المائدہ :۱۸)

اور یہود و نصاریٰ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں آپ یہ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہاری گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو۔

۱۹۔ انی ارید ان تبوّا باثمی واثمک فتکون من اصحب النار o وذالک جزآؤا الظلمین O (المائدہ :۲۹)

میں یوں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

۲۰۔ فان تولوا فاعلم انما یرید اللہ ان یصیبھم ببعض ذنوبھم o وان کثیراً من الناس لفسقون O (المائدہ :۴۹)

پھر اگر یہ لوگ اعتراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر ان کی سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

۲۱۔ وترٰی کثیراً منھم یسارعون فی الاثم والعدوان واکلھم السحتo لبئس ما کانوا یعملون O (المائدہ :۶۲)

اور آپ ان میں بہت آدمی ایسے دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں واقعی ان کے یہ کام برے ہیں۔

۲۲۔ ولو ان اهل الکتب اٰمنوا واتقوا لکفر ناعنهم سیاٰتهم ولادخلنهم جنت النعیم O (المائدہ :۶۵)

اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

۲۳۔ ولا نکتم شهادة اللّٰه انا اذا لمن الاثمین O (المائدہ :۱۰۶)

اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے ہم اس حالت میں سخت گناہ گار ہوں گے۔

(مکمل آیت دیکھ لیں تا کہ مطلب واضح ہو جائے)

۲۴۔ وجعلنا الانهر تجری من تحتهم فاهلکنهم بذنوبهم وانشانا من بعدهم قرنا اٰخرین O (الانعام :۶)

اور ہم نے ان کے نیچے سے نہریں جاری کیں پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۲۵۔ وذروا ظاهرالاثم وباطنه o ان الذین یکسبون الاثم سیجزون بما کانوا یقترفون O (الانعام :۱۲۱)

اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ و اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ و بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔

۲۶۔ قل انما حرم ربی الفواحش ما ظهر منها وما بطن والاثم والبغی بغیرالحق وان تشرکوا باللّٰه مالم ینزل به سلطنا وان تقولوا علی اللّٰه مالا تعلمونO (الانعام :۳۳)

آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس

بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی، اوراس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کی تم سند نہ رکھو۔

۲۷۔ اولم یهد للذینیرثون الارض من بعد اهلها ان لونشآء اصبنهم بذنوبهمo ونطبع علی قلوبهم فهم لا یسمعون o (الانعام :۱۰۰)

اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات ہنوز نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کو ان کے جرائم کے سبب ہلاک کرڈالتے اور ہم ان کے دلوں پر بند لگائے ہوئے ہیں۔

۲۸۔ والذین عملوا السیٰات ثم تابوا من بعدها وأمنوآ ان ربک من بعدها لغفور رحیم o (الاعراف :۵۳)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کردینے والا رحمت کردینے والا ہے۔

۲۹۔ یآیها الذین أمنوآ ان تتقوا اللّٰہ ۔ الخ o (الانفال :۲۹)

(بابِ تقویٰ سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۳۰۔ کذاب أل فرعون والذین من قبلهم ۔ الخ o (الانفال :۵۲)

(اسی باب کے سلسلہ ۶ میں اسی قسم کی آیت تھوڑے سے فرق کے ساتھ مع ترجمہ ہے)

۳۱۔ وأخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملاً صالحاً وأخر سیئا o عسی اللّٰہ ان یتوب علیهم o ان اللّٰہ غفور رحیم o (التوبة :۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہوگئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے سو اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرماویں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۳۲۔ یوسف اعرض عن هذا واستغفری لذنبک o انک کنت من الخطئینo (یوسف :۲۹)

اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت اپنے قصور کی معافی مانگ لیے شک سرتا سرتو ہی قصوروار ہے۔

۳۳۔ قالوا یٰابانا استغفرلنا ذنوبنا انا کنا خطئین O (یوسف : ۹۷)

(باب استغفار سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

۳۴۔ قالت رسلهم افی اللّٰہ شک فاهر السمٰوٰت والارض o يدعوكم ليغفرلكم من ذنوبكم ويؤخركم الى اجل مسمى ۔ الخ O (ابراهيم : ۱۰)

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور معین مدت تک تم کو حیات دے

۳۵۔ وكفى بربک بذنوب عباده خبيرًا بصيرًا O (بنی اسرائیل:۱۷)

اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے۔

۳۶۔ انا اٰمنا بربنا ليغفرلنا خطٰينا ومآ اكرهتنا عليه من السحر o واللّٰہ خير وابقى O (طٰہٰ :۷۳)

پس ہم اب تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے تا کہ ہمارے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیں اور تو نے جادو میں ہم پر زور ڈالا اس کو بھی معاف کردیں اور اللہ تعالیٰ بدرجہا اچھے ہیں اور زیادہ بقا والے ہیں۔

۳۷۔ انا نطمع ان يغفرلنا ربنا خطٰينآ ان كنآ اول المؤمنين (الشعراء:۵۱)

اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کردے۔ اس وجہ سے کہ ہم

سب سے پہلے ایمان لائے ہیں۔

۳۸۔ والذیٓ اطمع ان یغفرلی خطیئتی یوم الدین O (الشعراء:۸۲)

اور جس سے مجھ کو اُمید ہے کہ میری غلط کاری کو قیامت کے روز معاف کر دے گا۔

۳۹۔ ام حسب الذین یعملون السیٰات ان یسبقونا o سآء مایحکمونO(العنکبوت :۴)

ہاں کیا جولوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے ان کی یہ تجویز نہایت بے ہودہ ہے۔

۴۰۔ وقال الذین کفروا للذین اٰمنوا اتبعوا سبیلنا والنحمل خطیکم o وماھم بحملین من خطیھم من شیئ o انھم لکذبون O (العنکبوب : ۱۲)

اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ پر چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمے ہیں حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)۔

۴۱۔ فکلا اخذنا بذنبہ ۔ الخ O (العنکبوب :۴۰)

تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)۔

۴۲۔ ولا تزروا زرۃ وزرا اخریٰ o وان تدع مثقلۃ الی حملھا لایحمل منہ شیئ ولو کان ذا قربی ۔ الخ O (الفاطر :۱۸)

اور کوئی دوسرے کا بوجھ (گناہ) نہ اٹھاوے گا اور اگر کوئی بوجھ کالدا ہوا یعنی کوئی گناہ گار کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے بلاوے گا، تب بھی اس میں سے کچھ بھی نہ بوجھ نہ ہٹایا جاوے گا اگر وہ شخص قرابت دار ہی ہو۔

۴۳۔ اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان عاقبۃ الذین کانوا

من قبلهم كانوا هم اشد منهم قوة وأثارًا فى الارض فاخذهم اللّٰه بذنوبهم o وما كان لهم من اللّٰه من واق O (المؤمن :۲۱)

کیاان لوگوں نے ملک میں چل پھر کرنہیں دیکھا کہ جولوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا وہ لوگ قوت اوران نشانویں میں جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں ان سے بہت زیادہ تھے سوان کے گناہوں کی وجہ سے خدا نے ان پر داروگیر فرمائی۔اوران کا کوئی خدا کے عذاب سے بچانے والا نہ ہوا۔

۴۴۔ قالو اربنا امتنا اثنتين واحييتنا اثنتين فاعترفنا بذنوبنا فهل الى خروج من سبيل O (المؤمن :۱۱)

وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھااور دوبارہ زندگی دی سوہم ان خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

۴۵۔ اولئک الذين نتقبل عنهم احسن ما عملوا ونجاوز عن سياتهم فى اصحب الجنة o وعد الصدق الذى كانوا يوعدون O (الاحقاق : ۱۶)

یہ وہ لوگ ہیں کہ ہم ان کے کاموں کو قبول کرلیں گے اوران کے گناہوں سے درگزر کریں گے اس طور پر کہ یہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔

۴۶۔ فاعلم انه لا اله الا اللّٰه واستغفر لذنبک ۔ الخ (محمد :۱۹)

(باب استغفار سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۴۷۔ الذين يجتنبون كبئر الاثم والفواحش الا اللمم o ان ربک واسع المغفرة ۔ الخ O (النجم :۳۲)

وہ لوگ ایسے ہیں کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر ہلکے ہلکے گناہ بلاشبہ آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۴۸۔ فيومئذ لايسئل عن ذنبه انس ولاجان o فباى ألاء ربكما

تکذبن یعرف المجرمون o بسیمهم فیؤخذ بالنواصی والاقدام o (الرحمن:۳۹)

تو اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتں کے منکر ہو جاؤ گے مجرم لوگ اپنے حلیئے سے پہچانے جاویں گے سو سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جاویں گے۔

۴۹۔ وکانوا یصرون علی الحنث العظیم o (لواقعہ :۴۶)

اور بڑے بھاری گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے۔

ز

جرم اور مجرم

۱۔ وکذلک جعلنا فی کل قریۃ اکبر مجرمیها لیمکروا فیها o وما یمکرون الا بانفسهم وما یشعرون o (الانعام :۱۲۴)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے رئیسوں ہی کو جرائم کا مرتکب بنایا تا کہ وہ لوگ وہاں شرارتیں کیا کریں اور وہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو ذرا خبر نہیں۔

۲۔ کذلک نجزی القوم المجرمین o (یونس :۱۳)

ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۳۔ فمن اظلم ممن افتریٰ علی اللّٰہ کذبًا او کذب باٰیتہ o انہ لایفلح

المجرمون O (یونس :۱۷)

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلادے یقیناً ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہ ہوگی۔

۴۔ ثم بعثنا من بعدھم موسیٰ وھرون الی فرعون وملائہ بایتنا فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین O (یونس :۷۵)

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے

۵۔ ام یقولون افترلہ o قل ان افتریتہ فعلی اجرامی وانا بریٔ مما تجرمونO (هود :۳۵)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد ا نے قرآن تراش لیا ہے آپ فرما دیجئے کہ میں نے تراشا ہوگا تو میرا یہ جرم مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے اس جرم سے بری الذمہ رہوں گا۔

۶۔ ویقوم استغفروا ربکم ۔ الخ O (هود :۶۱)

(باب توبہ سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۷۔ فلو لا کان من القرون من قبلکم اولوا بقیۃ ینھون عن الفساد(هود:۱۱۶)

تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ان میں سے ہم نے بچالیا تھا اور جو لوگ نافرمان تھے وہ ناز و نعمت میں تھے اُسی کے پیچھے پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

۸۔ ولا یردبا سنا عن القوم المجرمین O (یوسف :۱۱۰)

اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا۔

۹۔ وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد O (ابراهیم:۴۹)

اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۱۰۔ کذالک نسلکہ فی قلوب المجرمین O (الحجر :۱۲)

اسی طرح ہم یہ استہزاء ان مجرموں کے قلوب میں ڈال دیتے ہیں۔

۱۱۔ قال فما خطبکم ایھا المرسلون o قالوآ انا ارسلنا الی قوم مجرمین O (الحجر :۵۷)

(حضرت ابراہیمؑ) فرمانے لگے تو اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے فرشتو! فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۱۲۔ ورا المجرمون النار فظنوآ انھم مواقعوھا ولم یجدوا عنھا مصرفاO (الکھف :۵۳)

اور مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پاویں گے۔

۱۳۔ ونسوق المجرمین الی جھنم وردا O (مریم :۸۶)

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

۱۴۔ انہ من یات ربہ مجرما فان لہ جھنم o لایموت فیھا ولا یحی(طٰہٰ :۷۴)

جو شخص مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا

۱۵۔ یوم ینفخ فی الصور و نحشر المجرمین یومئذ زرقاO (طٰہٰ:۱۰۲)

جس روز صور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت سے جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے۔

۱۶۔ یوم یرون الملئکۃ لا بشریٰ یومئذ للمجرمین ویقولون حجراً محجوراً (الفرقان :۲۲)

جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ۔

۱۷۔ کذالک سلکنہ فی قلوب المجرمین O (الشعراء :۲۰۰)

ہم نے اسی طرح اس ایمان نہ لانے کو نافرمانوں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔

۱۸۔ قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المجرمین (النمل:۶۹)

آپ کہہ دیجئے کہ تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ مجرمین کا انجام کیا ہوا۔

۱۹۔ قال رب بما انعمت علی فلن اکون ظھیرا للمجرمین (القصص:۱۷)

موسیٰ ں نے عرض کیا اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ بڑے بڑے احسانات فرمائے ہیں سو کبھی بھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

۲۰۔ ویوم تقوم الساعۃ یبلس المجرمون O (الروم :۱۲)

اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

۲۱۔ ولقد ارسلنا من قبلک رسلا الی قومھم فجاء وھم بالبینت فانتقمنا من الذین اجرمواہ وکان حقا علینا نصرالمؤمنین O (الروم:۴۷)

اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبران کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے، سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو جرائم کے مرتکب ہوئے تھے۔

۲۲۔ ولو تریٰ اذا المجرمون ناکسوارء وسھم عند ربھم o ربنآ ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا انا موقنون O (السجدہ :۱۲)

اور اگر آپ دیکھیں گے تو عجیب حال دیکھیں گے جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے۔ سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

۲۳۔ قال الذین استکبروا للذین استضعفوآ انحن صدرنکم عن

الهدی بعد اذجآء کم بل کنتم مجرمین ○ (سبا :۳۲)

یہ بڑے لوگ ان ادنیٰ درجے کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم نے کیا تم کو ہدایت سے روکا تھا بعد اس کے وہ تم کو پہنچ چکی تھیں نہیں بلکہ تم ہی قصوردار ہو۔

۲۴۔ وامتازوا الیوم ایھا المجرمون ○ (یٰسٓ :۵۹)

اور اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ۔

۲۵۔ فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون ○ انا کذالک نفعل بالمجرمین (الصفت:۳۳)

تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے ہم ایسے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۲۶۔ ان المجرمین فی عذاب اب جھنم خلدون ○ (الزخرف :۷۴)

بیشک نافرمان لوگ عذابِ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۷۔ فدعاربہ ان ھؤلآء قوم مجرمون ○ (الزخرف :۲۲)

تب موسیٰ نے اپنے رب سے دعاء کی کہ یہ بڑے سخت مجرم ہیں۔

۲۸۔ اھم خیر ام قوم تبع والذین من قبلکم ○ اھلکنھم انھم کانوا مجرمین○ (الزخرف :۳۷)

یہ لوگ زیادہ بڑھے ہوئے ہیں یا تبع (شاہ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گزری ہیں ہم نے ان کو ہلاک کرڈالا وہ نافرمان تھے۔

۲۹۔ واما الذین کفروا افلم تکن اٰیٰنی تتلی علیکم فاستکبرتم وکنتم قوما مجرمین ○ (الزخرف :۳۱)

اور جو لوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں سو تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے مجرم تھے۔

ض

روگردانی اور روگردان

۱۔ وقل للذین اوتوا الکتب والامیین ء اسلمتم o فان اسلموا فقد اھتدوا o وان تولوا فانما علیک البلغ o واللّٰہ بصیر بالعباد O (الدخان:۲۰)

اور کہیئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر وہ لوگ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے بندوں کو۔۔۔

۲۔ الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتٰب یدعون الی کتب اللّٰہ لیحکم بینھم ثم یتولی فریق منھم وھم معرضون O (الدخان : ۲۳)

کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رُخی کرتے ہیں۔

۳۔ قل اطیعوا اللّٰہ والرسول o فان تولوا فان اللّٰہ لایحب الکفرین O (الدخان :۳۲)

آپ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی پھر اگر وہ اعراض کریں سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

۴۔ فان تولوا فان اللّٰہ علیم بالمفسدین O (آل عمران :۶۳)

پھر اگر سرتابی کریں تو بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کو۔

۵۔ فان تولوا فقولوا شھدوا بانا مسلمون O (آل عمران :۶۴)

پھر اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو تم لوگ کہہ دو کہ تم اس کے گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں

۶۔ فمن تولی بعد ذالک فاولٓئک ھم الفسقون O (آل عمران:۸۲)

سو جو شخص روگردانی کرے گا اس کے بعد تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

۷۔ من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ o ومن تولی فمآ ارسلنک

علیهم حفیظا ○ (النسآء :۸۰)

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کر کے نہیں بھیجا۔

۸۔ فان تولوا فخذوهم واقتلوهم حیث وجد تموهم ولا تتخذوا منهم ولیا ولا نصیرا ○ (النسآء :۸۹)

اور اگر وہ اعتراض کریں تو ان کو پکڑو اور قتل کرو جس جگہ ان کو پاؤ اور نہ ان میں کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار بناؤ۔

۹۔ فان تولوا فاعلم انما یرید اللّٰہ ان یصیبهم ببعض ذنوبهم ○ وان کثیرًا من الناس لفسقون ○ (المائده :۴۹)

پھر اگر یہ لوگ اعتراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر سزا دیں اور زیادہ آدمی تو لیے حکم ہی ہوتے ہیں۔

۱۰۔ فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلغ المبین (المائده:۹۲)

اور اگر اعتراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے

۱۱۔ فعقروا الناقۃ وعتوا عن امر ربهم واقالوا یصلح ائتنا بما تعدنا ان کنت من المرسلین ○ (الاعراف :۷۷)

غرض اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ اے صالح آپ ہم کو دھمکی دیتے تھے اس کو منگوائیے اگر آپ پیغمبر ہیں۔

۱۲۔ فلما عتوا عن مانهوا عنہ قلنا لهم کونوا اقردۃ خسئین (الاعراف:۱۶۶)

یعنی جب وہ جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا، اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۱۳۔ یآیھا الذین أمنوآ اطیعوا اللّٰہ ورسولہ ولا تولوا عنہ وانتم تسمعون o (الانفال :۲۰)

اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کا کہنا ماننے سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہو۔

۱۴۔ وان تولوا فاعلموآ ان اللّٰہ مولٰکم o نعم المولی ونعم النصیر(الانفال :۴۰)

اور اگر روگردانی کریں تو یقین رکھو اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے۔ اور بہت اچھا مددگار ہے۔

۱۵۔ وان تولیتم فاعلموآ انکم غیر معجزی اللّٰہ o وبشر الذین کفروا بعذاب الیم o (التوبۃ :۳)

اور اگر تم نے اعتراض کیا تو یہ سمجھ رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکیں گے اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۶۔ وان یتولوا یعذبھم اللّٰہ عذابا الیما فی الدنیا والاٰخرۃ o ومالھم فی الارض من ولی ولا نصیر o (التوبۃ :۷۴)

اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

۱۷۔ من اعرض عنہ فانہ یحمل یوم القیمۃ وزراہ خلدین فیہ o وسآء لھم یوم القیمۃ حملاً o (طٰہٰ :۱۰۰)

جو لوگ اس سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بوجھ ہوگا۔

۱۸۔ فان أمنوا بمثل مآ أمنتم بہ فقد اھتدوا o وان تولوا فانما ھم

فی شقاق o فسیکفیکھم اللّٰہ o وھو السمیع العلیم O (البقرۃ :۱۳۷)

سوا گروہ بھی اسی طریقے سے ایمان لے آویں جس طریقے سے کہ تم ایمان لے آئے ہو تب تو وہ بھی راہ پر لگ جاویں گے، اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسر مخالفت ہیں ہی، تو تمہاری طرف سے عنقریب ہی نپٹ لیں گے، اللہ تعالیٰ۔۔۔اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

۲۰۔ فلمآ انجھم اذاھم یبغون فی الارض بغیر الحق o یٰآیھا الناس انما بغیکم علی انفسکم متاع الحیوۃ الدنیا ثم الینا مرجعکم فننبئکم بما کنتم تعملون O (یونس :۲۳)

پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو بچالیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق کی سرکشی کرنے لگتے ہیں، اے لوگو! یہ تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبالِ بن جانے والی ہے، دنیوی زندگی میں حظ اٹھا رہے ہو پھر ہمارے پاس کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلادیں گے۔

۲۱۔ فان تولیتم فما سالتکم من اجر o ان اجری الا علی اللّٰہ وامرت ان اکون من المسلمین O (یونس :۷۲)

پھر بھی اگر تم اعتراض ہی کئے جاؤ تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور چوں کے مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں رہوں۔

۲۲۔ ویقوم استغفروا ربکم ثم توبوآ الیہ یرسل السمآء علیکم مدراراً ویزدکم قوۃ الی قوتکم ولا تتولوا مجرمین O (ھود :۵۲)

اور اے میری قوم! تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارشیں برسادے گا اور تم کو اور قوت دے کر تمہاری قوت میں ترقی کردے گا اور مجرم رہ کر اعتراض مت کرو۔

۲۳۔ واتینھم اٰیٰتنا فکانوا عنھا معرضین O (الحجر :۸۱)

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ لوگ روگردانی ہی کرتے رہے۔

۲۴۔ فان تولوا فانما علیک البلغ المبین O (النحل :۸۲)

پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو آپ کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۲۵۔ فلما نجکم الی البر اعراضتم o وکان الانسان کفورا (بنی اسرائیل:۶۷)

پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو پھر تم پھر جاتے ہو اور انسان ہے بڑا ناشکرا۔

۲۶۔ واذآ انعمنا اعلی الانسان اعرض ونا بجانبہ o واذا امسہ الشرکان یؤسا O (بنی اسرائیل :۸۳)

اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

۲۷۔ انا قد اوحی الینآ ان العذاب علی من کذب وتولی O (طٰہٰ : ۴۸)

ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ اللہ کا عذاب اس شخص پر ہوگا جو حق کو جھٹلاوے اور اس سے روگردانی کرے۔

۲۸۔ کلوا من طیبت ما رزقنکم ولا تطغوا فیہ فیحل علیکم غضبیo ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھویٰ O (طٰہٰ :۸۱)

ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور ان میں سے حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزار ہوا۔

۲۹۔ من اعرض عنہ یوم القیمۃ وزرا O (طٰہٰ :۱۰۰)

جو لوگ اس (قرآن) سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہوں گے۔

۳۰۔ ومن اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکا ونحشرہ یوم القیمۃ اعمی (طٰہٰ :۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعتراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۳۱۔ ویقولون أمنا باللّٰہ وبالسرول واطعنا ثم یتولی فریق منهم من بعد ذالک o ومآ اولئک بالمؤمنین O (النور :۴۷)

اور لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور حکم مانا پھر اس کے بعد ان میں کا ایک گروہ سرتابی کرتا ہے اور یہ لوگ اصلاً ایمان نہیں رکھتے۔

۳۲۔ فان تولوا فانما علیہ ماحمل وعلیکم ماحملتم o وان تطیعوہ تهتدوا o وما علی الرسول الا البلغ المبین O (النور :۵۴)

پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو گے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی ہے جس کا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جس کا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگر تم نے ان کی اطاعت کر لی تو راہ پر جالگو گے اور رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۳۔ ومن اظلم ممن ذکر بٰایٰت ربہ ثم اعرض عنها o انا من المجرمین منتقمون O (السجدہ :۲۲)

اور اس شخص سے زیادہ پھر وہ کون ظالم ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاویں پھر وہ ان سے اعتراض کرے، ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لیں گے۔

۳۴۔ ومن یزغ منهم عن امرنا نذقہ من عذاب السعیر O (سبا : ۱۲)

اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھا دیں گے

۳۵۔ فاعرضوا فارسلنا علیهم سیل العرم وبدلنهم بجنتیهم جنتین ذو انی اکل خمط واثل وشیئ من سدر قلیل O (سبا :۱۶)

سو انہوں نے سرتابی کی تم ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کو ان دو رویہ باغوں کے بدلہ اور دو باغ دے دیئے جن میں دو چیزیں رہ گئیں بدمزہ پھل اور جھاؤ اور قدرے

قلیل بیری۔

۳۶۔ وان تتولوا کما تولیتم من قبل یعذبکم عذابًا الیمًا ○ (الفتح:۱۶)

اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہو تو وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

۳۷۔ فتولی برکنہ وقال سحر او مجنون ○ (الذاریات :۳۹)

سو اس (فرعون) نے مع اپنے ارکانِ سلطنت کے سرتابی کی اور کہنے لگا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون

۳۸۔ افرء یت الذی تولی ○ واعطی قلیلا واکدیٰ ○ (النجم :۳۳)

تو بھلا آپ نے ایسے شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا مال دیا اور بند کر دیا (شان نزول دیکھ لیں)۔

۳۹۔ ومن یتول فان اللّٰہ ھو الغنی الحمید ○ (الممتحنہ :۶)

اور جو شخص روگردانی کرے گا سو اللہ تعالیٰ بالکل بے نیاز اور حمد کے سزاوار ہیں۔

۴۰۔ وہ (دوزخ) اس شخص کو بلا دے گی جس نے پیٹھ پھیری ہوگی اور بے رُخی کی ہوگی۔

ژ

نافرمان اور نافرمانی
اور حد سے تجاوز کرنے والے لوگ

۱۔ ذالک بما عصو او کانوا یعتدون ○ (البقرۃ :۶۱)

یہ (ذلت اور پستی) اس وجہ سے کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ اطاعت سے نکل نکل جاتے تھے۔

۳۔ ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنا لھم کونوا قردۃ خسئین ○ (البقرۃ :۶۵)

اور تم جانتے ہی ہو ان لوگوں کا حال جنہوں نے تم میں سے تجاوز کیا تھا یوم ہفتہ کے بارے میں سو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۳۔ وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لایحب المعتدین ○ (البقرۃ :۱۹۰)

اور تم (بے تکلیف) لڑو اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑیں گے

اور حد سے مت نکلو واقعی اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۴۔ ذالک بانھم کانوا یکفرون بأیٰت اللّٰہ ویقتلون الانبیآء بغیر حق ذالک بما عصوا وکانوا یعتدون O (آل عمران :۱۱۲)

یہ (ذلت اور پستی) اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے احکامِ الٰہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے، پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل نکل جاتے تھے۔

۵۔ وما کان قولھم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکفرین O (آل عمران : ۱۴۷)

اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا اے ہمارے کاموں میں حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

۶۔ ومن یفعل ذالک عدوانا وظلما فسوف نصلیہ نارا o وکان ذالک علی اللّٰہ یسیرا O (النسآء :۳۰)

اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گز جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

۷۔ ورفعنا فوقھم الطور بمیثاقھم وقلنا لھم ادخلوا الباب سجد اوقلنا لھم لاتعدوا فی السبت واخذنا منھم میثاقا غلیظاً O (النسآء:۱۵۴)

اور ہم نے ان لوگوں سے قول و قرار لینے کے واسطے کوہِ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ میں عاجزی سے داخل ہونا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ یومِ ہفتہ کے بارے میں تجاوز مت کرنا اور ہم نے ان سے قول و قرار نہایت

شدید لئے۔

۸۔ ولا یجرمنکم شنان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرام ان تعتدوا ۔ الخ O (المائدہ :۲)

اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اس کا باعث ہو جاوے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔ (مکمل آیت مع سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۹۔ لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داوٗد عیسی ابن مریم o ذالک بما عصوا وکانوا یعتدون O (المائدہ :۷۸)

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے، یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

۱۰۔ یآیھا الذین اٰمنوا لا تحرموا طیبت مآ احل اللّٰہ لکم ولا تعتدوا o ان اللّٰہ لایحب المعتدین O (المائدہ :۸۷)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں، ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حدود سے آگے مت نکلو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۱۔ فمن اعتدیٰ بعد ذلک فلہ عذاب الیم O (المائدہ :۹۴)

سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

۱۲۔ ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللّٰہ فیسبوا اللّٰہ عدوا بغیر علم ۔ الخ (المائدہ :۱۰۹)

اور دشنام مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ براہِ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۱۳۔ ان ربک ھو اعلم بالمعتدین O (المائدہ :۱۲۰)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۱۴۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم (الانعام: ۱۴۶)

پھر جو بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالبِ لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے۔

۱۵۔ وسئلھم عن القریۃ التی کانت حاضرۃ البحر اذ یعدون فی السبت اذ تاتیھم حیتانھم یوم سبتھم شرعا ویوم لا یسبتون o لا تاتھم کذالک نبلوھم بما کانوا یفسقون O (الاعراف :۱۶۲)

اور آپ ان لوگوں سے اس بستی کا جو کہ دریائے شور کے قریب آباد تھے اس وقت کا حال پوچھئے جب کہ وہ ہفتے کے بارے میں حد سے نکل رہے تھے جب کہ ان کے ہفتے کے روز مچھلیاں ظاہر ہو ہو کر ان کے سامنے آتی تھیں، اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں، ہم ان کی اس طرح پر آزمائش کرتے تھے اس سبب سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے۔

۱۶۔ لا یرقبون فی مؤمن الا ولا ذمۃ واولئک ھم المعتدون(التوبۃ :۱۰)

یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔

۱۷۔ کذالک نطبع علی قلوب المعتدین O (یونس :۷۴)

اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

۱۸۔ فاستقم کما امرت ومن تاب معک ولا تطغوا o انہ بما تعملون بصیر (ھود :۱۱۲)

تو آپ جس طرح کہ حکم ہوا ہے مستقیم رہئیے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرہ سے ذرا مت نکلو یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۱۹۔ فمن اضطر غیر باغ ۔ الخ ○ (النحل :۱۱۵)

(اسی باب کا سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے)

۲۰۔ ومن قتل مظلومًا فقد جعلنا لولیہ سلطنا فلا یسرف فی القتل انہ کان منصوراً ○ (بنی اسرائیل :۳۳)

اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے تجاوز نہ کرنا چاہئے، وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

۲۱۔ ثم صدقنهم الوعد فانجینهم ومن نشآء واهلکنا المسرفین (الانبیاء :۹)

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

۲۲۔ قل یعبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة اللہ الخ ○ (الزمر :۵۳)

آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کیں ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے نا اُمید مت ہو۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۲۳۔ ان اللہ لا یهدی من هو مسرف کذاب ○ (المؤمن :۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مقصود تک نہیں پہنچاتا جو حد سے گزر جانے والا بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔

۲۴۔ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین (الزخرف:۵)

کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس بات پر ہٹا لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔

۲۵۔ القیا فی جهنم کل کفار عنید ○ مناع للخیر معتد مریب (ق :۲۴)

ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو اور نیک کام سے روکتا ہو اور حد سے باہر ہو جانے والا ہو۔

۲۶۔ مسومۃ عند ربک للمسرفین ۝ (الذاریات :۳۴)

آپ کے رب کے پاس خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کیلئے (سیاق وسباق دیکھ لیں)

۲۷۔ ومن یتعد حدود اللہ فقد ظلم نفسہ ۝ (الطلاق :۱)

اور جو شخص احکام سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

۲۸۔ فمن ابتغی ورآء ذالک فاولئک ھمالعدون ۝ (المعارج:۳۱)

جو اس کے علاوہ (اور جگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔

۲۹۔ انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم ۝ (یونس : ۱۵)

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں

۳۰۔ آلئٰن وقد عصیت قبل وکنت من المفسدین ۝ (یونس :۹۱)

جواب دیا گیا اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل رہا (سیاق وسباق دیکھ لیں)

۳۱۔ قال یٰقوم ارء یتم ان کنت علی بینۃ من ربی واٰتنی منہ رحمۃ فمن ینصرنی من اللہ ان عصیتہ فما تزیدوننی غیر تخسیر ۝ (ھود :۶۳)

فرمایا (صالح علیہ السلام) اے میری قوم! بھلا یہ تم بتلاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی جانب سے دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائی ہو، سو اگر میں خدا کا کہنا نہ مانوں تو پھر مجھ کو خدا کے عذاب سے کون بچائے گا تو تم تو سراسر میرا نقصان ہی کر رہے ہو۔

۳۲۔ فمن تبعنی فانہ منی ۝ ومن عصانی فانک غفور رحیم

(ابراھیم:۳۶)

پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہے ہی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت اور کثیر الرحمت ہیں۔

راہِ حق سے روکنے والے

۱۔ ومن اظلم ممن منع مسجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہ وسعی فی خرابھا ۔ الخ O (البقرۃ :۱۱۴)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو خدا تعالیٰ کی مسجدوں میں ان کا ذکر کئے جانے سے بندش کرے اور ان کے ویران ہونے میں کوشش کرے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۲۔ یسئلونک عن الشھر الحرام قتال فیہ o قل قتال فیہ کبیر o وصد عن سبیل اللہ وکفر بہ والمسجد الحرام ۔ الخ O (البقرۃ : ۲۱۷)

لوگ آپ سے شہر حرم میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اس میں قتال کرنا جرمِ عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔

۳۔ قل یٰاھل الکتب لم تصدون عن سبیل اللہ من اٰمن تبغونھا عوجا وانتم شھدآء o وما اللہ بغافل عما تعملون O (آل عمران : ۹۹)

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب! کیوں ہٹاتے ہو اللہ کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لا چکا ہو، اس طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو، اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

۴۔ فبظلم من الذین ھادو احرمنا علیھم طیبت احلت لھم وبصدھم

عن سبیل اللہ کثیراً ○ (النسآء : ۱۶۰)

سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کر دیں اور بہ سبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

۵۔ ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ قد ضلوا ضللا بعیداً(النسآء : ۱۶۷)

جو لوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

۶۔ انما یرید الشیطن ان یوقع بینکم العدواۃ والبغضآء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ ○ فھل انتم منتھون○(المائدہ : ۹۱)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کر دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو اب بھی باز آؤ گے۔

۷۔ وھم ینھون عنہ وینئون عنہ ○ وان یھلکون الآ انفسھم وما یشعرون ○ (الانعام : ۲۶)

اور یہ لوگ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

۸۔ فمن اظلم ممن کذب بأیٰت اللہ وصدف عنھا ○ سنجری الذین یصدفون عن اٰیتنا سوء العذاب بما کانوا یصدفون ○ (الانعام : ۱۵۸)

سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا، جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتلا دے اور اس سے رُکے، ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں۔ ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

۹۔ الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا o وھو بالاٰخرۃ
کفرون O (الاعراف :۴۵)

جو اللہ کی راہ سے اعتراض کیا کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کیا کرتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔ (سیاق و سباق دیکھ لیں)۔

۱۰۔ ولا تقعدوا بکل صراط توعدون و تصدون عن سبیل اللّٰہ من
اٰمن بہٖ وتبغونھا عوجاً o واذکروآ اذ کنتم قلیلا فکثرکم وانظروا
کیف کان عاقبۃ المفسدین O (الفرقان :۸۶)

اور تم سڑکوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ کے راہ سے روکو اور اس میں کجی کی تلاش میں لگے رہو اور اس حالت کو یاد کرو، جب کہ تم کم تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا۔

۱۱۔ ومالھم الا یعذبھم اللّٰہ وھم یصدون عن المسجد الحرام وما
کانوآ اولیآء ہٗ o ان اولیآء ہٗ الا المتقون ولکن اکثرھم لا یعلمون O
(الانفال:۳۴)

اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معمولی سزا نہ دے، حالانکہ وہ لوگ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں اس کے متولی تو متقیوں کے سوا اور کوئی بھی اشخاص نہیں۔

۱۲۔ ولا تکونوا کالذین خرجوا من دیارھم بطراً ورئآء الناس
ویصدون عن سبیل اللّٰہ o واللّٰہ بما یعملون محیط O (الانفال :۴۷)

اور ان کافروں کے مشابہ مت ہونا کہ جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

۱۳۔ الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا o وھم بالاٰخرۃ

هم کفرون O (هود :۱۹)

جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

۱۴۔ بل زین للذین کفروا مکرھم وصدوا عن السبیل o ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد O (الرعد :۳۳)

بلکہ کافروں کو اپنے مغالطے کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ لوگ راہِ حق سے محروم رہ گئے ہیں اور جس کو خدا تعالیٰ گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ (راہِ حق سے محروم رہ جانے والے لوگ)۔

۱۵۔ الذین یستحبون الحیٰوۃ الدنیا علی الاٰخرۃ ویصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجاً o اولئک فی ضلل بعید O (ابراھیم :۳)

ان کافروں کو جو دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

۱۶۔ الذین کفرو اوصدوا عن سبیل اللّٰہ زدنٰھم عذابًا فوق العذاب بما کانوا یفسدون O (ابراھیم :۸۸)

جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دیں گے۔

۱۷۔ ولا تتخذوآ ایمانکم دخلا بینکم فتزل قدم بعد ثبوتھا و تذوقوا السوٓء بما صدر ثم عن سبیل اللّٰہ o ولکم عذاب عظیم O (النحل : ۹۴)

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ مت بناؤ کبھی کسی کا قدم جمنے کے بعد پھسل نہ جائے پھر تم کو اس سبب سے کہ تم راہِ خدا سے مانع ہوئے تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا عذاب ہوگا۔

۱۸۔ اشتروا بآيٰت اللّٰہ ثمنا قليلاً فصدوا عن سبيلہ o انهم سآء ماكانوا يعملون o (التوبۃ :۹)

انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے متاعِ ناپائدار کو اختیار کر رکھا ہے سو یہ لوگ اللہ کے راستے سے ہٹے ہوئے ہیں یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی بُرا ہے۔

۱۹۔ يٰايها الذين أمنوآ ان كثيراً من الاحبار والرهبان لياكلون اموال الناس بالباطل ويصدون عن سبيل اللّٰہ o (التوبۃ :۳۴)

اے ایمان والو! اکثر احبار اور رہبان لوگوں کے مال نامشروع طریقہ سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۲۰۔ ان الذين كفروا ويصدون عن سبيل اللّٰہ والمسجد الحرام الذى جعلنہ للناس سوآء العاكف فيہ والباد o ومن يرد فيہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب اليمo(الحج :۲۵)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے راستے سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہے کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی یہ لوگ معذب ہوں گے اور جو شخص اس میں کوئی خلافِ دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

۲۱۔ وجدتها وقومها يسجدون للشمس من دون اللّٰہ وزين لهم الشيطن اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لايهتدون o (النمل :۲۴)

میں نے اس کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں مرغوب کر رکھا ہے اور ان کو راہِ حق سے روک رکھا ہے، سو وہ راہِ حق پر نہیں چلتے۔

۲۲۔ ولا يصدنک عن أيٰت اللّٰہ بعد اذ انزلت اليک وادع الى ربک ولا تكونن من المشركين o (القصص :۸۷)

اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پاوے کہ یہ لوگ آپ کو ان کے احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہئیے اور مشرکوں میں شامل نہ ہو جیئے۔

۲۳۔ وزین لهمالشیطٰن اعمالهم فصدهم عن السبیل وکانوا مستبصرین ‎○‎ (العنکبوت :۳۸)

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں مستحسن کر رکھا تھا اور ان کو راہ سے روک رکھا تھا اور وہ لوگ ہشیار تھے۔

۲۴۔ الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ اضل اعمالهم ‎○‎ (محمد : ۱)

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے راستے سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کر دیئے۔

۲۵۔ ان الذین کفروا اوصدوا عن سبیل اللّٰہ وشآقوا الرسول من بعد ماتبین لهم الهدیٰ لن یضروا اللّٰہ شیئا ‎o‎ وسیحبط اعمالهم (محمد :۳۲)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو راستہ نظر آچکا تھا، یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو مٹا دے گا۔

۲۶۔ هم الذین کفروا وصدوکم عن المسجد الحرام والهدی معکوفا ان یبلغ محله ۔ الخ ‎○‎ (الفتح :۲۵)

وہ یہ لوگ ہیں جنہوں نے کر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے روکا۔

۲۷۔ اتخذوآ ایمانهم جنة فصدوا عن سبیل اللّٰہ فلهم عذاب مهین‎○‎(المجادله :۱۶)

انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے بچاؤ کیلئے) سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے

ہیں، سو اِن کیلئے ذلّت کا عذاب ہونے والا ہے۔

۲۸۔ اتخذوآ ایمانهم جنۃ فصدوا عن سبیل اللّٰه o انهم سآء ما کانوا یعملونo (المنافقون :۲)

ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے پھر یہ لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک ان کے یہ اعمال بہت ہی بُرے ہیں۔

ض

اِخفاءِ حق
(حق کو چھپانا)

۱۔ ان الذین یکتمون مآ انزلنا من البینٰت والھدیٰ من بعد ما بینہ للناس فی الکتب اولئک یلعنھم اللّٰہ ویلعنھم اللعنون O (البقرۃ :۱۵۹)

جو لوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے، جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب میں عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہوں، ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

۲۔ ان الذین یکتمون مآ انزل اللّٰہ من الکتٰب ویشترون بہ ثمنا قلیلا اولئک ما یاکلون فی بطونھم الا النار ولا یکلمھم اللّٰہ یوم القیمۃ ولا یزکیھم o ولھم عذاب الیم O (البقرۃ :۱۷۴)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔

۳۔ واذ اخذ اللّٰہ میثاق الذین اوتوا الکتب لتبیتہ للناس ولا تکتمونہ فنبذوہ ورآء ظھورھم واشتروا بہ ثمنا قلیلا فنبذوہٗ ولا

وراۤء ظھورھم واشتروا بہٖ ثمنا قلیلا ہ فبئس ما یشترون O (آل عمران :۱۸۷)

اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کردینا اور اس کو پوشیدہ مت کرنا سوان لوگوں نے اس کو اپنی پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا سو بُری چیز ہے جس کو وہ لوگ لے رہے ہیں۔

۴۔ الذین یبخلون ویامرون الناس بالبخل ویکتمون ماۤ اٰتھم اللّٰہ من فضلہٖ واعتدنا للکٰفرین عذاباً مھینا O (النساۤء :۳۷)

جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم کرتے ہیں اور وہ اس چیز کو پوشیدہ رکھتے ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے آہانت امیز سزا تیار کررکھی ہے۔

۵۔ یٰاھل الکتب قد جاۤء کم رسولنا یبین لکم کثیراً مما کنتم تخفون من الکتب ویعفوا عن کثیر ہ قد جاۤء کم من اللّٰہ نور و کتب مبین O (المائدہ:۱۵)

اے اہل کتاب تمہارے پاس یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کردیتے ہیں۔تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

۶۔ قل من انزل الکتب الذی جاۤء بہٖ موسٰی نورا وھدًی للناس تجعلونہٗ قراطیس تبدونھا و تخفون کثیراً ۔ الخ O (الانعام :۹۲)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰ لائے تھے جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے،جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے، جن کو ظاہر کردیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)

۷۔ ومن اظلم ممن کتم شھادۃ عندہٗ من اللّٰہ ○ وما اللّٰہ بغافل عما تعملون○ (البقرۃ :۱۴۰)

اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہیں۔

۸۔ یٰاھل الکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون ○ (آل عمران :۷۱)

اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

تلاشِ معاش

۱۔ لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم ○ فاذآ افضتم من عرفٰت فاذکروا اللّٰہ عندالمشعر الحرام واذکروہ کما ھدکم ○ وان کنتم من قبلہ لمن الضآلین ○ (البقرۃ :۱۹۸)

تم کو اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ (حج میں) معاش کی تلاش کرو جو تمہارے پروردگار کے پاس خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

۲۔ یٰایھا الذین اٰمنوآ انفقوا من طیبت ما کسبتم وممآ اخرجنا لکم من الارض ۔ الخ ○ (البقرۃ :۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے۔

۳۔ فکلوا مما غنمتم حللاً طیبا واتقوا اللّٰہ ○ ان اللّٰہ غفور

رحیم O (الانفال :۶۹)

سو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)

۴۔ وھو الذی سخر البحر لتا کلوا منہ لحما طریا وتستخرجوا منہ حلیۃ تلبسونھا o وتری الفلک ھواخر فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون O (النحل :۱۴)

اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو مسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے موتیوں کا گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس دریا میں اس کا پانی چیرتی ہوئی چلی جاری ہیں اور تا کہ تم خدا کی روزی تلاش کرو اور شکر کرو۔

۵۔ وجعلنا الیل والنھار أیتین فمحونآ أیۃ الیل وجعلنآ أیۃ النھار مبصرۃ لتبتغوا فضلا من ربکم ولتعلموا عدد السنین والحساب o وکل شیئ فصلنٰہ تفصیلا O (بنی اسرائیل :۱۲)

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا سو رات کی نشانی کو تو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تا کہ اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرلو، اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۶۔ ربکم الذی یزجی لکم الفلک فی البحر لتبتغوا من فضلہ o انہ کان بکم رحیما O (بنی اسرائیل ۶۶)

تمہارا رب ایسا ہے کہ تمہارے لئے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کے رزق کی تلاش کرو بے شک وہ تمہارے حال پر بہت مہربان ہے۔

۷۔ اللّٰہ الذین سخرلکم البحر لتجری الفلک فیہ بامرہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون O (الجاثیہ :۱۲)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں

چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۸۔ ومن رحمتہ جعل لکم الیل والنھار لتسکنوا فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون O (القصص :۷۳)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو اور تا کہ دن میں اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۹۔ ان الذین تعبدون من دون اللّٰہ لا یملکون لکم رزقا فابتغوا عند اللّٰہ الرزق واعبدوہ واشکروالہ o الیہ ترجعون O (القصص : ۱۷)

تم خدا کو چھوڑ کر جن کو پوج رہے ہو وہ تم کو کچھ رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے سو تم لوگ رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۰۔ ومن اٰیتہ منامکم بالیل والنھار وابتغآؤکم من فضلہ o ان فی ذالک لاٰیٰت لقوم یسمعون O (الروم :۲۳)

اور اسی کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا لیٹنا ہے رات اور دن میں اور اسی کی روزی کو تمہارا تلاش کرنا ہے اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

۱۱۔ ومن اٰیتہ ان یرسل الریٰح مبشرت ولیذقکم من رحمتہ ولتجری الفلک بامرہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون O (الروم :۴۶)

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاوے اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تا کہ اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۲۔ وتری الفلک مواخر فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون

(الفاطر :۱۲)

اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم اس کی روزی ڈھونڈو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۳۔ واٰخرون یضربون فی الارض یبتغون من فضل اللّٰہ ۔ الخ (مدثر:۲۰)

اور بعض تلاشِ معاش کیلئے ملک میں سفر کریں گے۔ (مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)۔

خ

حلال وحرام اشیاء

۱۔ واحل اللّٰہ البیع و حرم الربٰوا ۔ الخ O (البقرۃ :۲۷۵)

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کردیا ہے۔

۲۔ ومصدقالما بین یدی من التورٰۃ ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم وجئتکم باٰیۃ من ربکم فاتقوا اللّٰہ واطیعون O (آل عمران : ۵۰)

اور میں (عیسیٰؑ) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعض ایسی

چیزیں حلال کردوں جوتم پرحرام کردی گئیں تھیں، اور میں تمہارے پاس دلیل لے کرآیا ہوں، تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۳۔ کل الطعام کان حلاً لنبی اسرآء یل الا ما حرم السرآء یل علی نفسہ من قبل ان تنزل التورۃ o قل فاتوا بالتورٰۃ فاتلوھآ ان کنتم صدقین(آل عمران :۹۳)

یہ سب کھانے کی چیزیں نزولِ تورات کے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوبؑ نے اپنے نفس پر حرام کرلیا تھا، بنی اسرائیل پر حلال تھیں، فرمادیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

۴۔ یٰایھا الذین اٰمنوا لا تاکلوآ اموالکم بینکم بالباطل الآ ان تکون تجارۃ عن تراض منکم ولا تقتلوآ انفسکم ان اللّٰہ کان بکم رحیما o (النسآء :۲۹)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضا مندی سے ہوتو مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں۔

۵۔ فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم طیبت احلت لھم وبصدھم عن سبیل اللّٰہ کثیراً o (النسآء :۱۶۰)

سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں اور بہ سبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

۶۔ یٰایھا الذین اٰمنوا اوفوا باٰلعقود o احلت لکم بھیمۃ الانعام الا مایتلی علیکم غیر محلی الصید وانتم حرم o ان اللّٰہ یحکم ما یرید o (المائدہ :۱)

اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو تمہارے لئے تمام چوپائے جو مشابہ انعام (اونٹ بکری گائے) کے ہوں حلال کئے گئے ہیں، مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے لیکن شکار کو حلال مت

سمجھنا جس حالت میں کہ تم حرام میں ہو بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہیں حکم کریں۔

۷۔ حرمت علیکم المیتۃ والدم ولحم الخنزیر ومآ اھل لغیر اللہ بہ والمنخنقۃ والموقوذۃ والمتردیۃ والنطیحۃ ومآ اکل السبع الا ما ذکیتم وما ذبح علی النصب وان تستقسموا بالازلام o ذالکم فسق (المائدہ:۳)

تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو جانور کہ غیر اللہ کے نام زبح کر دیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرجاوے اور جو کسی ضرب سے مرجاوے اور جو اونچے سے گر کر مرجاوے اور جو کسی ٹکر سے مرجاوے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے لیکن جس کو ذبح کر ڈالو اور جو جانور پرستش گاہوں پر ذبح کیا جاوے اور یہ کہ تقسیم کرو بذریعہ قرعہ کے تیروں کے یہ سب گناہ ہیں۔

۸۔ یسئلونک ماذآ احل لکھم o قل احل لکم الطیبت وما علمتم من الجوارح مکلبین تعلمو نھن مما علمکم اللہ فکلوا ممآ امسکن علیکم واذکروا اسم اللہ علیہ واتقوا اللہ o ان اللہ سریع الحساب o الیوم احل لکم الطیبتo وطعام الذین اوتوا الکتب حل لکم وطعامکم حل لھم ۔ الخ o (المائدہ :۴)

(اس طویل آیت کا ترجمہ مکمل دیکھ لیں)

۹۔ لو لا ینھھم الربنیون والاحبار عن قولھم الاثم واکلھم السحت o لبئس ماکانوا یصنعون o (المائدہ :۶۳)

ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔

۱۰۔ یٰایھا الذین اٰمنوا لاتحرموا طیبت مآ احل اللہ لکم ولا تعتدوا o ان اللہ لایحب المعتدین o (المائدہ :۸۷)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حد سے آگے مت نکلو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۱۔ وکلوا مما رزقکم اللّٰہ حلٰلاً طیبا واتقوا اللّٰہ الذیۤ انتم بہ مؤمنون ○ (المائدہ :۸۸)

اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۱۲۔ احل لکم صید البحر وطعامہ متاعا لکم وللسیارۃ وحرم علیکم صید البر مادمتم حرما ○ واتقوا اللّٰہ الذیۤ الیہ تحشرون ○ (المائدہ :۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے، تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام ہے، جب تک کہ تم حالتِ حرام میں ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۱۳۔ وما لکم الا تاکلوا مما ذکراسم اللّٰہ علیہ وقد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطررتم الیہ ۔ الخ ○ (الانعام :۱۲۰)

اور تم کو کون امر اس بات کا باعث ہوسکتا ہے کہ تم ایسے جانوریں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے، جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جاوے تو حلال ہے۔

۱۴۔ وقالوا ھذہٖ انعام وحرث حجر لا یطعمھآ الا من نشآء بزعمھم وانعام حرمت ظھورھا وانعام لایذکرون اسم اللّٰہ علیھا افترآء علیہ ○ سیجزیھم بما کانوا یفترون ○ (الانعام :۱۳۹)

(اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

۱۵۔ قل لآ اجد فی مآ اوحی الی محرماً علی طاعم یطعمہ الآ ان

یکون میتۃ او دما مسفوحاً او لحم خنزیر فانہ رجس او فسقاً اھل لغیر اللّٰہ بہ ۔ الخ o (الانعام :۱۴۶)

آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ احکام بذریعۂ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مراد ہو یا یہ کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

۱۶۔ قل ھلم شہدآء کم الذین یشھدون ان اللّٰہ حرم ھذا o فان شھداوا فلا تشھد معھم ۔ الخ o (الانعام :۱۵۱)

آپ کہہ دیجئے کہ گواہوں کو لاؤ جو اس بات پر شہادت دیں کہ اللہ تعالیٰ اس نیان چیزوں کو حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ اس شہادت کی سماعت نہ فرمائیے۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۱۷۔ قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا وبالو الدین احساناً o ولا تقتلوآ اولادکم من املاق o نحن نرزقکم وایاھمo(الانعام:۱۵۲) (مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۸۔ قل من حرم زینۃ اللّٰہ التیٓ اخرج لعبادہ و الطیبت من الرزق o قل ھی للذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا خالصۃً یوم القیمۃ o کذالک نفصل الأیٰت لقوم یعملون o (الاعراف :۲۳)

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں، دنیوی زندگی میں خاص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں، ہم اس طرح تمام آیات کو سمجھداروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

۱۹۔ قل انما حرم ربی الفواحش ماظھر منھا وما بطن والاثم

والبغی بغیرالحق وان تشرکوا باللّٰہ مالم ینزل بہ سلطٰنًا وان تقولوا علی اللّٰہ مالا تعلمونo (الاعراف :۳۳)

آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

۲۰۔ الذین یتبعون اورتا ہے ویحل لھم الطیبت ویحرم علیھم الخبئث ۔ الخ o (الاعراف :۱۵۷)

(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

۲۱۔ فکلوا مما غنمتم حلٰلاً طیبًا واتقوا اللّٰہ o ان اللّٰہ غفور رحیم(الانفال : ۶۹)

سو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۲۔ قاتلوا الذین لا یؤمنون باللّٰہ ولا بالیوم الاٰخر ولا یحرمون ماحرم اللّٰہ ورسولہٗ ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتب حتی یعطوا الجزیۃ عن یدوھم صغرون o (التوبۃ :۲۹)

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

۲۳۔ انما النسیئُ زیادۃ فی الکفر یضل بہ الذین کفروا یحلونہ عاماً ویحرمونہ عاماً لیواطئوا عدۃ ماحرم اللّٰہ فیحلوا ماحرم اللّٰہ ۔ الخ (التوبۃ :۳۷)

یہ ہٹا دینا کفر میں اور ترقی ہے جس سے کفار گمراہ کئے جاتے ہیں کہ وہ اس حرام مہینے کو کسی سال حلال کرتے ہیں اور کسی سال حرام سمجھتے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ نے جو مہینے حرام کئے ہیں ان کی گنتی پوری کرلیں، پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

۲۴۔ قل ارء یتم مآ انزل اللہ لکم من رزق فجعلتم منہ حراماً وحلٰلا o قل آ ﷲ اذن لکم ام علی اللہ تفترون o (یونس :۵۹)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال قرار دے دیا، آپ پوچھئے کہ کیا تم کو خدا نے حکم دیا ہے یا اللہ پر افتراء ہی کرتے ہو۔

۲۵۔ وقال الذین اشرکوا لوشآء اللہ ماعبدنا من دونہ من شیئً نحن ولآ اباؤنا ولا حرمنا من دونہ من شیئً ۔ الخ o (النجل :۳۵)

اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو خدا کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

۲۶۔ ولا تقتلوا النفس التی حرام اللہ الا بالحق o (بنی اسرائیل:۳۳)

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل کرو ہاں مگر حق پر۔

۲۷۔ فابعثوآ احدکم بورقکم ھذہٖ الی المدینۃ فلینظر ایھآ ازکی طعاماً فلیاتکم برزق منہ ولیتلطف ولا یشعرن بکم احداً o (الکھف :۱۹)

اب اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ شخص تحقیق کرے کہ کونسا کھانا حلال ہے سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آوے اور سب کام خوش تدبیری سے کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔

۲۸۔ فکلوا مما رزقکم اللہ حلٰلاً طیبا واشکروا نعمت اللہ ان کنتم

اياه تعبدون o (النمل :۱۱۴)

سو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم کو حلال اور پاک دی ہیں اُن کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۲۹۔ انما حرم عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير ومآ اهل لغير اللّٰه به فمن اضطر غير باغ ولا عادٍ فان اللّٰه غفور رحيم o ولا تقولوا لما تصف السنتكم الكذب هذا حلل وهذا حرام لتفتروا على اللّٰه على اللّٰه الكذب o ان الذين يفترون على اللّٰه الكذب لا يفلحون o (النمل : ۱۱۵)

تم پر تو صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور جس چیز کو غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص کہ بالکل بے قرار ہو جاوے بشرطیکہ طالبِ لذت نہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ بخش دینے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

۳۰۔ واحلت لكم الانعام الا ما يتلى عليكم فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور o (الحج :۳۰)

اور ان مخصوص چوپایوں کو باستثناء ان بعض بعض کے جو تم کو پڑھ کر سنا دیئے گئے ہیں تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو اور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو۔

۳۱۔ يٰايها الرسل كلوا من لطيبٰت واعملوا صالحاً o انى بما تعملون عليمo (المؤمنون :۵۱)

اے پیغمبرو! تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کیئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔

ہدایت

نکاح سے متعلق حرام وحلال والی آیتیں نیز کھانے پینے اور رزق سے متعلق آیات کو کتاب المعاشرت کے تحت لکھا جائے گا۔

مشورہ کی حقیقت

۱۔ فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم o ولو کنت فظا غلیظ لقلب لانفضوا من حولک فاعف عنھم واستغفرلھم وشاورھم فی الامر o فاذا عزمت فتوکل علی اللہ o ان اللہ یحب المتوکلین O (الاعراف : ۱۵۹)

بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ نے ان کے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے، سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کیلئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔ پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدا تعالیٰ پر اعتماد کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۲۔ ما کان لنبی ان یکون لہٗ اسریٰ حتی یشخن فی الارض o تریدون عرض الدنیا واللہ یرید الاٰخرۃ o واللہ عزیز حکیم O (الانفال :۶۷)

(اس آیت کا شانِ نزول دیکھئے جو مشورہ سے متعلق ہے)

۳۔ فلما استیئسوا منہ خلصوا نجیا o قال کبیرھم الم تعلموآ ان اباکم قد اخذ علیکم موثقا من اللہ ومن قبل ما فرطتم فی یوسف ۔ الخ (یوسف :۸۵)

پھر جب ان کو یوسف علیہ السلام سے تو بالکل اُمید نہ رہی (کہ بنیامین کو دیں گے) تو اس جگہ سے علیحدہ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے، ان سب میں جو بڑا تھا اس نے کہا تھا کہ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ تم سے خدا کی قسم کھلا کر پکا قول لے چکے ہیں اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے بارے میں کس قدر کوتاہی کر چکے ہو۔

۴۔ وداوٗد وسلیمٰن اذ یحکمٰن فی الحرث اذ نفشت فیہ غنم القوم o وکنا لحکمھم شھدین o (الانبیاء :۷۸)

اور داوٗد اور سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جبکہ اس کھیت میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے۔

۵۔ قالت یٰایھا الملؤا افتونی فیؔ امری o ماکنت قاطعۃ امراً حتی تشھدونo (النمل :۳۲)

بلقیس نے کہا کہ اے اہلِ دربار تم مجھ کو اس معاملہ میں رائے دو (کہ مجھ کو سلیمان ں کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہئے) میں کسی بات کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔ (بلقیس کا اہلِ دربار سے مشورہ)۔

۶۔ قال للملاِ حولہٗ ان ھذا لسحر علیم o یرید ان یخرجکم من ارضکم بسحرہ فماذا تامرون o (الشعراء :۳۴)

فرعون نے اہلِ دربار سے جو اس کے آس پاس تھے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہاری سرزمین سے باہر کر دے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو۔ (فرعون کا اہلِ دربار سے مشورہ)۔

۷۔ والذین استجابوا لربھم واقاموا الصلوٰۃ وامرھم شوریٰ بینھم ومما رزقنھم ینفقون o (الشوریٰ :۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام (جس میں بالتعیین

نص نہ ہو) آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۸۔ واتمروا بینکم بمعروف ۔ الخ ○ (الطلاق :۶)

اور باہم مناسب طور پر مشورہ کرلیا گیا۔(اجرتِ رضاعت کی تعیین کیلئے مناسب طور پر مشورہ کا حکم)

ض

تلاوت کی حقیقت

۱۔ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتکون الکتب ○ افلا تعقلون ○ (البقرة :۴۴)

کیا کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو، کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

۲۔ الذین اٰتینھم الکتٰب یتلونہ حق تلاوتہ ○ اولئک یؤمنون بہ ○ ومن یکفر بہ فاولئک ھم الخسرون ○ (البقرة :۱۲۱)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی بشرطیکہ وہ اس کی تلاوت کرتے رہے جس طرح کہ تلاوت کا حق ہے، ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور جو شخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارہ میں رہیں گے۔

۳۔ ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیتک ویعلمھم الکتب والحکمۃ ویزکیھم ○ انک انت العزیز الحکیم ○ (البقرة : ۱۲۹)

اے ہمارے پروردگار! اوراس جماعت کے اندران ہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جوان لوگوں کوآپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کرسنایا کریں اوران کو کتاب کی اورخوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اوران کو پاک کردیں بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرت کامل الانتظام۔

۴۔ قل فاتوا بالتورٰۃ فاتلوھآ ان کنتم صدقین O (آل عمران:۹۳)

فرمادیجئے کہ پھرتورات لاؤ پھراس کو پڑھواگرتم سچے ہو۔

۵۔ وکیف تکفرون وانتم تتلٰی علیکم اٰیٰت اللّٰہ وفیکم رسولہ o ومن یعتصم باللّٰہ فقد ھدی الی صراطٍ مستقیم O (آل عمران :۱۰۱)

اورتم کفرکیسے کرسکتے ہوحالانکہ تم کواللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کرسنائے جاتے ہیں اورتم میں اللہ کے رسول موجودہیں، اورجوشخص اللہ تعالیٰ کومضبوط پکڑتاہے توضروررراہِ راست کی ہدایت کیاجاتاہے۔

۶۔ تلک اٰیٰت اللّٰہ نتلوھا علیک بالحق o وما اللّٰہ یرید ظلما للعٰلمین O (آل عمران :۱۰۸)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جوصحیح صحیح طور پرہم تم کو پڑھ کرسناتے ہیں اوراللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنانہیں چاہتے۔

۷۔ لیسوا سوآء o من اھل الکتٰب امۃ قآئمۃ یتلون اٰیٰت اللّٰہ اٰنآء الیل وھم یسجدون O (آل عمران :۱۱۳)

یہ سب برابرنہیں ان اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جوقائم ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتیں اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اوروہ نمازبھی پڑھتے ہیں۔

۸۔ لقد من اللّٰہ علی المؤمنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم اٰیٰتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ۔ الخ (آل عمران:۱۶۴)

حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پراحسان کیاجبکہ ان میں ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کوبھیجا کہ وہ ان لوگوں کواللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کرسناتے ہیں اوران لوگوں کی صفائی

کرتے رہتے ہیں اوران کو کتاب اورفہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں۔

۹۔ انما المؤمنون الذین اذا ذکراللّٰہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم اٰیتہ زادتھم ایماناً وعلی ربھم یتوکلون O (الانفال :۲)

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈرجاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کواور زیادہ کردیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰۔ واذا تتلی علیھم اٰیتنا بینٰت قال الذین لا یرجون لقآء نائت بقراٰن غیر ھذآ او بدلہ ۔ الخ O (یونس :۱۵)

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یااس میں کچھ ترمیم کردیجئے۔(مکمل آیت دیکھ لیجئے)۔

۱۱۔ وما تکون فی شان وما تتلوا منہ من قرآن ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شھوداً اذ تفیضون فیہ ۔ الخ O (یونس :۶۱)

اور آپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہوں ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

۱۲۔ کذالک ارسلنا فیّ امۃ قد خلت من قبلھآ امم لتتلوا علیھم الذی اوحینآ الیک وھم یکفرون بالرحمن o قل ھو ربی لآ الہ الا ھو o علیہ توکلت والیہ متاب O (الرعد :۳۰)

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی اُمت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے پہلے اور بہت سی اُمتیں گزرچکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کرسنادیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا

ہے۔

۱۴۔ وقرآنا فرقنہ لتقراہٗ علی الناس علی مکث ونزلنہ تنزیلا o قل اٰمنوا بہ اولا تؤمنوا o ان الذین اوتوا العلم من قبلہٖ اذا یتلی علیھم یخرون للاذقان سجداً (بنی اسرائیل:۱۰۶)

اور قرآن میں ہم نے جا بجا فصل رکھا، تا کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں بھی تدریجاً اُتارا، کہہ دیجئے کہ تم اس قرآن پر خواہ ایمان لاؤ خواہ ایمان نہ لاؤ جن لوگوں کو قرآن سے پہلے علم دیا گیا تھا، یہ قرآن جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔

۱۵۔ اتل مآ اوحی الیک من کتاب ربک o لامبدل لکلمٰتہ o ولن تجد من دونہ ملتحداً o (الکھف :۲۷)

اور آپ کے پاس آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھا دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا اور کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔

۱۶۔ اذا تتلی علیھم اٰیٰت الرحمٰن خروا سجداً وبکیا o

جب ان کے سامنے رحمن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے ہیں۔

۱۷۔ وان اتلوا القرآن o فمن اھتدیٰ فانما یھتدی لنفسہ o ومن ضل فقل انمآ انا من المنذرین o (النمل :۹۲)

اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں قرآن کریم پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیونکہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

۱۸۔ ولکنآ انشانا قروناً فتطاول علیھم العمر وما کنت تاویلاً فیٓ اھل مدین تتلوا علیھم اٰیٰتنا ولکنا کنا مرسلین o (القصص :۴۵)

ولیکن بات یہ ہے کہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا اور آپ اہلِ مدین میں بھی قیام پذیر نہ تھے کہ آپ ہماری آیتیں ان لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوں ولیکن ہم ہی آپ کو رسول بنانے والے ہیں۔

۱۹۔ واذا یتلی علیھم قالوآ اٰمنا بہ انہ الحق من ربنآ انا کنا من قبلہ مسلمینO (القصص :۵۲)

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے اور ہم تو اس سے پہلے ہی مانتے تھے۔

۲۰۔ اتل مآ اوحی الیک من الکتٰب واقم الصلوٰۃ O ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشآء والمنکر ۔ الخ O (العنکبوت :۴۵)

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھئے بے شک نماز بے حیائی اور شائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے۔

۲۱۔ وما کنت تتلوا من قبلہ من کتٰب ولا تخطہ بیمیک اذا لارتاب المبطلون O (العنکبوت :۴۸)

اور آپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنی ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

۲۲۔ واذ تتلی علیہ اٰیتنا ولی مستکبراً کان لم یسمعھا کان فی اذنیہ وقراً o فبشرہ بعذاب الیم O (لقمان :۷)

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

۲۳۔ فالتلیت ذکراً O (الصفت :۳)

پھر فرشتوں کی (قسم) جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔

۲۴۔ وقال لهم خزنتهآ الم یاتکم رسل منکم یتلون علیکم اٰیٰت ربکم وینذرونکم لقآء یومکم هذا ۔ الخ ○ (الزمر :۷۱)

اوران (کافروں) سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہ آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھا کرسنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے۔

۲۵۔ واذا تتلی علیهم اٰیٰتنا بینٰت قال الذین کفروا للحق لماجآء هم هذا سحر مبین ○ (الاحقاف :۷)

اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جبکہ وہ ان تک پہنچتی ہے یوں کہتے ہیں کہ صریح جادو ہے۔

۲۶۔ ورتل القرآن ترتیلاً ○ (مزمل :۴)

قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

۲۷۔ فاقراء وا ما تیسر من القرآن ۔ الخ ○ (مزمل :۲۰)

سو تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو۔

۲۸۔ اذا تتلی علیہ اٰیٰتنا قال اساطیر الاولین ○ (المطففین :۱۳)

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاویں تو یوں کہہ دیا ہو کہ بے سند باتیں ہیں اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔

۲۹۔ واذا قرئ علیهم القرآن لا یسجدون ○ (الانشقاق :۲۱)

اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے۔

۳۰۔ اقرا باسم ربک الذی خلق ○ (العلق :۱)

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر (جو قرآن نازل ہوا کرے گا) اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے جس نے (مخلوقات کو) پیدا کیا۔

۳۱۔ تلک اٰیٰت اللّٰہ تتلوها علیک بالحق ○ وانک لمن المرسلین○

(البقرہ :۲۵۲)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

۳۲۔ واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہٗ وانصتوا لعلکم ترحمون (الاعراف:۲۰۴)

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگادیا کرو اور خاموش رہا کرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

ز

تزکیہ

۱۔ ربنا وابعث فیھم رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیٰتک ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ ویزکیھم ○ (البقرۃ :۱۲۹)

(باب تلاوت سلسلہ ۳ دیکھئے)

۲۔ لقد من اللّٰہ علی المؤمنین ۔ الخ ○ (آل عمران :۱۶۴)

• بابِ تلاوت سلسلہ ۸ دیکھئے)

۳۔ الم ترالی الذین یزکون انفسھم ○ بل اللّٰہ یزکی من یشآء ولا یظلمون فتیلاً ○ (النسآء :۴۹)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کو مقدس بتلاتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں مقدس بنادیں اور اُن پر تاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۴۔ خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها وصل عليهم o ان صلٰوتک سكن لهم o واللّٰه سميع عليم O (التوبة :۱۰۳)

آپ اُن کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے آپ اُن کو پاک صاف کردیں گے اور اُن کیلئے دعاء کیجئے بلاشبہ آپ کی دعاء ان کیلئے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۵۔ فيه رجال يحبون ان يتطهروا o واللّٰه يحب المطهرين (التوبة:۱۰۸)

اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (مکمل آیت مع تفسیر دیکھ لیں کہ پاکی سے ظاہری پاکی کے ساتھ ساتھ باطنی پاکی بھی مراد ہے تفصیل کیلئے معارف القرآن دیکھئے)۔

۶۔ جنت عدن تجری من تحتطا الانهر خلدين فيها o وذالک جزآؤ امن تزكى O (طٰہٰ :۷۶)

یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور جو شخص (کفرو معصیت) سے پاک ہو اس کا یہی انعام ہے۔

۷۔ قد افلح المؤمنون o الذين هم فی صلاتهم خشعون o والذين هم عن اللغومعرضون o والذين هم للزكٰوة فاعلون O (المؤمنون : ۱)

بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں اور جو لغو باتوں سے برکنار رہنے والے ہیں اور جو (اعمال واخلاق ہیں) اپنا تذکرہ کرنے والے ہیں۔

۸۔ ولو لا فضل اللّٰه عليه ورحمته مازكى منكم من احدً ابداً ولكن اللّٰه يزكى من يشآء o واللّٰه سميع عليم O (النور :۲۱)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل وکرم نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی کبھی بھی (توبہ کرکے) پاک وصاف

نہ ہوتا، ولیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم o ذالک ازکیٰ لھم o ان اللہ خبیر بما یصنعون O (النور :۳۰)

آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے، بے شک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں۔

۱۰۔ ومن تزکیٰ فانما یتزکی لنفسہ o والی اللہ المصیرO(الفاطر:۱۸)

اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۱۔ قد افلح من زکھا o وقد خاب من دسھا O (الشمس :۹)

یقیناوہ مراد کو پہنچا جس نے اس جان کو پاک کرلیا اور نامراد ہوا جس نے اس کو فجور میں دبادیا

۱۲۔ قد افلح من تزکی O (الاعلیٰ :۱۴)

بامراد ہو جو شخص (قرآن سن کر خبائث عقائد (اخلاق سے) پاک ہو گیا۔

بعیت

۱۔ لقد رضی اللہ عن المؤمنین اذیبا یعونک تحت الشجرۃ فعلم ما فی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحًا قریباً O (الفتح :۸)

بالتحقیق اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دی۔

۲۔ ان الذین یبا یعونک انما یبایعون اللہ o یداللہ فوق ایدیھم o

فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ o ومن اوفی بما عھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجراً اعظیماً o (محمد :١٠)

جولوگ آپ سے بیعت کررہے ہیں تو وہ واقع میں اللہ سے بیعت کررہے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر (بعد بیعت کے) جوعہد توڑے گا سو اِس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا اور جوشخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر خدا سے عہد کیا ہے تو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا۔

٣۔ یٰایھا النبی اذا جآء ک المؤمنت یبا یعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئاً ولا یسرقن ولا یزنین ولا یقتلن اولادھن ولا یاتین بھتانٍ یفترینہٗ بین ایدیھن وارجلھن ولا یعصینک فی معروفٍ فبایعھن واستغفر لھن اللہ o ان اللہ غفور رحیم o (الممتحنہ :١٢)

اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی، جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفۂ شوہر سے جنی ہوئی دعویٰ کرکے) بنالے ویں اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ ان کو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

اعتراف اور معترف

١۔ واٰخرون اعترفوا بذنوبھم خلطوا عملاً صالحاً واٰخر سیئاً o عسی اللہ ان یتوب علیھم o ان اللہ غفور رحیم o (التوبۃ :١٠٢)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہوگئے جنھوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ بُرے اللہ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمادیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ

بڑی مغفرت والے اور بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۔ قالوا یٰا بانا استغفرلنا ذنوبنآ انا کنا خطئین O (یوسف :۹۷)

سب بیٹوں نے کہا کہ اے باپ ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعائے مغفرت کیجئے ہم بے شک خطاوار ہیں۔ (اپنے خطا کار ہونے کا اعتراف)

۳۔ وفعلت فعلتک التی فعلت وانت من الکفرین o قال فعلھتآ اذاً وانا من الضآلین O (الشعر :۱۹)

اور اپنی وہ حرکت بھی کی تھی جو کی تھی (یعنی قبطی کو قتل کیا تھا) اور تم بڑے ناسپاس ہو موسیٰ ؑ نے جواب دیا کہ واقعی اس وقت وہ حرکت میں کر بیٹھا تھا اور مجھ سے غلطی ہوگئی تھی۔

۳۔ قالوا ربنآ امتنا اثنتین واحییتنا اثنتین فاعترفنا بذنوبنا فھل الی خروج من سبیل O (المؤمن :۱۱)

وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

۵۔ فاعتر فوابذنبھم فسحقا لاصحٰب السعیر O (الملک :۱۱)

غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے، سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

ض
تسلیم

۱۔ فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لایجدوا فی انفسھم حرجاً مما قضیت ویسلموا تسلیماً O (النسآء : ۶۵)

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان وار نہ ہونگے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے

آپس میں جو جھگڑا واقع ہو، اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کرا دیں پھر آپ کے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پوار پورا تسلیم کرلیں۔

محنت وجدت

۱۔ ومن اظلم ممن منع مسجد اللّٰہ ان یذکر فیھا اسمہٗ وسعی فی خرابھا o اولئک ما کان لھم ان یدخلوھآ الا خآئفین o لھم فی الدنیا خزی ولھم فی الاٰخرۃ عذاب عظیما O (البقرۃ :۱۱۴)

(باب راہِ حق سے روکنے والا سلسلہ ادیکھئے)

۲۔ ومن اراد الاٰخرۃ وسعیٰ لھا سعیھا وھو مؤمن فاولئک کان سعیھم مشکوراً O (بنی اسرائیل :۱۹)

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا، بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سوایسے لوگوں کی یہ سعی مقبول ہوگی۔

۳۔ ان الساعۃ اٰتیۃ اکاد اخفیھا التجزیٰ کل نفسی بما تسعی (طٰہٰ : ۱۵)

بلا شبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۔ فمن یعمل من الصلحت وھو مؤمن فلا کفر ان لسعیہ o وانا لہٗ کتبونO (الانبیاء :۹۴)

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والے نہیں۔

۵۔ والذین سعوا فی اٰیاتنا معجزین اولئک اصحب الجحیم(الحج:۵۱)

اور جولوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطلال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

۶۔ ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ ٥ ان اللّٰہ لغنی عن العٰلمین ٥ (العنکبوت :۶)

اور جوشخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کیلئے محنت کرتا ہے ورنہ خدا تعالیٰ کوتو تمام جہاں والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

۷۔ والذین سعوا فی اٰیٰتنا معجزین اولئک لھم عذاب من رجز الیم (سبا:۵)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کی تھی ہرانے کیلئے ایسے لوگوں کے واسطے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

۸۔ والذین یسعون فی اٰیٰتنا معجزین اولئک فی العذاب محضرون (سبا:۳۸)

اور جولوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطاق کی) کوشش کررہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

۹۔ وان لیس للانسان الا ماسعی ٥ وان سعیہٗ سوف یریٰ ٥ ثم یجزہ الجزآء الاوفی ٥ (النجم :۳۹)

اور یہ کہ انسان کو (ایمان کے بارے میں) اپنی ہی کمائی ملے گی اور یہ کہ انسان کی سعی بہت جلد دیکھی جائے گی، پھراس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۱۰۔ وجاھدوا فی اللّٰہ حق جھادہ ٥ (الحج :۷۸)

اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کروجیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے (مکمل آیت دیکھ لیں)

۱۱۔ یوم یتذکر الانسان ماسعی ٥ (العبس :۳۵)

یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

تفکر و تدبر

۱۔ ینبت لکم بہ الزرع والزیتون والنخیل والاعناب ومن کل الثمرت o ان فی ذالک لاٰیۃ لقوم یتفکرون O (النحل :۱۱)

اور اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل زمین سے اُگاتا ہے، بے شک اس میں سوچنے والوں کیلئے توحید کی دلیل موجود ہے۔

۲۔ وانزلنآ الیک الذکر لتبین للناس مانزل الیھم و لعلھم یتفکرون O (النحل :۴۴)

اور آپ پر بھی یہ قرآن اُتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ اُن سے ظاہر کر دیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔

۳۔ ولقد صرفنہ بینھم لیذکروا فابیٰٓ اکثرالناس لا کفوراً (الفرقان:۵۰)

اور ہم اس پانی کو بقدرِ مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں اکثر لوگ بے ناشکری کئے نہ رہے۔

۴۔ ان فی ذالک لاٰیٰت لقوم یتفکرون O (الروم :۲۱)

اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

۵۔ ان فی ذالک ۔ الخ O (الزمر :۴۲) (اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھ لیں)

۶۔ افلا یتذکرون القرآن o ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً O (النسآء :۸۲)

تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس

میں بکثرت تفاوت پاتے۔

□

مکلف بقدرِ وسعت

ہدایت

اس عنوان کے تحت ایسی آیت ں جمع کی گئی ہیں جن سے یہ حقیقت آشکارا ہوجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوعِ انسان پر اپنے احکامات نازل فرماتے ہوئے انسان کی طاقت کالحاظ رکھاہےاوراُس کی وسعت کے بقدر مکلف بنایا گیا ہے۔

۱۔ فمن شهد منكم الشهر فليصمه o ومن كان مريضاً اوعلى سفرٍ فعدة من ايام اخر o يريد الله بكم اليسر ولا يريدبكم العسر ۔ الخ (البقرة:۱۵۸)

سو جوشخص اس ماہ میں موجود ہواس کوضرور اس میں روزہ رکھنا چاہئے، اور جوشخص بیمار ہو یا سفر میں ہوتو دوسرے ایام کا (اتنا ہی) شمار (کرکے ان میں روزہ) کرھنا (اس پرواجب) ہےاللہ تعالیٰ کوتمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہےاورتمہارے ساتھ دشواری منظورنہیں۔

۲۔ والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجاً يتربصن بانفسهن اربعة اشهر واعشراً o فاذا بلغن اجلهن فلا جناح عليكم فيما فعلن فى انفسهن بالمعروف o والله بما تعملون خبير O (البقرة :۲۳۴)

اورجولوگ تم میں سے وفات پاجاتے ہیں پرھ جب اپنی میعادِ عدت ختم کرلیں توتم کوکچھ گناہ نہ ہوگا، ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کیلئے کچھ کارروائی (نکاح کی) کریں قاعدہ کے موافق اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں۔(اللہ کے احکام میں آسانی ہے)

۳۔ لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعها o لها ماکسبت وعلیها ماکتسبت۔الخo (البقرة :۲۸۶)

اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت اور اختیار میں ہو، اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو اِرادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو اِرادہ سے کرے۔

۴۔ یرید اللّٰہ ان یخفف عنکم o وخلق الانسان ضعیفاًo(النسآء:۲۸)

اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ تخفیف منظور ہے اور آدمی کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

۵۔ فمن لم یجد فصیام شهرین متتابعین توبة من اللّٰہ o وکان اللّٰہ علیماً حکیماً o (النسآء :۹۲)

پھر جس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے ہیں بطریق توبہ کے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔(تخفیف در حکم)۔

۶۔ الا الملستضعفین من الرجال والنسآء والولدان لا یستطیعون حیلة ولا یهتدون سبیلاً o فاولٰئک عسی اللّٰہ ان یعفوعنهم o وکان اللّٰہ عفواً غفوراً o (النسآء :۹۸)

لیکن جو مرد اور عورتیں اور بچے قادر نہ ہوں کہ نہ کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ راستہ سے واقف ہیں سو اُن کیلئے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیں اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے اور بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

۷۔ واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلٰوة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا o ان الکفرین کانوا لکم عدوا مبیناً o (النسآء :۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کر دو (بلکہ ضروری ہے) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافرلوگ پریشان کریں گیبلا شبہ کافرلوگ تمہارے صریح دشمن

ہیں

۸۔ فمن اضطر فی مخمصۃ غیر متجانف لاثم فان اللہ غفور رحیم (المائدہ :۳)

پس جوشخص شدت کی بھوک میں بے تاب ہوجاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہوتو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

۹۔ وان کنتم مرضی او علی سفرٍ اوجآء احد منکم من الغآئط او لمستم النسآء فلم تجدوا مآء فتیمموا صعیداً طیباً فامسحوا بوجوھکم وایدیکم منہ o ما یرید اللہ لیجعل علیکم من حرج ولکن یرید لیطھرکم ولیتم نعمتہ علیکم ولعلکم تشکرون o (المائدہ :۶)

(اس طویل تر آیت کا ترجمہ دیکھ لیں جس میں مجبور بیمار اور مسافر کو پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کا حکم دے کر آسانی دی گئی ہے)۔

۱۰۔ فمن لم یجد فصیام ثلثۃ ایام o ذالک کفارۃ ایمانکم اذا حلفتم ۔ الخ (المائدہ :۸۹)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں۔ یہ کفارہ ہے تمہارے قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو۔ (قسم کے کافرہ میں رعایتی احکام)۔

۱۱۔ وما کان لکم الا تاکلوا مما ذکراسم اللہ علیہ وقد فصل لکم ماحرم علیکم الا ما اضطررتم الیہ ۔ الخ o (الانعام :۱۲۰)

اور تم کو کون امر اس کا باعث ہوسکتا ہے کہ تم ایسے جانوروں میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جاوے تو حلال ہے۔ (سخت ضرورت پڑ جانے پر حرام کو حلال قرار دے کر آسانی فرمادی)۔

۱۲۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عادٍ فان ربک غفور رحیم

(الانعام:۱۴۶)

پھر جو بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالبِ لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو (قدرِ ضرورت سے) تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے۔

۱۳۔ لا نکلف نفساً الا وسعها ○ (الانعام :۱۵۳)

ہم کسی شخص کو اس کے امکان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۱۴۔ والذین اٰمنوا وعملوا الصلحت لا نکلف نفساً الا وسعهآ اولئک اصحب الجنۃ ° هم فیها خلدون ○ (الانعام :۴۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۱۵۔ واعدوا لهم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترهبون بہ عدواللّٰہ وعدوکم واٰخرین من دونهم ○ (الانفال :۶۰)

اور ان کافروں کیلئے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعہ سے تم اپنا رعب جمائے رکھو ان پر جو کہ اللہ کے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے۔ الخ۔

۱۶۔ لیس علی الضعفآء ولا علی المرضی ولا علی الذین لا یجدون ماینفقون حرج اذا نصحوا للّٰہ ورسولہ ° ما علی المحسنین من سبیل ° واللّٰہ غفور رحیم ○ (التوبۃ :۹۱)

کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کو خرچ کرنا میسر نہیں جب کہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں ان نکوکاروں پر کسی قسم کا الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۷۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عادٍ فان اللّٰہ غفور رحیم ○ (النمل:۱۱۵)

(اسی باب کا سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

۱۸۔ وجاهدوا فی اللّٰه حق جهاده ٥ هواجتبكم وما جعل عليكم فی الدين من حرج ٥ ملة ابيكم ابراهيم ۔ الخ ٥ (الحج :۷۸)

اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کو ممتاز فرمایا اور تم پر دین میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو۔

۱۹۔ لا نكلف نفساً الا وسعها ولدينا كتب ينطق بالحق وهم لا يظلمون ٥ (الفرقان :۶۲)

ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں کہتے اور ہمارے پاس ایک دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

۲۰۔ وليس عليكم جناح فيمآ اخطاتم به ولٰكن ما تعمدت قلوبكم ٥ وكان اللّٰه غفوراً رحيما ٥ (الزمر :۵)

اور تم کو اس میں جو بھول چوک ہو جاوے تو اس سے تم پر کچھ گناہ نہ ہوگا، لیکن ہاں دل سے اِرادہ کر کے کرو اور اللہ غفور رحیم ہے (بھول جو غیر اختیاری ہے اس پر گناہ کا بوجھ نہیں)۔ تفصیل کیلئے مکمل آیت مع سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۲۱۔ ليس لعى الاعمٰى حرج ولا على الاعرج حرج ولا على المريض حرج الخ ٥ (الفتح :۱۷)

نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے (اندھے، لنگڑے اور بیمار کو حکم جہاد سے مستثنیٰ قرار دے کر رعایت دی گئی ہے۔ (سیاق وسباق ضرور دیکھ لیں)

۲۲۔ فمن لم يجد فصيام شهرين ۔ الخ ٥ (المجادله :۴)

(ظہار کے کفارہ میں رعایتی صورتیں)

۲۳۔ لينفق ذوسعة من سعته ٥ ومن قدر عليه رزقهٗ فلينفق ممآ اته

اللّٰہ o لایکلف اللّٰہ نفساً الا مآ اٰتٰھا o سیجعل اللّٰہ بعد عسرٍ یسراً o (الطلاق:۷)

وسعت والے کو اپنی وسعت کے موافق خرچ کرنا چاہیئے اور جس کی آمدنی کم ہو اس کو چاہیئے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔ خدا تعالیٰ کسی شخص کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی فراغت بھی دے گا۔

۲۴۔ فقاتل فی سبیل اللّٰہ لا تکلف الا نفسک وحرض المؤمنین (النسآء :۸۴)

آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔